فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ۝

تو تم ہماری یاد میں لگے رہو کہ ہمارے ہاں بھی تمہارا ذکر ہوتا ہے اور ہمارا شکر کرتے رہو اور ناشکری مت کرو

(سورۃ البقرہ، آیت ۱۵۲)

مُستند مجموعۂ وظائف

ذخیرۂ آخرت

جامع وظائف الصالحین

قرآن و سنّت، اولیاء اللہ اور بزرگانِ دین سے منقول اَوراد و وظائف اور اَدعیہ کا نادر ذخیرہ۔ دُنیا (دار العمل) کی ہر گھڑی اور ہر ساعت کو قیمتی بنانے کے لئے، پریشانیوں سے نجات کے لئے، گناہوں سے بے رغبتی اور دل و دماغ کو سکون پہنچانے والی دُعاؤں اور وظائف کا نادر مجموعہ۔

مُرتّب: سیّد عامر حسن

ناشر

القادر پرنٹنگ پریس

وشنداس روڈ نزد پاکستان مسجد، رام سوامی جمیلہ اسٹریٹ کراچی پوسٹل کوڈ نمبر ۷۴۴۰۰ پاکستان

فون: ۳۲۷۳۳۷۴۸-۳۲۷۷۳۶۵۲-۳۲۷۲۲۲۷۲-۳۲۷۶۵۸۲۱-۳۲-فیکس ۳۲۷۷۴۷۱۰۱ (۹۲-۲۱)

Registration No. 14761 Copr.

Description of work Literary Work. Compilation.

GOVERNMENT OF PAKISTAN
CENTRAL COPYRIGHT OFFICE
K A R A C H I

Certificate of Registration of Copyright

Certified that the Copyright in the work entitled ذخیرہ آخرت authored by Syed Amir Hassan, Al - Qadir Printing Press, Karachi and published by Al - Qadir Printinh Press, Wishandas Road, Jameela Street, Near Pakistan Masjid, Karachi in the year 2004 has been registered in the Register of Copyrights in the name of Syed Amir Hassan, Author/Compiler & Sole Proprietor trading as Al - Qadir Printing Press, Wishandas Road, Jameela Street, Near Pakistan Masjid, Ramsuwami, Karachi.

under Registration No. 14761 Copr.

GIVEN UNDER MY HAND AND SEAL ON THIS 13TH DAY OF FEBRUARY, 2006.

PLEASE NOTE THAT TITLE/NAME/BRAND/MARK GIVEN BY APPLICANT IN APPLICATION FORM OR APPEARING ON "WORK" IS NOT REGISTERED BUT ONLY THE [illegible] OF THE "WORK" IS [illegible] COPYRIGHT LAW.

13/02/2006
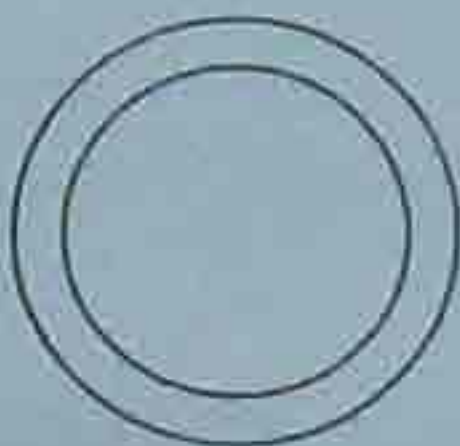
(SHAKIL AHMED ABBASI)
REGISTRAR OF COPYRIGHTS.

دیانت

جمعرات 20 جمادی الثانی 1426ھ 28 جولائی 2005ء

ADVERTISEMENT FOR THE REGISTRATION OF COPYRIGHT

Under the Proviso to Sub-Section(2) of Section 39 of the copyright Ordinance, 1962

ذخیرہ آخرت

General Public and all concerned persons are hereby informed that I Syed Amir Hassan, Author/Compiler sole proprietor trading as Al-Qadir Printing Press Wishandas road, Jameela Street near Pakistani Masjid Ramswami, Karachi have applied for registration of the above given Artistic Work/Label Design/Logo/Calligraphy entitled as "ZAKHEERA-E-AKHRAT" at the Central Copyright Office, Government of Pakistan, Karachi on 23-07-2005. Any person/Authority having any interest, claim, right, lien, objection or whatsoever should file objection in writing if any, within one month of the publication of this advertisement to the Registrar of Copyrights, Central Copyright Office, Ministry of Education. Govt. of Pakistan, Ground Floor, Liaquat Memorial Library Building Stadium Road, Karachi.

Address of Applicant

Syed Amir Hassan,
Author/Compiler sole proprietor
trading as Al-Qadir Printing Press
Wishandas road, Jameela Street near
Pakistani Masjid Ramswami, Karachi

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ۝

تو تم ہماری یاد میں لگے رہو کہ ہمارے ہاں بھی تمہارا ذکر ہوتا رہے اور ہمارا شکر کرتے رہو اور ناشکری نہ کرو
(سورۃ البقرہ، آیت ۱۵۲)

مُستند مجموعۂ وظائف

ذخیرۂ آخرت

جامع وظائفُ الصّالحین

قرآن و سُنّت، اَولیاء اللہ اور بزرگانِ دین سے منقول اَوراد و وظائف اور اَدعیہ کا نادر ذخیرہ۔ دُنیا (دارالعمل) کی ہر گھڑی اور ہر ساعت کو قیمتی بنانے کے لئے، پریشانیوں سے نجات کے لئے، گناہوں سے بے رغبتی اور دل و دماغ کو سکون پہنچانے والی دُعاؤں اور وظائف کا نادر مجموعہ۔

مُرتّب: سیّد عامر حسن

ناشر
القادر پرنٹنگ پریس
وشنداس روڈ نزد پاکستان مسجد، رام سوامی جمیلہ اسٹریٹ کراچی پوسٹل کوڈ نمبر ۷۴۴۰۰ پاکستان
فون ۳۲۷۲۳۷۴۸۱-۳۲۷۷۳۶۵۲-۳۲۷۲۲۲۷۲-۳۲۷۶۵۸۲۱-فیکس ۳۲۷۷۴۱۰۱ (۲۱-۹۲)

نام کتاب .... ذخیرۂ آخرت
مرتّب .... سیّد عامر حسن
کتابت .... حافظ محمد طاہر
مطبع و ناشر .... القادر پرنٹنگ پریس
سنہ طباعت بار اوّل ۱۴۲۱ھ ۲۰۰۰ء
تعداد بار اوّل .... ۱۱۰۰ (گیارہ سو)
سنہ طباعت بار دوم ۱۴۲۲ھ ۲۰۰۱ء
تعداد بار دوم .... ۲۲۰۰ (بائیس سو)

ناشر

القادر پرنٹنگ پریس: وشنداس روڈ، نزد پاکستان مسجد، رامسوامی جمیلہ اسٹریٹ
کراچی ۷۴۴۰۰، فون: ۳۲۷۲۳۷۴۸-۳۲۷۷۳۶۵۲-۳۲۷۲۲۲۷۲ فیکس: ۳۲۷۷۴۷۱۰

اسٹاکسٹس / ڈسٹری بیوٹرز

صدّیقی ٹرسٹ: المنظر اپارٹمنٹس گارڈن ایسٹ کراچی، فون: ۳۲۲۲۴۲۹۱ / ۳۲۲۲۴۲۹۲
الطاف اینڈ سنز: پوسٹ بکس نمبر: ۵۸۸۲، فیکس: ۳۲۵۱۲۷۴ (۹۲۲۱)
مکتبۃ الحبیب: بنوری ٹاؤن کراچی، فون: ۳۴۲۲۷۰۳ (۰۳۳۳)
ویلکم بک پورٹ پرائیویٹ لمیٹڈ: اُردو بازار کراچی، فون ۳۲۶۳۹۵۸۱ / ۳۲۶۳۳۱۵۱
عِلمی کتاب گھر: اُردو بازار کراچی، فون: ۳۲۶۲۸۹۳۹-۳۲۶۲۴۰۹۷
دارالاشاعت: اُردو بازار کراچی، فون: ۳۲۲۱۳۷۶۸-۳۲۶۳۱۸۶۱
بیتُ القرآن: اُردو بازار کراچی، فون: ۳۲۱۳۰۷۴۴-۳۲۶۳۳۳۴۲
ادارۂ اسلامیات: موہن روڈ چوک، اُردو بازار کراچی، فون: ۳۲۷۲۲۴۰۱
کُتب خانہ مظہری: گلشن اقبال کراچی، فون: ۳۴۶۸۱۱۲-۳۴۹۹۲۱۷۶

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فہرستِ ابواب

مضامین کی فہرست اگلے صفحات پر ملاحظہ فرمائیں۔

فہرستِ مضامین

بابِ اوّل
بے حد ثواب والے وظائف وعملیات ومعمولات

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر

بابِ دوم

نیک عمل

بابِ سوم

مختلف حالات کی مختلف دعائیں

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۵۲	ترقی علم کے لئے۔	۱۵۰
۱۵۳	حج پر جانے کا وسیلہ نہ ہو۔	۱۵۰
۱۵۴	محتاج اور غریب ہونا۔	۱۵۱
۱۵۵	سحری کا انمول تحفہ۔	۱۵۱
۱۵۶	روزہ رکھنے کی نیت۔	۱۵۲
۱۵۷	افطار کی دُعا	۱۵۲
۱۵۸	جب افطار کر چکے تو یہ پڑھے۔	۱۵۲
۱۵۹	تراویح کی ہر چار رکعت کے بعد یہ دُعا پڑھے۔	۱۵۲
۱۶۰	سفر کی دُعا	۱۵۳
۱۶۱	سفر میں ذکر کی فضیلت	۱۵۴
۱۶۲	کاروبار کی ابتداء، ترقی اور برکت کے لئے۔	۱۵۵
۱۶۳	کمائی میں برکت کے لئے۔	۱۵۵
۱۶۴	حلال روزی کی طلب اور حرام سے بچنے کی دُعا	۱۵۶
۱۶۵	مدینہ منورہ میں وفات اور شہادت کی دُعا	۱۵۶
۱۶۶	جب قبرستان جائے تو یہ دُعا پڑھے۔	۱۵۷
۱۶۷	خریداری میں بہتری کے لئے۔	۱۵۷

جاری ہے

باب چہارم

مصیبتوں اور پریشانیوں سے متعلق

بابِ پنجم
بیماریوں سے متعلق

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار

بابِ ششم

سحر، آسیب اور جادو وغیرہ کیلئے

بابِ ہفتم

وہ دُعائیں جو کسی وقت اور سبب کے ساتھ مخصوص نہیں۔

بابِ ہشتم

مختلف نمازوں کا بیان

باب نہم
اسماءُ الحُسنیٰ کے معنیٰ اور فضائل

باب دہم
خزانۂ درود وسلام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

باب اوّل

بے حد ثواب والے وظائف و عملیات و معمولات

مَنۡ جَآءَ بِالۡحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشۡرُ اَمۡثَالِهَا
(سورۃ الانعام، آیت ۱۶۰)

ترجمہ: جو شخص نیک کام کرے گا اس کو (اقل درجہ) اسکے دس حصے ملیں گے۔

JAMIA FAROOQIA
P.O.Box 11020, KARACHI 25, P.C. 75230 PAKISTAN
الجامعۃ الفاروقیۃ

کلماتِ تبرّک

از: حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم

صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان

شیخ الحدیث جامعہ فاروقیہ وصدر مجلس منتظمہ جامعہ فاروقیہ کراچی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَاٰلِہِ الطَّیِّبِیۡنَ الطَّاہِرِیۡنَ وَ اَزۡوَاجِہٖ اُمَّہَاتِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَعَلٰی صَحَابَتِہٖ وَتَابِعِیۡہِمۡ وَتَبَعِہِمۡ اَجۡمَعِیۡنَ اَمَّا بَعۡدُ:

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہم پر جو بے شمار احسانات ہیں ان میں ایک بڑا احسان آپ کی وہ پُر نور دُعائیں ہیں جن میں زندگی کے ہر گوشہ، ہر ضرورت اور ہر بھلائی کا احاطہ کیا گیا ہے، ہر عمل کے لئے دُعا بتلائی گئی، ہر مُصیبت سے نجات کے لئے وظیفہ سکھایا گیا اور ہر مقام کی مناسبت سے ذکر کی تلقین کی گئی، اُٹھنے بیٹھنے، چلنے پھرنے، اوڑھنے پہننے، سونے جاگنے، کھانے پینے، صبح و شام، طلوع و غروب، دخول و خروج، سفر و حضر، مسجد و بازار غرضیکہ انسان کو زندگی میں پیش آنے والے ہر ہر عمل کے لئے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

ایسے بلیغ اور مؤثر الفاظ میں ادعیہ اور اوراد و وظائف سکھائے ہیں کہ جن سے زیادہ موزوں اور مناسب الفاظ انسان نہیں لاسکتا۔ یہ دُعائیں مستقل معجزات اور دلائلِ نبوّت ہیں۔ ان کے الفاظ شہادت دیتے ہیں کہ وہ ایک پیغمبر ہی کی زبان سے نکلے ہیں۔

پھر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دُعاءمیں انسانی ضروریات کی انسانوں کی طرف سے ایسی مکمل نیابت کی ہے کہ قیامت تک آنے والے انسانوں کو ہر زبان و مکان میں ان دُعاؤں میں اپنے دل کی ترجمانی، اپنے حالات کی نمائندگی اور اپنے اطمینان کا سامان ملے گا اور بہت سی ان ضرورتوں کی دُعائیں بھی ملیں گی جن کی طرف آسانی سے ہر انسان کا ذہن نہیں جاتا۔ ان دُعاؤں اور اوراد و وظائف کی اہمیت کے پیش نظر عُلماء نے انہیں مستقل کتابوں میں جمع اور مرتّب کیا ہے۔

پیشِ نظر کتاب "ذخیرۂ آخرت" میں جناب سیّد عامر حسن صاحب نے بھی ماثور دُعاؤں اور دوسرے مستند اوراد و وظائف کو بڑی محنت سے جمع کیا ہے اور کتاب کی بہت خوبصورت کتابت کرادی ہے۔ میں اپنے اعذار و مصروفیات کی وجہ سے پوری کتاب تو نہ دیکھ سکا البتہ جستہ جستہ مقامات دیکھے، ماشاءاللہ بڑی جامع اور مُفید کتاب ہے۔

دُعا ہے کہ اللہ جلّ شانہٗ مرتّب کی اس محنت کو قبول فرمائیں اور مُسلمانوں کے لئے اسے مقبول و مُفید بنائیں۔ آمین

سلیم اللہ خان

۱۱/۵/۱۴۲۱ھ، ۱۲/۸/۲۰۰۰ء

تقریظ

از: ڈاکٹر مفتی محمد نظام الدین شامزئی صاحب دامت برکاتہم

(استاذ الحدیث و رئیس تخصص فی الفقہ الاسلامی)

جامعۃ العلوم الاسلامیہ، علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن، کراچی پاکستان

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی، اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیۡنَ اصۡطَفٰی، خُصُوۡصًا خَیۡرِ خَلۡقِہٖ مُحَمَّدِ الۡمُجۡتَبٰی، وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحۡبِہِ الَّذِیۡنَ ھُمۡ نُجُوۡمُ الۡھُدٰی وَبَعۡدُ:

اللہ تعالیٰ کی کتاب قرآن کریم اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث مُبارکہ میں جیساکہ ہماری آخرت کی بھلائی ہے اسی طرح ہماری دُنیا کی بھلائی اور دُنیاوی حاجات وضروریات کے پورے ہونے کی بھی ضمانت موجود ہے۔ چنانچہ احادیثِ مُبارکہ میں کثرت سے اسکی مثالیں موجود ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف حاجات اور ضرورتوں کے موقعہ پر یا بیماری کے موقعہ پر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو مختلف ادعیہ کے پڑھنے کی تلقین فرمائی اور اللہ تبارک وتعالیٰ نے ان ادعیہ کی برکت سے وہ حاجتیں بھی پوری فرمائیں اور اگر بیماری تھی تو اس میں شفاء بھی عطاء فرمائی۔

البتہ محدثین نے اس بات کی صراحت کی ہے کہ ان ادعیہ کو اگر آدمی

بے دلی یا شبہ کے ساتھ پڑھے کہ معلوم نہیں ان کا مطلوبہ اثر ہو گا بھی یا نہیں تو پھر وہ آثار جو ان اوراد یا ادعیہ کے ہوتے ہیں وہ مرتب نہیں ہوا کرتے اس لئے ان اوراد کو دل کے یقین اور اللہ تعالیٰ کی ذات پر اعتماد کے ساتھ پڑھنا چاہئے۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے خود قرآن کریم کو شفاء قرار دیا ہے۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاهُوَ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ (الآیۃ) فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ اور اس طرح کی دیگر وہ آیات جو قرآن کریم کے شفاء ہونے پر دلالت کرتے ہیں۔ اس طرح احادیث مبارکہ میں مختلف مواقع کیلئے جو اوراد و ادعیہ منقول ہیں ان کو محدثین نے آفات و بلیات سے حصن حصین یعنی مضبوط قلعہ قرار دیا ہے کہ جب انسان ان اوراد و ادعیہ پر مواظبت کے ساتھ عمل کرتا ہے تو اللہ تبارک و تعالیٰ اس کو محفوظ رکھتے ہیں اور اس کی حفاظت من جانب اللہ ہوتی رہتی ہے۔ محدثین نے ایک واقعہ لکھا ہے کہ ایک دفعہ حضرت سعد بن عبادۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ (جو مشہور صحابی ہیں) پیشاب کر رہے تھے کہ پیشاب کرتے کرتے ان کا انتقال ہوا۔ لوگوں نے جنات کی آواز سنی، جو کہہ رہے تھے کہ قَتَلْنَا سَيِّدَ الْخَزْرَجِ سَعْدَ بْنَ عِبَادَةَ رَمَيْنَا بِسَهْمٍ فَلَمْ نُخْطِ فُؤَادَہٗ۔ (ترجمہ) "ہم نے سعد بن عبادہ کو قتل کیا اور سیدھا اس کے دل پر تیر مارا"۔ اس لئے اگر اس موقعہ پر وہ دعا پڑھی جائے جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیت الخلاء میں جاتے وقت اور بیت الخلاء سے نکلتے وقت پڑھنا منقول ہے تو اللہ تبارک و تعالیٰ شیاطین و جنات سے حفاظت فرماتے ہیں۔

غرض یہ کہ ان اوراد و ادعیہ کے بہت عجیب و غریب فوائد ہیں جو علماء سے منقول ہیں۔

زیرِ نظر کتاب "ذخیرۂ آخرت" میں عزیزم سیّد عامر حسن صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ نے زندگی کے مختلف مواقع کے لئے وہ تمام اوراد و ادعیہ مکمّل طور پر جمع کر دیئے ہیں جو قرآن کریم اور احادیثِ مُبارکہ میں منقول ہیں۔ مرتب سلمہ اللہ تعالیٰ ہمارے جامعہ عُلوم اسلامیہ کے سابق مہتمم و مُدیر حضرت ڈاکٹر حبیب اللہ مختار شہید رحمہ اللہ کے عزیز بھی ہیں اور ایک علمی گھرانے سے ان کا تعلق بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے عزیز کو بہت اچھا ذوق اور سلیقہ عطاء فرمایا۔ چنانچہ انہوں نے اس کتاب کو بارہ ابواب پر تقسیم کر کے بہت منفرد انداز میں مرتب کیا ہے اور ہر موقعہ کی مستند اوراد و وظائف اور دُعائیں معتبر کتابوں سے جمع کئے ہیں۔ الحمدللہ نہایت معتبر اور جامع کتاب ہے جو انسان کو اس طرح کی دوسری تمام کتابوں سے مستغنی کر دیتی ہے۔

بندہ نے کتاب کا مقدمہ اور مختلف مواقع سے بعض مقامات کا مطالعہ کیا، الحمدللہ بہت بہتر پایا۔ اس لئے بندہ تمام اہلِ اسلام سے اس کتاب کے پڑھنے اور اس کی ادعیہ پر عمل کرنے کی سفارش کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ اس کتاب کو عزیز مذکور کے لئے دُنیا و آخرت کی کامیابی کا ذریعہ بنادے آمین، اور اس طرح کی مزید خدماتِ دینیہ کی توفیق عطاء فرمائے اور ان کی خدمات کو اپنے دربارِ عالی میں قبول بھی فرمائے۔ آمین

فقط

۱۹/۵/۱۴۲۱ھ

تقریظ

از: جناب محمد منصور الزماں صدیقی صاحب دامت کاتہم

(صدر: صدیقی ٹرسٹ)

(صدیقی ہاؤس، المنظر اپارٹمنٹس، ۴۵۸ گارڈن ایسٹ نزد لسبیلہ چوک کراچی)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی اَشۡرَفِ الۡاَنۡبِیَاءِ وَالۡمُرۡسَلِیۡنَ صَلٰوۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ط

سید عامر حسن سلمہ کی پہلی کاوش "وظائف الصالحین" کے نام سے مقبولِ عام ہو چکی ہے، یہ مفید مجموعہ عرصہ دراز سے شائع ہو رہا ہے۔ اسی سلسلے کی دوسری جلد "ذخیرۂ آخرت" پیشِ نظر ہے۔ اللہ تعالیٰ جزاء خیر عطا فرمائے۔ آمین

حدیث شریف کے مطابق دُعا عبادات کا مغز ہے۔ یہ اہم ترین عبادت ہے اس کے لئے بھی آداب و طریق کار ہیں۔ دُعا و وظائف کے مجموعات کا اصل مقصد یہ ہی ہونا چاہئے کہ دُعا مانگنے والا آداب سے واقف اور اپنی طلب کے مطابق دُعا کا انتخاب کر سکے۔ الحمد للہ اس مجموعہ میں یہ خوبیاں موجود ہیں۔

دُعا و طلب صرف اور صرف اپنے خالق و مالک یعنی اللہ تعالیٰ سے

ہی کی جانی چاہیئے، اس کے خلاف کرنے سے بعض اوقات شِرک کی صُورت ہوجاتی ہے۔

قرآن کریم اور مستند احادیث شریفہ کی دُعاؤں سے انتخاب کرنا چاہیئے۔ دُعا کسی بھی زبان میں اور کسی بھی وقت کی جاسکتی ہے۔ یہ رجوع الی اللہ کا آسان طریقہ ہے۔ رحمت و برکت کے لئے قرآن حکیم کی دُعائیں اور مسنون دُعائیں یاد کرنا اور اسی صُورت میں دُعا کرنا بہتر ہے کہ اس میں دوہرا اَجر و ثواب ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو عمل کی توفیق عطاء فرمائے۔ اللہ پاک مُرتّب کی اس محنت کو قبول فرمائے اور مجموعہ ہٰذا کو اُمّت کے لئے نافع اور عاملین کے لئے سکون کا ذریعہ بنائے۔ آمین

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

فقط

محمد منصور الزماں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الحمد للہ وحدہ والصلوٰۃ والسلام علیٰ من لا نبی بعدہ

حرفِ آغاز

وظائف الصالحین کے پہلے ایڈیشن (۱۹۹۱ء) کی اشاعت کے فوراً بعد دوسری جلد کی تیاری شروع کردی گئی تھی، اس طرح تقریباً نو سال کے عرصہ میں دوسری جلد کا مواد جمع ہوا، اس کے بعد انکے حوالہ جات کی تلاش و تصدیق، پھر ان کو عنوانات کے حساب سے ترتیب دینا، پھر کتابت کا مرحلہ، اس کے بعد تصحیح۔ تصحیح تین مراحل پر مشتمل تھی، جس میں پہلا پروف ناچیز نے خود دیکھا اور بقیہ دو پروف علماءِ کرام کی خدمت میں پیش کئے گئے، پھر اس کے بعد محکمہ اوقاف حکومتِ پاکستان سے تصدیق نامہ حاصل کیا گیا، تصحیح کے معاملہ میں اس قدر احتیاط کی وجہ یہ تھی کہ قاری کی خدمت میں اغلاط سے پاک مجموعہ پیش کیا جاسکے۔

عموماً وظائف کی کُتب میں اگر کوئی دُعا یا وظیفہ تلاش کرنا ہو تو پوری کتاب کی ورق گردانی کرنی پڑجاتی ہے۔ پھر دُعا مل جائے تو یہ خدشہ ہوتا ہے کہ یہ اغلاط سے پاک بھی ہے یا نہیں؟ چلئے اغلاط نہیں ہیں، تو کیا یہ مستند بھی ہے یا نہیں؟ پھر اسی طرح کے بہت سے خدشات ہوتے ہیں، آج کے دور میں جبکہ حالات بدل گئے ہیں، زندگی کا رنگ، ڈھنگ اور سلیقہ وطریقہ بھی تبدیل ہوگیا ہے۔ اسی طرح تعلیم وتحقیق اور نشرواشاعت کا

طریقہ بھی بدل گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہر شخص ہر شعبہ میں آسانی اور سہولت کا متلاشی بھی نظر آتا ہے۔ قاری بھی اپنی تمام تر نیک نیتی کے باوجود جامع انداز کا عادی ہو گیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے پاس جدید دَور کی تمام تر سہولیات کے باوجود وقت کی کمی ہے۔ لیکن قاری کا تجسس بھی بڑھا ہے، بلکہ تجسس ہی نہیں تحقیق اور معاملہ کی تہہ تک پہنچنا بھی ایک مشغلہ بن گیا ہے۔ مختصر یہ کہ جامع اندازِ تحقیق اور وہ بھی کم سے کم وقت میں۔

زیرِ نظر مجموعہ (ذخیرۂ آخرت) کو انہی خطوط پر مرتّب کیا گیا ہے کہ قاری کو ایک مستند اور جامع دُعا بھی مل جائے اور اس دُعا یا وظیفہ کی فضیلت بھی آسان اور سلیس اُردو میں بیان کر دی جائے جو مختصر بھی ہو کہ قاری کا قیمتی وقت بھی بچ جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ ان دُعاؤں کے حوالہ جات اور حکایات بھی درج کر دیئے جائیں، لہٰذا مجموعہ کو بارہ (۱۲) ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر باب کا الگ اور منفرد عنوان ہے جو (قرآن پاک کی منتخب آیات پر مشتمل ہے)۔ مضامین کی پوری فہرست دیکھنے سے پہلے آپ اس ابواب کی فہرست پر نظر ڈال لیں کیونکہ ان کا عنوان ہی ایسا جامع اور عام فہم ہے کہ آپ کو یہ اندازہ لگانے میں کوئی مشکل نہیں ہوگی کہ آپ کی مطلوبہ دُعا یا وظیفہ کہاں موجود ہے؟

ذخیرۂ آخرت میں بہت سے اذکار، وظائف اور دُعائیں شامل کی گئی ہیں جو اس سے پہلے کسی بھی مجموعے میں یکجا نہیں تھیں۔ یہ تمام دُعائیں انتہائی تحقیق اور مطالعہ کے بعد قرآن کریم، احادیثِ نبویہ صلی اللہ علیٰ صاحبہا، اولیاء اللہ اور بزرگانِ دین کی مختلف مستند کُتب سے حاصل کی گئی ہیں۔

اگر ان کُتب کی فہرست تیار کی جائے تو شاید بیسیوں صفحات پر مشتمل ہو۔
لہٰذا جتنی دُعائیں، وظائف اور اذکار ذخیرۂ آخرت میں جمع کئے گئے ہیں
شاید مارکیٹ میں دستیاب کسی ایک وظائف واذکار کے مجموعے یا
اس قسم کی دوسری کُتب میں یکجا ہوں۔ ہمارے معاشرے میں بہت سی
ایسی کتابیں اور مجموعے رواج پا چکے ہیں جن میں ضعیف احادیث اور ایسی
دُعائیں اور ایسے اعمال اور مختلف فضیلتوں کا ذکر ہے کہ جن کا حقیقت سے
دُور کا بھی واسطہ نہیں، پھر اس پر ظلم یہ کہ ان کو کسی بھی راوی سے منسوب
کردیا جاتا ہے۔ اب ہر شخص تو تحقیق نہیں کرسکتا اور لاعلمی میں انہی دُعاؤں
اور وظائف کو معمول بنالیتا ہے، جس سے بہتری کے بجائے مزید نقصان کا
اندیشہ ہوتا ہے۔ لہٰذا میں ہر مسلمان کو اس کی نصیحت کرتا ہوں کہ وہ دُعاؤں
میں اور تمام اعمال میں سند اور حوالہ کا بہت زیادہ خیال رکھیں، کتاب
میں لکھی دُعا یا اس کی من گھڑت فضیلت کو دیکھ کر اس کو فوراً نہ اپنالیں۔
اس کا حوالہ ضرور دیکھیں کہ اس دُعا کو کہاں سے لیا گیا ہے یا اس کی
فضیلت کس حدیث شریف سے ثابت ہے اور کس کتاب سے نقل کی
گئی ہے، وہ کتاب مستند بھی ہے یا نہیں۔ اگر خود سمجھ میں نہ آئے تو کسی عالمِ
دین سے مشورہ کرلیں۔

اس بات سے کسی کو انکار نہیں ہوسکتا کہ اگر کسی شخص کو اولیاء اللہ
کی زیارت وصُحبت نصیب ہوجائے تو اس کی زندگی بدلنے کے لئے کافی
ہوتا ہے، اور اگر صحبت میسّر نہیں تو ان کے حالات وملفوظات کا مطالعہ یا
ان کے معمولات کا اتباع بھی بے حد مُفید ومجرّب ہے، لیکن ان حضرات کے

حالات و ملفوظات و معمولات جمع کرنے والوں نے عموماً نقل روایات کے معاملے میں بہت تساہل برتا ہے، ان بزرگوں کی طرف بھی بہت سی ایسی چیزیں منسوب کر دی ہیں جو عوام کے اعمال و اخلاق بلکہ عقائد کیلئے بھی مضر ہیں۔ یہاں بزرگوں سے ثابت تمام وظائف و اذکار صرف مستند و مُعتبر مصنّفین کی کُتب سے لئے گئے ہیں، لہٰذا ان کی حکایت و روایت پر اعتماد کیا جا سکتا ہے۔

آخر میں یاد دہانی کرانا چاہتا ہوں کہ اللہ پاک نے ہمیں تمام مخلوقات سے افضل تخلیق کیا ہے اور اپنی عبادت کرنے کی ہم پر ذمہ داری ڈالی ہے۔ اس مقصدِ تخلیق کی پاسداری کرتے ہوئے جو انسان بھی دُنیا میں رہ کر اس امتحان میں کامیاب ہو جائیگا یعنی اللہ تعالیٰ کی عبادت پورے اخلاص کے ساتھ کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کو اپنی رضاء کی بدولت ان اعمال کے ساتھ یا ان کے انعام و اکرام کے طور پر اپنی جنّت میں داخل فرمائیں گے۔ چونکہ یہ دُنیا دار العمل ہے۔ ایمان صحیح ہونے کے بعد اللہ تعالیٰ نہ صرف نیک عمل کو جو اخلاص سے کیا گیا قبول فرماتے ہیں، بلکہ اس کا اجر کم از کم دس گنا یا اس سے کہیں زیادہ جو ہم اور آپ سوچ بھی نہیں سکتے عطاء فرماتے ہیں، کیونکہ جتنا اخلاص کامل ہوتا جاتا ہے عمل کا اجر بھی بڑھتا جاتا ہے۔ دُنیا دار العمل میں جو وقت ہمیں ملا ہے نہایت قیمتی ہے۔ فرائض کی ادائیگی کے بعد تلاوتِ قرآن مجید اور پھر جو وقت بچے اس کو نفلی عبادات اور ذکر و اذکار میں صرف کرنا چاہئے۔

میں اللہ جلّ شانہٗ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے مجھ سے

یہ کام لیا۔ اللہ تعالیٰ تمام مُسلمانوں کو اس مجموعے سے کما حقہٗ فوائد
حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اس مجموعہ کو
اپنی بارگاہ میں قبول فرمائیں اور مجھے اور تمام متعلقین اور قارئین کو
اپنی جنّت کے اعلیٰ سے اعلیٰ مقامات پر فائز فرماتے ہوئے اپنی تمام
جلیل القدر نعمتوں سے مالامال فرمائیں۔

آمین ثم آمین یارب العالمین

احقر
سیّد عامر حسن
جمعۃ المبارک، ۱۲ ربیع الاوّل ۱۴۲۱ھ
مطابق: ۱۷ جون ۲۰۰۰ء

پہلا کلمہ طیّبہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

دوسرا کلمہ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ؕ

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

تیسرا کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ

ترجمہ: اللہ پاک ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور اللہ کے

سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے اور نہ گناہ سے بچنے کی قوت ہے مگر ساتھ اللہ کے جو بلند و بزرگ ہے۔

چوتھا کلمہ توحید

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِ وَيُمِيْتُ وَهُوَحَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کیلئے بادشاہی ہے اور اسی کیلئے تمام تعریف ہے۔ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، اور وہ خود زندہ ہے اُسے موت نہیں، اُسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پانچواں کلمہ استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْخَطَاً سِرًّا اَوْعَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ

اَلَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ
وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَاحَوْلَ
وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

ترجمہ: میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر، چھپ کر کیا یا ظاہر ہو کر اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اس گناہ سے جس کو میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے بھی جس کو میں نہیں جانتا (اے اللہ) بیشک تو غیبوں کا جاننے والا اور عیبوں کا چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

چھٹا کلمہ ردِّ کُفر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ
بِكَ شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ
لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ
مِنَ الْکُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِیْبَةِ
وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِیْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ
وَالْمَعَاصِیْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ شریک ٹھہراؤں تیرے ساتھ کسی چیز کو جان بوجھ کر، اور بخشش چاہتا ہوں تجھ سے اور مغفرت طلب کرتا ہوں اس شرک کی کہ جو میں نے بے جانے بوجھے کیا ہو (اوران گناہوں کی جو میں نے جانے بوجھے کئے ہوں) میں نے توبہ کی اس سے اور بیزاری اور برأت کا اظہار کرتا ہوں شرک اور جھوٹ اور غیبت اور بدعت اور چغلی اور بدکاری اور جھوٹا الزام لگانے سے اور سب گناہوں سے، میں اسلام لایا اور میں کہتا ہوں: "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ"

ایمانِ مُفصَّل

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ط

ترجمہ: ایمان لایا میں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور تقدیر پر کہ بھلا ہو یا بُرا سب اللہ پاک کی طرف سے ہے، اور موت کے بعد اُٹھائے جانے پر۔

ایمانِ مُجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ ط

ترجمہ: ایمان لایا میں اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفتوں کے ساتھ

ہے، اور میں نے اس کے تمام حکموں کو قبول کیا۔

"لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ" کی فضیلت

① حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمام اذکار سے افضل ذکر "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ" ہے۔ (ترمذی عن جابرؓ)

اور ایک حدیث میں ہے کہ "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ" تمام نیکیوں سے افضل ہے۔ (مسند احمد، عن بریدۃؓ)

② آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ میری شفاعت سے قیامت کے دن سب سے زیادہ وہ شخص بہرہ ور ہوگا جس نے خلوصِ دل کے ساتھ کلمہ طیبہ کہا ہوگا۔ (بخاری، عن ابی ہریرۃؓ)

③ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرامؓ سے فرمایا کہ اپنا ایمان تازہ کرو! انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! ہم اپنا ایمان کس طرح تازہ کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ" کثرت سے پڑھا کرو۔ (احمد، طبرانی، عن ابی ہریرۃؓ)

④ نیز یہ بھی ارشاد فرمایا کہ اس کلمہ کا اللہ سے کوئی پردہ نہیں ۔ یہ اس کے پاس بلا روک ٹوک پہنچ جاتا ہے۔

(ترمذی، عن ابی مالک الاشعریؓ)

⑤ نیز یہ بھی ارشاد فرمایا کہ اس کلمہ کا پڑھنا کوئی گناہ نہیں چھوڑتا اور کوئی عمل اس کے برابر نہیں ہے۔ (حاکم، عن اُمّ ہانیؓ)

⑥ اور یہ بھی فرمایا کہ اگر ساتوں آسمانوں اور زمینوں والے ایک پلڑے

میں ہوں اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دوسرے پلڑے میں ہو تو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا پلڑہ جھک جائے گا۔

(ابن حبان، نسائی، عن ابی سعید، بزار عن ابن عمرؓ)

کلمہ شہادت کی فضیلت

جو شخص اخلاص کے ساتھ اس کلمہ کو پڑھے گا یعنی توحید و رسالت کی گواہی دے گا اللہ تعالیٰ اسے دوزخ پر حرام فرمائے گا۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بلاشبہ قیامت کے روز ساری مخلوق کے سامنے اللہ تعالیٰ میرے ایک اُمتی کو (پورے مجمع سے) علیحدہ کر کے اس کے سامنے ننانوے دفتر کھول دیں گے۔ ہر دفتر وہاں تک ہوگا جہاں تک نظر پہنچے (ان دفتروں میں صرف گناہ ہوں گے)، اس کے بعد اللہ جل شانہٗ اس سے سوال فرمائیں گے: کیا تو ان اعمال ناموں میں سے کسی چیز کا انکار کرتا ہے؟ کیا میرے مقرر کردہ لکھنے والوں نے تجھ پر کوئی ظلم کیا ہے؟ (کہ کوئی گناہ کیئے بغیر لکھ لیا ہو یا کرنے سے زیادہ گناہ درج کر دیئے ہوں) وہ عرض کرے گا: کہ اے پروردگار! نہیں، (نہ انکار ہے نہ ظلم کا دعویٰ ہے) اس کے بعد اللہ جل شانہٗ سوال فرمائیں گے: کیا تیرے پاس ان بداعمالیوں کا کوئی عذر ہے؟ وہ عرض کرے گا: اے پروردگار! میرے پاس کوئی عذر نہیں۔ اس کے بعد ارشادِ ربانی ہوگا کہ ہاں بیشک تیری ایک نیکی ہمارے پاس محفوظ ہے،

(وہ بھی تیرے سامنے آتی ہے) بیشک آج تجھ پر ظلم نہ ہوگا (جو کچھ ہے سب تولا جائے گا)۔

اس کے بعد ایک پُرزہ نکالا جائے گا جس میں اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ درج ہوگا اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہوگا: کہ جا اپنے اعمال کا وزن ہوتا دیکھ لے، وہ بندہ عرض کریگا: کہ اے رب! (تولنا نہ تولنا برابر ہے) میری ہلاکت ظاہر ہے کیونکہ ان دفتروں کی موجودگی میں اس پرزہ کی کیا حقیقت ہے؟ اللہ جل شانہٗ فرمائیں گے کہ یقین جان! تجھ پر آج ظلم نہ ہوگا (تولنا لازمی ہے)، چنانچہ وہ سارے دفتر میزانِ عدل کے ایک پلڑے میں اور وہ پُرزہ دوسرے پلڑے میں رکھ دیا جائے گا اور (نتیجہ کے طور پر) وہ دفتر ہلکے رہ جائیں گے اور وہ پُرزہ (ان سب دفتروں سے) بھاری نکلے گا۔ اس کے بعد سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بات (اصل) یہ ہے کہ اللہ کی نام کی موجودگی میں کوئی چیز وزنی نہ ہوسکے گی۔ (ترمذی)

یہ اخلاص اور خشوعِ قلب اور اللہ تعالیٰ سے محبّت و تعلّق کے ساتھ پڑھنے کی برکت ہے۔ اللہ کا نام لینا اسی وقت معتبر ہے جبکہ ایمان اور خلوص کے ساتھ پڑھا جائے۔ یوں تو کافر بھی بعض مرتبہ کلمہ پڑھتے ہیں، لیکن ان کا یہ نام لینا خالی زبان سے ہوتا ہے یہ آخرت میں نجات نہ دلائے گا۔ ایمان بھی ہو اخلاص بھی، تب ہی نیکی میں جان پڑتی ہے اور وزن دار بنتی ہے۔

جنّت کے آٹھوں دروازے اس کیلئے کھول دئے جائیں گے۔

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْكَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ؕ

ترجمہ: گواہی دیتا ہوں میں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

فضیلت: جب وضو کر چکے تو آسمان کی طرف منہ اُٹھا کر یہ کلمہ پڑھے۔ اس کے پڑھنے والے کے لئے جنّت کے آٹھوں دروازے کھول دئے جائیں گے۔ چاہے وہ جس دروازے سے جنّت میں داخل ہو جائے۔

(بحوالہ مسلم شریف صفحہ ۱۲۲، جلد۱)

کلمہ سوم کے فضائل

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ

ترجمہ: پاک ہے اللہ اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

بعض روایات میں یہ بھی ساتھ ہے:-

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر نہ تو کسی بُرائی سے بچنے کی طاقت ہے نہ کسی بھلائی کے حاصل کرنے کی قوت ہے۔

فضیلت: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس دنیا کی وہ تمام چیزیں جن پر سورج کی روشنی اور شعاعیں پڑتی ہیں، ان سب کے مقابلے میں ایک دفعہ یہ پڑھوں مجھے زیادہ محبوب ہے۔ (مُسلم و ترمذی)

کلمہ توحید کے فضائل

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے ملک ہے اور اسی کے لئے سب تعریف ہے وہی جِلاتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص دس مرتبہ اس کو پڑھے گا تو وہ اس شخص کی طرح ہوگا جس نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد سے چار شخص آزاد کئے۔

(النسائی، احمد، عن ابی ایوبؓ)

اور فرمایا کہ اس کا ایک بار پڑھنا ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔ (احمد، ابن ابی شیبہ، عن براء بن عازبؓ)

اور ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص اس کلمہ کو سو مرتبہ پڑھے گا،

اس کو دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا اور اس کے لئے سو نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کی سو بُرائیاں مٹائی جائیں گی اور یہ کلمہ اس کے لئے شیطان سے محفوظ رہنے کا ذریعہ بنے گا اور کوئی شخص اس سے بہتر اور عمدہ عمل نہیں لائے گا سوائے اس شخص کے جس نے اس سے زیادہ عمل کرلیا ہو۔ (ابو عوانہ، عن ابی ہریرہؓ)

ایمان والوں کی یہی دُعا ہونی چاہئے۔

یہ دُعا نبوی ہے۔ ایمان والوں کی یہی حالت ہونی چاہئے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ اِذَآ اَحْسَنُوْا اِسْتَبْشَرُوْا وَاِذَآ اَسَاءُوْا اِسْتَغْفَرُوْا

(ابن ماجہ، شعب الایمان)

ترجمہ: اے اللہ! مجھے ان بندوں میں سے بنالے جو نیکی کریں تو خوش ہوں اور جب بُرا کام کریں تو مغفرت مانگیں۔

ہر کلمہ پر جنّت میں درخت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پودا لگاتے دیکھا تو ارشاد فرمایا کہ: میں تمہیں بہترین پودے جو لگائے جائیں وہ بتاؤں، وہ "سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ" کہنا ہے۔

(ہر کلمہ پر جنت میں ایک درخت لگ جاتا ہے)۔

جنّت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔

صحیح عقائد رکھنے والا مسلمان جنّت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہو سکے گا۔ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس آدمی نے یہ گواہی دی جیسی کہ اس دُعا میں درج ہے تو اللہ پاک اسے جنّت کے آٹھ دروازوں میں سے جس میں سے وہ شخص چاہے گا داخل فرما دے گا، دُعا یہ ہے:۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَنَّ عِيْسٰى عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ وَابْنُ اَمَتِهٖ وَكَلِمَتُهٗ اَلْقَاهَا اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ ط

(ترمذی، کنز العمال، ابو عوانہ، کامل ابن عدی، کتاب الایمان)

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور حضرت عیسٰی (علیٰ نبینا علیہ الصلوٰۃ والسلام) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور اس کی بندی کے بیٹے ہیں اور اس کا

کلمہ (پیدائش) ہے۔ حضرت مریم (علیہا السّلام) کی طرف جس کو (بواسطہ حضرت جبرئیل علیہ السّلام) پہنچایا اور اللہ کی طرف سے ایک جان (دار چیز) ہیں۔ جنّت (بھی) حق ہے اور دوزخ (بھی) حق ہے۔

دس لاکھ درجات بلند ہوں گے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْكَ لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے ملک ہے اسی کے لئے سب حمد ہے، وہی زندہ کرتا ہے وہی مارتا ہے، وہ خود زندہ ہے اسے موت نہ آئے گی، اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

فضیلت: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص یہ دُعا بازار میں پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھ دیں گے، دس لاکھ گناہ معاف کردیں گے۔ دس لاکھ درجے بلند کریں گے اور اس کے لئے جنّت میں گھر بنادیں گے۔ (مشکوٰۃ، صفحہ ۲۱۴، جلد ۱)

ایک جگہ یہ ہے کہ اس کا وِرد کرنا نیکیوں کو قائم کرنے، بدیوں کو مٹانے اور درجات کی بلندی کے لئے عظیم تاثیر رکھتا ہے۔ (مدارج)

عظیم الشان وظیفہ

حضرت ابوایوب انصاریؓ سے مرفوعاً روایت ہے کہ جب سُورۂ فاتحہ، آیت الکرسی، آیت شَهِدَ اللّٰهُ اور قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ...... اِلٰى بِغَيْرِ حِسَابٍ نازل ہوئی تو عرش سے معلق ہو کر فریاد کی کہ کیا آپ ہم کو ایسی قوم پر نازل فرما رہے ہیں جو گناہوں کا ارتکاب کریں گے۔ ارشاد فرمایا کہ قسم ہے میری عزّت وجلال اور ارتفاعِ مکان کی کہ جو لوگ ہر نمازِ فرض کے بعد تمہاری تلاوت کریں گے ہم ان کی مغفرت فرمائیں گے اور جنّت الفردوس میں جگہ دیں گے اور ہر روز ستّر مرتبہ نظرِ رحمت سے دیکھیں گے اور اس کی ستّر حاجتیں پوری کریں گے جس کا ادنیٰ درجہ مغفرت ہے۔ (دیلمی)

فائدہ: بعض روایات میں ہے کہ ہم اس کے دشمنوں پر اس کو غلبہ عطا کریں گے۔ (تفسیر روح المعانی، پ۳، صفحہ ۱۰۶)

پڑھنے کا طریقہ: الحمد شریف، آیت الکرسی پڑھ کر یہ پڑھے:-

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ

الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ○ پھر یہ پڑھے: اَللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاۗءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاۗءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاۗءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاۗءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْـحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْـحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○

اللہ تعالیٰ کو محبوب کلمے

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر ہلکے ہیں، ترازو میں بہت وزنی ہیں اور اللہ تعالیٰ کو بہت پیارے ہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۭ

بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کو عطیہ

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک شاگرد سے فرمایا کہ میں تمہیں اپنا

اور اپنی بیوی فاطمہؓ کا، جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی اور سب گھر والوں میں زیادہ لاڈلی تھیں، قصہ نہ سناؤں؟ انہوں نے عرض کیا، ضرور سنائیں۔ فرمایا کہ وہ خود چکی پیستی تھیں جس سے ہاتھوں میں گٹے پڑ گئے تھے اور خود ہی مشک بھر کر لاتی تھیں جس سے سینے پر رسی کے نشان پڑ گئے تھے، خود ہی جھاڑو دیتی تھیں جس کی وجہ سے کپڑے میلے رہتے تھے۔ ایک مرتبہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کچھ لونڈی غلام آئے، میں نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ اگر تم اپنے والد صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جا کر ایک خادم مانگ لاؤ تو اچھا ہے، سہولت رہے گی۔ وہ گئیں۔ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لوگوں کا مجمع تھا، اسی لئے واپس چلی آئیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دوسرے روز خود ہی مکان پر تشریف لائے اور فرمایا کہ تم کل کس کام کو آئی تھیں؟ وہ چپ ہو گئیں۔ (شرم کی وجہ سے بول بھی نہ سکیں) میں نے عرض کیا حضور میں بتاتا ہوں۔ چکی سے ہاتھ میں نشان پڑ گئے، مشکیزہ بھرنے کی وجہ سے سینے پر بھی نشان پڑ گیا ہے۔ جھاڑو دینے کی وجہ سے کپڑے میلے رہتے ہیں۔ کل آپ کے پاس کچھ لونڈی غلام آئے تھے، اسی لئے میں نے ان سے کہا تھا کہ ایک خادم اگر مانگ لائیں تو ان مشقتوں میں سہولت ہو جائے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (بیٹی) فاطمہؓ! اللہ سے ڈرتی رہو اور اس کے فرض ادا کرتی رہو اور گھر کے کاروبار کرتی رہو اور جب سونے کے لئے لیٹو تو سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ بار، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ مرتبہ اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۴ مرتبہ پڑھ لیا کرو۔ یہ خادم سے بہتر ہے۔ انہوں نے عرض کیا کہ میں اللہ (کی تقدیر) اور اسکے رسولؐ (کی تجویز) سے راضی ہوں۔ (بخاری، مسلم، ابوداؤد واللفظ لہ)

سارے گناہ معاف

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہر نماز کے بعد ۳۳ بار "سبحان اللہ"، ۳۳ بار "الحمد للہ"، ۳۳ بار "اللہ اکبر" اور ایک بار

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

پڑھے گا اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے، اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ بعض دوسری روایات میں سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ بار، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ بار، اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۴ بار آیا ہے۔ (مشکوٰۃ، روایت مسلم واحمد)

اُحد پہاڑ سے بڑا عمل

حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی اس بات کی طاقت نہیں رکھتا کہ روزانہ اُحد پہاڑ کے برابر عمل کرلیا کرے (یعنی تم اُحد پہاڑ کے برابر عمل کرلیا کرو) صحابہ (رضی اللہ عنہم) نے عرض کیا، یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! اس کی کون طاقت رکھتا ہے کہ روزانہ اُحد پہاڑ کے برابر عمل کرلیا کرے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک اس کی طاقت رکھتا ہے۔ صحابہ (رضی اللہ عنہم) نے عرض کیا، یارسول اللہ! وہ کونسا عمل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سُبْحَانَ اللّٰہِ (کا ثواب

اُحد پہاڑ سے بڑا ہے اور لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (کا ثواب) اُحد پہاڑ سے بڑا ہے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (کا ثواب) اُحد پہاڑ سے بڑا ہے اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ (کا ثواب) اُحد پہاڑ سے بڑا ہے۔

(الترغیب ص ۹۴، جلد ۳، بروایت نسائی وطبرانی وابن ابی الدنیا)

زمین و آسمان نیکیوں سے بھر جاتے ہیں۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کلمے اُحد پہاڑ سے زیادہ ہیں: سُبْحَانَ اللّٰهِ کا اجر آدھے ترازو کو بھر دیتا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کا اجر اس کو بھر دیتا ہے اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ زمین و آسمان کے درمیان کو پُر کر دیتا ہے۔

(فضائلِ ذکر، ص ۱۶۸، بروایت ترمذی)

سَو غلام، سَو گھوڑے اور سَو اُونٹ آزاد کرنے کے برابر ثواب

حضرت اُمِّ ہانی رضؓ فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے عرض کیا، یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) میں بوڑھی ہو گئی ہوں اور ضعیف ہوں کوئی عمل بتا دیں جو بیٹھے بیٹھے کرتی رہوں۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا: سُبْحَانَ اللّٰهِ سو مرتبہ پڑھا کرو اس کا ثواب ایسا ہے کہ تم نے سو عرب غلام آزاد کئے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سو مرتبہ پڑھا کرو۔

اسکا ثواب ایسا ہے گویا تم نے سو گھوڑے مع سامان کے جہاد میں دیئے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ سو مرتبہ پڑھا کرو۔
یہ ایسا ہے گویا تم نے سو اونٹ قربانی میں دیئے اور وہ قبول ہو گئے۔
سو مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھا کرو۔
اس کا ثواب تو زمین و آسمان کو بھر دیتا ہے۔ (احمد۔ فضائلِ ذکر ص۱۷۲)

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں "ہاں میں نے بخش دیا"۔

حضرت ابو رافع کی بیوی حضرت سلمیٰ رضی اللہ عنہا نے بھی عرض کیا، یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) مجھے کوئی مختصر وظیفہ بتا دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
دس مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہا کرو۔
اللہ تعالیٰ اس کے جواب میں فرماتے ہیں کہ یہ میرے لئے ہے۔
پھر سُبْحَانَ اللّٰہِ دس مرتبہ کہا کرو۔
اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، ہاں یہ بھی میرے لئے ہے۔
پھر دس مرتبہ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ کہا کرو۔
حق تعالیٰ فرماتے ہیں، ہاں میں نے تجھے بخش دیا، تیری مغفرت کر دی۔
(طبرانی، بحوالہ فضائلِ ذکر ص۱۷۳)

ٹیلیفون پر ہیلو کہنے کے بجائے
اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ
کہنے کی عادت ڈالئے۔

ابدال بننے کا نسخہ

حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے احیاء العلوم میں تحریر فرمایا ہے کہ جو شخص روزانہ یہ دُعا تین مرتبہ پڑھے گا اس کے لئے ابدال کا درجہ لکھا جاتا ہے ابدال اولیائے کرام میں ایک بہت بڑا درجہ ہوتا ہے۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ تَجَاوَزْ عَنْ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ترجمہ: اے اللہ! اُمّتِ محمدیؐ کی مغفرت فرما۔ اے اللہ! اُمّتِ محمدیؐ پر رحم فرما۔ اے اللہ! اُمّتِ محمدیؐ سے درگزر فرما۔ (مظاہر حق جدید، جلد ۳ ص۵۹، قسط ۱۳۰)

مُشکلات آسان ہو جائیں گی

رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح ہوتے ہوئے اور شام ہوتے ہوئے یہ دُعا سات مرتبہ پڑھ لے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام کاموں کا کفیل ہو جائے گا اور تمام فکروں سے نجات ہو جائے گی، یعنی اس کی تمام حاجات پوری اور مشکلات آسان ہو جائیں گی۔ دوسری روایت میں یہ ہے کہ جو شخص جُمعہ کے دن صبح کی نماز سے پہلے تین مرتبہ پڑھ لے گا اس کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے۔ دُعا یہ ہے:-

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (ذکر اللہ ۲۸)

ترجمہ: کافی ہے میرے لئے اللہ تعالیٰ، اور اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

گناہ چاہے سمندر کے جھاگوں کے برابر ہوں

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

ترجمہ: پاکی بیان کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کی اور سب تعریف اس کے لئے ہے۔

فضیلت: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص روزانہ سو مرتبہ یہ وظیفہ پڑھے گا اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے، چاہے وہ کثرت میں سمندر کے جھاگوں کے برابر کیوں نہ ہوں۔ (مسلم، ترمذی ونسائی)

ایک ارشاد میں فرمایا: یہ وہ کلام ہے جو اللہ نے فرشتوں کے لئے پسند فرمایا ہے۔

ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکیاں

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پڑھے گا اس کے لئے جنت واجب ہو جائے گی، اور جو شخص سو مرتبہ (اوپر والی تسبیح) پڑھے گا اس کے لئے ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی۔

(الحاکم وقال صحیح الاسناد)

اور اس تسبیح کے ہر مرتبہ پڑھنے پر جنت میں ایک درخت لگایا جائے گا۔ (بزار)

جو آدمی کمزوری سے نہ تہجد پڑھتا ہو، نہ بزدلی سے جہاد کرے، نہ بخل کی وجہ سے مال خرچ کرے۔ وہ یہ تسبیح کثرت سے پڑھتا رہے تو پہاڑوں کے برابر سونا خرچ کرنے سے بھی یہ اللہ تعالیٰ کو زیادہ محبوب ہے۔
(فضائل ذکر ص۱۶۳، بروایت طبرانی)

ستّر ہزار فرشتوں کی دُعائیں

حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص صبح کو یہ دُعا تین بار پڑھ کر، پھر سورۂ حشر کی آخری تین آیتیں پڑھے گا تو شام تک ستّر ہزار فرشتے اس کے لئے دُعا کرتے رہیں گے، اور اگر رات کو پڑھے تو صبح تک ستّر ہزار فرشتے دُعا کریں گے اور اس دن مرگیا تو شہید مرے گا۔ (ترمذی)

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۝

پھر سورۂ حشر کی آخری تین آیتیں:

ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ۝ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰہِ

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَاللّٰهُ الْخَالِقُ
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى ط
يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ (ترمذی)

مُبارک دُعا مجلِس کے خاتمہ پر

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ
لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ ط

(مستدرک، جلد ۱، ص ۵۳۶)

ترجمہ: اے اللہ! تو پاک ہے اور میں تیری تعریف کرتا ہوں، اور گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تجھ سے معافی چاہتا ہوں اور تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

فائدہ: اس دُعا کا یہ فائدہ ہے کہ اگر مجلس میں اچھی باتیں کی ہوں گی تو یہ کلمات ان پر مُہر بن جائیں گے اور اگر فضول اور لغو باتیں کی ہوں گی تو وہ معاف ہو جائیں گی۔

شبِ قدر کے برابر ثواب

قرآن کریم کی رو سے شبِ قدر میں عبادت کرنے کا ثواب ایک ہزار مہینوں کی عبادت سے بہتر ہے، اور ایک ہزار مہینوں میں تیس ہزار راتیں ہوتی

ہیں اور سالوں کی تعداد تراسی سال چار ماہ بنتی ہے جو محض حق تعالیٰ کا انعام ہی انعام ہے، اور چونکہ ان کی رحمت کی کوئی انتہا نہیں ہے اس لئے اگر وہ کسی اور عمل پر بھی شبِ قدر کا ثواب دے دیں تو ان کے خزانہ رحمت میں کچھ کمی نہیں آتی۔ چنانچہ درج کلمات تین مرتبہ کہنے سے شبِ قدر کے برابر ثواب ملتا ہے۔ آپ بھی یاد کرلیں اور یہ ثواب حاصل کریں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ؕ (کنز العمال، ص۲۲۶، جلد ۲)

چار کلمے بہت بڑھے ہوئے ہیں۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن نمازِ فجر کے لئے تشریف لے گئے تو اُم المؤمنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا مصلّے پر بیٹھی (اللہ اللہ کر رہی) تھیں۔ آپ نمازِ فجر کے بعد چاشت کے وقت تشریف لائے تو آپ وہیں بیٹھی (اللہ اللہ کر رہی) تھیں۔ پوچھنے پر بتایا کہ ہاں صبح سے یہیں بیٹھی ہوں۔ آپ نے پھر ایک وظیفہ (خوش ہوکر) بتایا کہ میں نے تیرے پاس سے جانے کے بعد یہ چار کلمات کہے ہیں۔ اگر تیرے سارے وقت کے وظیفے سے تولے جائیں تو یہ بڑھ جائیں، وہ یہ ہیں:-

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ ؕ (مسلم)

آسمانوں اور زمین کی چابیاں

ارشادِ خداوندی ہے: "لَہٗ مَقَالِیۡدُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ" (اسی کے پاس ہیں چابیاں آسمانوں کی اور زمین کی) اس کی تفسیر میں حضرت عثمانؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق سوال فرمایا (کہ آسمان وزمین کی چابیاں کیا ہیں، یعنی کونسی عبادات اس کی یا اس سے اعلیٰ درجہ یعنی جنّت کی وارث بناتی ہیں) تو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ وَسُبۡحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمۡدِہٖ، وَاَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ، وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ، اَلۡاَوَّلُ وَالۡاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالۡبَاطِنُ، وَبِیَدِہِ الۡخَیۡرُ یُحۡیٖ وَیُمِیۡتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ۔

جو شخص ان کلمات کو دس مرتبہ صبح کے وقت پڑھے گا، اس کی شیطان اور اس کے (ضرر رساں) لشکر سے حفاظت کی جائے گی، اس کو اجر کا ایک قنطار عطا کیا جائے گا، اس کے لئے جنّت میں ایک درجہ بُلند کیا جائے گا، اسکی حُور عین سے شادی کی جائے گی، اور اگر اس دن (جس دن اس نے یہ وظیفہ پڑھا) فوت ہو گیا تو اس کے لئے شہداء والی مُہر لگادی جائے گی۔

پوری دُنیا والوں کے برابر نیکیاں

رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ

یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ○

ترجمہ: اے میرے رب! مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو بخش دے اور تمام ایمان والوں کی مغفرت فرما دے قیامت کے دن۔ (سُورۂ ابراہیم آیت ۴۱)

یا یہ دُعا پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ط (حزب اعظم، دوسری منزل، بروز اتوار)

ترجمہ: اے اللہ! مجھے بخش دے اور سب ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو بخش دے۔

فضیلت: حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو بندہ ایمان والوں اور ایمان والیوں کے لئے اللہ تعالیٰ سے مغفرت مانگے گا اس کے لئے ہر مؤمن مرد اور عورت کے حساب سے ایک ایک نیکی لکھی جائے گی۔

(معجم کبیر للطبرانی، بحوالہ معارف الحدیث، صفحہ ۳۲۵، جلد ۵)

دوسری حدیث شریف میں یہ آیا ہے کہ جو شخص اُوپر والی دُعا ۲۷ مرتبہ پڑھے گا یا دُعائے مغفرت کرے گا وہ اللہ تعالیٰ کے ان مقبول بندوں میں ہو جائے گا

جن کی دُعائیں قبول ہوتی ہیں اور جن کی برکت سے دُنیا والوں کو رزق ملتا ہے۔
(معجم کبیر، طبرانی بحوالہ معارف الحدیث ط۳۲۶، جلد ۵)

قیامت کے دن اس کا مُنہ چمکے گا

اِنَّهٗ هُوَ الۡبَرُّ الرَّحِيۡمُ ۝ (سُورۃ الطور آیت ۲۸)

جو کوئی اس آیتِ کریمہ کو بعد نماز کے گیارہ بار پڑھ کر انگلی پر دم کر کے پیشانی پر مل دے تو انشاء اللہ تعالیٰ قیامت میں اس کا منہ چمکے گا۔
(اعمالِ قرآنی صفحہ ۳۱ - از حضرت تھانویؒ)

شہیدوں کا درجہ حاصل ہوگا

جو کوئی پڑھے صبح کو تین بار:

اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ السَّمِيۡعِ الۡعَلِيۡمِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ۝

ترجمہ: پناہ چاہتا ہوں میں اللہ سُننے والے اور جاننے والے کی شیطان مردُود سے۔

پھر بسم اللہ کے بعد سُورۂ حشر کی آخری تین آیتیں پڑھے:-

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِيۡمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡمَلِكُ

الْقُدُّوسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

ترجمہ: وہی خدا ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا، وہ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ وہی خدا ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، بادشاہ، پاک ذات، سلامتی دینے والا، امن دینے والا، نگہبان، غالب زبردست، بڑائی والا۔ خدا لوگوں کے شریک ٹھہرانے سے پاک ہے۔ وہی خدا ہے خالق، درست کرنے والا، صورتیں بنانے والا۔ اس کے سب اچھے نام ہیں۔ جتنی چیزیں آسمانوں اور زمینوں میں ہیں سب اس کی تسبیح کرتی ہیں اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔

فائدہ: جو کوئی اس دعا کو پڑھے، اللہ تعالیٰ مقرر کرتا ہے اس کے لئے ستّر ہزار فرشتے کہ دعا کرتے ہیں اس کے واسطے بخشش کی شام تک۔ پھر اگر مر جائے اس دن میں تو شہید مرتا ہے۔ اور جو کوئی پڑھے شام کو، حاصل کرتا ہے اسی مرتبہ کو۔

(مسند احمد و ترمذی)

کیمیا صفتِ عمل

حکیم الاُمّت حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے ایک وعظ میں کم ہمتوں کے لئے ایک طریقۂ علاج تجویز فرمایا جو ذیل میں درج کیا جارہا ہے:

دو رکعت نفل نماز توبہ کی نیت سے پڑھ کر یہ دُعا مانگیں: "اے اللہ! میں آپ کا سخت نافرمان بندہ ہوں۔ فرمانبرداری کا ارادہ کرتا ہوں مگر میرے ارادے سے کچھ نہیں ہوتا اور آپ کے ارادے سے سب کچھ ہو سکتا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ میری اصلاح ہو جائے مگر میری ہمّت نہیں ہوتی، آپ ہی کے اختیار میں ہے میری اصلاح۔ اے اللہ! میں سخت نالائق ہوں، سخت گنہگار ہوں، میں تو عاجز ہو رہا ہوں، آپ میری مدد فرمائیے۔ میرا قلب ضعیف ہے، گناہوں سے بچنے کی قوّت نہیں، آپ ہی قوّت دیجئے۔ میرے پاس کوئی سامانِ نجات نہیں، آپ ہی غیب سے میری نجات کا سامان کر دیجئے۔ اے اللہ! جو گناہ میں نے اب تک کئے ہوں انہیں اپنی رحمت سے معاف فرمائیے۔ گو میں یہ نہیں کہتا کہ آئندہ اِن گناہوں کو نہ کروں گا، میں جانتا ہوں کہ آئندہ پھر کروں گا لیکن پھر معاف کرالوں گا۔

اسی طرح روزانہ اپنے گناہوں کی معافی اور عجز کا اور اپنی اصلاح کی دُعا اور اپنی نالائقی کو خوب اپنی زبان سے کہہ لیا کرو۔ صرف دس منٹ یہ کام کرلیا کرو۔ لو بھئی دوا بھی مت پیو، پرہیز بھی چھوڑو، صرف اس نمک کا استعمال سوتے وقت کرلیا کرو"۔

آپ دیکھیں گے کہ کچھ دن بعد انشاء اللہ غیب سے ایسا سامان ہو گا کہ

ہمت بھی ہوتی جائے گی، شان میں بٹہ بھی نہ لگے گا، دشواریاں بھی پیش نہ آئیں گی، غیب سے ایسا سامان ہو جائے گا کہ آپ کے ذہن میں بھی اسکا خیال نہیں ہوگا۔

ایک عظیم نیکی کے لکھنے میں فرشتوں کا اللہ سے رجوع کرنا۔

حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ، ترجمہ: اللہ کے بندوں میں سے ایک بندے نے (اس طرح اللہ تعالیٰ کی) تعریف کی:

یَا رَبِّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا یَنْبَغِی لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَلِعَظِیْمِ سُلْطَانِكَ

ترجمہ: اے پروردگار! آپ کی تعریف اسی طرح ہو جس طرح تیرے چہرہ کے جلال اور تیری سلطنت کی عظمت کے مناسب ہے۔

تو فرشتے مشکل میں پڑگئے اور سمجھ نہ سکے کہ وہ اسے کس طرح لکھیں، تو وہ آسمان کی طرف چڑھے اور عرض کیا، اے ہمارے پروردگار! تیرے بندہ نے ایک ایسا جملہ کہا ہے کہ ہماری سمجھ میں نہیں آتا کہ ہم اس (کا ثواب) کس طرح سے لکھیں؛ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اس کلمہ کو اسی طرح سے لکھو جس طرح سے میرے بندہ نے کہا ہے، یہاں تک کہ میرا بندہ جب مجھے ملے گا تو اسے اس کا انعام دوں گا۔ (ابن ماجہ، طبرانی، مجمع الزوائد، تفسیر قرطبی، کنز العمال)

فائدہ: اس روایت سے معلوم ہوا کہ مذکورہ کلمہ پڑھنے کا عظیم ثواب ہے، ہمیں اس عمل کو یاد کر کے پڑھتے رہنا چاہئے۔ اللہ پاک ہمیں بھی اس کا بہت بڑا ثواب عطا فرمائیں گے۔

فرشتوں کو ان کلمات کے ثواب کا اندازہ نہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا
فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى

ترجمہ: سب تعریف اللہ کے لئے ہی ہے، ایسی تعریف جو بہت زیادہ ہے، پاکیزہ اور برکت والی ہے، جیسی ہمارا رب چاہتا اور پسند کرتا ہے۔

فائدہ: حدیث شریف میں آیا ہے کہ: ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں حاضر ہوا، جب وہ آدمی بیٹھ گیا اور اس نے مذکورہ بالا کلمات کہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی کہ جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ جونہی اس شخص نے یہ کلمات کہے دس فرشتے ان کی طرف لپکے۔ ہر ایک حریص تھا کہ میں اس کو لکھ لوں، لیکن ان کی یہ سمجھ میں نہ آیا کہ ان کو کس طرح لکھیں (یعنی ان کا ثواب کتنا لکھیں)، چنانچہ ربّ العزت کے سامنے ان کو پیش کیا، تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ان کو ایسے ہی لکھ لو جیسے میرے بندے نے کہا ہے۔ (میں خود ان کا ثواب دوں گا)۔

دُعا جس کے پڑھنے والے کیلئے سترّ ہزار فرشتے تاقیامت بخشش کی دُعا مانگتے رہیں گے۔

جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص یہ دُعا پڑھے گا اور اس کے پڑھنے سے ثوابِ الٰہی اور رضائے خداوندی طلب کرے گا تو خدا تعالیٰ اسکی برکت سے اس کے لئے ہزار نیکیاں لکھے گا اور اس کے ہزار درجے اونچے کرے گا اور ستر ہزار فرشتے خاص اس واسطے معین فرمائے گا کہ قیامت تک اس کے لئے بخشش کی دُعا مانگیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ تَوَاضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِّعَظَمَتِہٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ذَلَّ کُلُّ شَیْءٍ لِّعِزَّتِہٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِّمُلْکِہٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اِسْتَسْلَمَ کُلُّ شَیْءٍ لِّقُدْرَتِہٖ

سترّ ہزار فرشتوں کی دُعائیں حاصل ہوں گی۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص یہ دُعا کرے:

جزی اللّٰہ عنا محمدًا ما ھو اھلہٗ

تو اس کا ثواب ستر فرشتوں کو ایک ہزار دن تک مشقت میں ڈالے گا۔

ف: مشقت میں ڈالنے سے مُراد کہ ہزار دن تک اس کا ثواب لکھتے لکھتے تھک جائیں گے۔ (الترغیب ص ۱۶۴، ج ۳، بروایت طبرانی فی الکبیر والاوسط)

فرشتے پورے سال اِس حمد کا ثواب لکھتے رہتے ہیں

زرکشی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب سبل الخیرات سے نقل کیا ہے کہ ایک آدمی نے حج کیا اور کعبۃ اللہ شریف کی چوکھٹ تھام کر یہ کلماتِ حمد پڑھے اور چلا گیا۔ اگلے سال پھر حج کے لئے آیا اور اس موقع پر بھی چوکھٹ مُبارک کو تھام کر اس حمد کے پڑھنے کا ارادہ کیا تو ہاتفِ غیبی (فرشتہ) نے آواز دی کہ تو نے گزشتہ سال پڑھ کر ہی حفظہ (یعنی نگراں و نیکی نویسندہ) فرشتوں کو تھکا دیا کہ وہ ابھی تک ان کلمات کے ثواب کے لکھنے سے فارغ نہیں ہوئے۔ (اورادِ فضلیہ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ بِجَمِیْعِ مَحَامِدِہٖ کُلِّھَا مَا عَلِمْتُ مِنْھَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ۔ عَلٰی جَمِیْعِ نِعَمِہٖ کُلِّھَا مَا عَلِمْتُ مِنْھَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَعَدَدَ خَلْقِہٖ کُلِّھِمْ مَا عَلِمْتُ مِنْھُمْ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ط

ایک پدم سے زیادہ تسبیح کہنے کا طریقہ

حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں: مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ آسمان میں اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ ہے جس کے ایک لاکھ سر ہیں اور ہر سر میں ایک لاکھ منہ ہیں اور ہر منہ میں ایک لاکھ زبانیں ہیں اور ہر زبان میں سے ایک الگ لغت میں اللہ کی تسبیح کہتا ہے۔ حضرت حسنؒ فرماتے ہیں، اس فرشتہ نے (اللہ تعالیٰ سے) پوچھا، کیا آپ نے کوئی ایسی مخلوق بھی پیدا فرمائی ہے جو مجھ سے زیادہ آپ کی تسبیح کہتی ہو، تو رب تبارک وتعالیٰ نے ارشاد فرمایا، ہاں زمین میں میرا ایک بندہ ہے، جو تسبیح کہنے کے لحاظ سے تم سے آگے ہے، تو فرشتہ نے درخواست کی کہ اے پروردگار! کیا آپ مجھے اجازت عنایت فرمائیں گے کہ اس کے پاس حاضری دوں؟ فرمایا: اجازت ہے، تو وہ فرشتہ اس بندہ کے پاس پہنچا اور اس کی تسبیح کو دیکھنے لگا تو وہ بندہ کہہ رہا تھا۔

سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا سَبَّحَهُ الْمُسَبِّحُوْنَ
مُنْذُ قَطُّ اِلَى الْاَبَدِ اَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً
اَبَدًا اَسَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ط وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ عَدَدَ مَا حَمِدَهُ الْحَامِدُوْنَ
مُنْذُ قَطُّ اِلَى الْاَبَدِ اَضْعَافًا كَذٰلِكَ ط
وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ عَدَدَ مَا هَلَّلَهُ الْمُهَلِّلُوْنَ

مُنْذُ قَطُّ اِلَى الْاَبَدِ كَذٰلِكَ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
عَدَدَ مَا كَبَّرَهُ الْمُكَبِّرُوْنَ مُنْذُ قَطُّ اِلَى
الْاَبَدِ كَذٰلِكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ عَدَدَ مَا مَجَّدَهُ الْمُمَجِّدُوْنَ
مُنْذُ قَطُّ اِلَى الْاَبَدِ كَذٰلِكَ

ترجمہ: اتنی تعداد میں "سُبْحَانَ اللّٰهِ" پڑھتا ہوں جتنی مقدار میں اللہ کی تسبیح کہنے والوں نے کہا ہے، ازل سے ابد تک دُگنا در دُگنا ہمیشہ ہمیشہ کے لئے قیامت تک، اور "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ" پڑھتا ہوں جتنی مقدار میں اللہ کی حمد اور تعریف کرنے والوں نے پڑھا ہے۔ شروع سے اسی طرح ہمیشہ تک دُگنا در دُگنا "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" پڑھتا ہوں اتنی تعداد میں جتنا اس کی تہلیل کہنے والوں نے شروع سے ہمیشہ تک کہا ہے اسی طرح (یعنی قیامت تک) اور "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" بھی اتنی تعداد میں ادا کرتا ہوں جتنی مقدار میں اس کی بڑائی بیان کرنے والوں نے بڑائی بیان فرمائی ہے۔ شروع سے ہمیشہ تک اسی طرح (دُگنا در دُگنا قیامت تک) اور "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ" کہتا ہوں اتنی مقدار میں جتنی اس کی بزرگی بیان کرنے والوں نے اس کی بزرگی بیان فرمائی ہے شروع سے ہمیشہ تک اسی طرح (دُگنا در دُگنا قیامت تک)۔

فائدہ: اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ اس تسبیح کہنے والے فرشتے کی بہت زبانیں ہیں جن سے مختلف لغات میں اللہ تعالیٰ کی تسبیح کہتا ہے، اور یہ

بھی معلوم ہوا کہ اگر مذکورہ الفاظ سے اللہ کی تسبیح و تحمید بیان کرے تو وہ اس طرح سے فرشتے کی تسبیح کے برابر بلکہ کئی گنا زیادہ تسبیح بیان کرسکتا ہے۔ بہت ہی بڑا عمل ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کا معمول بنانے کی توفیق دے۔ اہلِ ذوق کے لئے مکمل تسبیح مع حرکات اور ترجمہ کے درج کردی گئی ہے، اس سے خوب فائدہ اُٹھائیں۔ (تاریخ قزوین امام رافعیؒ (منہ))

بیس لاکھ نیکیاں ملیں گی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ

ترجمہ: نہیں کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ کے، وہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ اس سے کوئی پیدا نہیں ہوا۔ نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔ اس کا کوئی ہمسر نہیں۔

فضیلت: حضرت عبداللہ بن ابی اوفیؓ سے روایت ہے کہ جو شخص یہ پڑھے گا اس کے لئے بیس لاکھ نیکیاں لکھی جائیں گی۔ پانچ مرتبہ پڑھنے پر ایک کروڑ نیکیاں ہیں۔ مسلمانو! یہ نہایت آسان وظائف ہیں ضرور پڑھ لیا کریں۔ (الترغیب، جلد۳، بروایت طبرانی)

ہر بھلائی سے مالامال

بہت چھوٹی لیکن بہت کارآمد ہے۔ اس کا پڑھنے والا انشاء اللہ

ہر قسم کی بھلائی سے مالا مال ہو جائے گا۔

يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ

ترجمہ: اے عجیب چیزوں کو بھلائی کے ساتھ پیدا کرنے والے، اے نئی چیزوں کے خالق۔

قیامت کے دن اللہ کی رحمت سے مالا مال

فضیلت: یہ دعا حدیث شریف میں ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس دعا کو صبح و شام نماز کے بعد تین تین بار پڑھے گا تو اس کو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے مالا مال کر دیں گے۔

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا ؕ

ترجمہ: ہم خوش ہوئے اللہ کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر۔

دل میں اور چہرے پر نور پیدا کرنے کیلئے

دل میں اور چہرے پر نور پیدا کرنے کے لئے روزانہ ایک مرتبہ اپنے اوپر پڑھ کر پھونکیں۔

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ

كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ

زُجَاجَةٍ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ

يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ

لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ

وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ

يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَضْرِبُ

اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

عَلِيْمٌ ۝ (سورۃ النور، آیت نمبر ۳۵)

معمولات کی تلافی

مندرجہ ذیل دُعا ایک مرتبہ رات کو پڑھے تو دن کے تمام اذکار و اوراد کی کمی پوری کردی جاتی ہے۔ صبح پڑھے تو رات کے تمام اوراد و اذکار کی کمی پوری کردی جاتی ہے۔

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ

تُصْبِحُوْنَ ۝ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝ يُخْرِجُ الْحَيَّ

مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ

الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ
وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ○ (سورۃ الروم، آیت ۱۹)

اللہ تعالیٰ کا حقِ عبادت ادا کریں۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت جبرئیل علیہ السلام آئے اور کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم جب آپ کو یہ بات محبوب ہو کہ آپ دن یا رات میں اللہ تعالیٰ کا حقِ عبادت ادا کریں تو آپ (روزانہ یہ دُعا) پڑھا کریں۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا
خَالِدًا مَّعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا
لَّا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ عِلْمِكَ وَلَكَ
الْحَمْدُ حَمْدًا لَّا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ
مَشِيْئَتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّا اَجْرَ
لِقَائِلِهٖ اِلَّا رِضَاكَ ؕ (بیہقی)

سب سے افضل حمد اور درود شریف (افضل ترین دُعا)

علامہ ابن المشتہرؒ فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ جل شانہ کی

ایسی حمد کرے جو سب سے زیادہ افضل ہو جو اس کی مخلوق میں کسی نے (اب تک) کی ہو، اوّلین وآخرین اور ملائکہ مقربین آسمان والوں اور زمین والوں میں سے بھی افضل ہو، اور اسی طرح یہ چاہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا دُرود پڑھے جو ان سب سے افضل ہو جتنے درود کسی نے پڑھے ہوں اور اسی طرح یہ بھی چاہتا ہو کہ وہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ سے کوئی ایسی دُعا مانگے جو ان سب سے افضل ہو جو کسی نے (اب تک) مانگی ہوں۔ تو وہ یہ پڑھا کرے۔ (فضائل درود شریف)

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ فَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ فَاِنَّکَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ

ترجمہ: اے اللہ! تیرے ہی لئے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے پس تو سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام بھیج جو تیری شان کے مناسب ہے اور ہمارے ساتھ بھی وہ معاملہ کر جو تیرے شایانِ شان ہو بیشک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور تو ہی مغفرت کرنے والا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بابِ دوم

نیک عمل

مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ
صَالِحًا فَلَھُمْ اَجْرُھُمْ عِنْدَ رَبِّھِمْ
(سورۃ بقرۃ، آیت ۶۲)

ترجمہ: جو شخص یقین رکھتا اللہ (کی ذات وصفات) پر اور
روزِ قیامت پر اور کارگزاری اچھی کرے، ایسوں کے لئے
انکا حق الخدمت بھی انکے پروردگار کے پاس۔

اسمِ اعظم

الٓمّٓ ۝ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۝ (سورۃ آلِ عمران آیت ۱-۲)

حدیث شریف میں آیا ہے کہ اس آیت میں اسمِ اعظم ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ

مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ (سورۃ انبیاء، آیت ۸۷)

فائدہ: اس میں اسمِ اعظم مخفی ہے جس مصیبت و بلا میں پڑھے، ان شاء اللہ تعالیٰ فائدہ عظیم اٹھائے گا۔

حفظِ قرآن کے لئے

سُورۂ مدثر (پارہ ۲۹) کو پڑھ کر اگر دُعا قرآن کے حفظ ہونے کی کرے ان شاء اللہ تعالیٰ حفظ آسان ہوگا۔

ایصالِ ثواب کا آسان طریقہ

صرف ۹ منٹ میں ۹ قرآن پاک اور ایک ہزار آیات پڑھنے کا ثواب مل سکتا ہے۔ یہاں اس بات کا خیال رہے کہ پُورے قرآن پاک پڑھنے کی جو فضیلت ہے اس کی برابری نہیں ہو سکتی۔ دوسرا اللہ تعالیٰ کا خاص کرم اس اُمتِ محمدیہ پر ہے کہ اس نے چھوٹی چھوٹی سُورتوں کے پڑھنے پر کتنی بڑی فضیلت

دے رکھی ہے۔ جو ذات قرآن پاک کے چھوٹے سے حصّے کی تلاوت کرنے پر اتنا بڑا انعام دے رہی ہے وہ پورے قرآن پاک کی تلاوت پر راضی ہو کر کتنا اجرِ عظیم دے گی۔

سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃِ

تین مرتبہ پڑھنے کا ثواب دو مرتبہ قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔ (رواہ عبداللہ بن عباس)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۝ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ۝ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْہِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْہِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ۝

آیَۃُ الْکُرْسِیْ

چار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔ (رواہ احمد بحوالہ تفسیر مواہب الرحمٰن)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۝

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ
یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ
اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ
بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ
كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ
حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝

سُوْرَةُ الْقَدْرِ

چار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ ۝ وَمَاۤ
اَدْرٰىكَ مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِ ۝ لَیْلَةُ الْقَدْرِ ۙ۬
خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝ؕ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ
وَالرُّوْحُ فِیْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ
اَمْرٍ ۝ۙ سَلٰمٌ ۛ قف هِیَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝ ع

سُوْرَۃُ التَّکَاثُرِ

ایک مرتبہ پڑھنے کا ثواب ہزار آیتوں کے پڑھنے کے برابر ہے۔
(بیہقی، بحوالہ مشکوٰۃ شریف، صفحہ ۱۹۰)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ ○ حَتّٰی زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ○ کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ○ ثُمَّ کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ○ کَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْیَقِیْنِ ○ لَتَرَوُنَّ الْجَحِیْمَ ○ ثُمَّ لَتَرَوُنَّھَا عَیْنَ الْیَقِیْنِ ○ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ یَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِیْمِ ○

سُوْرَۃُ النَّصْرِ

ایک مرتبہ یہ سورۃ پڑھنے پر چوتھائی قرآن کریم پڑھنے کا ثواب ملتا ہے، تو گویا چار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہوا۔ (ترمذی شریف ص ۱۱۷، جلد ۲)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ ○ وَرَاَیْتَ

النَّاسَ یَدۡخُلُوۡنَ فِیۡ دِیۡنِ اللّٰہِ

اَفۡوَاجًا ۙ فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّکَ وَاسۡتَغۡفِرۡہُ ؕ

اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا ۙ

سُوۡرَۃُ الۡکٰفِرُوۡنَ

جو شخص اس سُورت کو پڑھے تو اسکو اس کا ثواب چوتھائی قرآن کے برابر ملے گا، لہٰذا چار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔ (ترمذی شریف صفحہ ۱۱۷ جلد ۲)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۙ

قُلۡ یٰۤاَیُّہَا الۡکٰفِرُوۡنَ ۙ لَاۤ اَعۡبُدُ مَا

تَعۡبُدُوۡنَ ۙ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ

اَعۡبُدُ ۚ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ۙ

وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ؕ لَکُمۡ

دِیۡنُکُمۡ وَلِیَ دِیۡنِ ۙ

سُوۡرَۃُ الزِّلۡزَالِ

اس سُورت کے پڑھنے کا ثواب نصف قرآن پڑھنے کے برابر ہے تو گویا دو مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم پڑھنے کے برابر ہوا۔ (ترمذی شریف، صفحہ ۱۱۷، جلد ۲)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اِذَا زُلۡزِلَتِ الۡاَرۡضُ زِلۡزَالَهَا ○ وَ اَخۡرَجَتِ الۡاَرۡضُ اَثۡقَالَهَا ○ وَ قَالَ الۡاِنۡسَانُ مَا لَهَا ○ یَوۡمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخۡبَارَهَا ○ بِاَنَّ رَبَّکَ اَوۡحٰی لَهَا ○ یَوۡمَئِذٍ یَّصۡدُرُ النَّاسُ اَشۡتَاتًا ۬ۙ لِّیُرَوۡا اَعۡمَالَهُمۡ ○ فَمَنۡ یَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّۃٍ خَیۡرًا یَّرَہٗ ○ وَ مَنۡ یَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّۃٍ شَرًّا یَّرَہٗ ○

سُوۡرَۃُ الۡعٰدِیٰتِ

دومرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کے برابر ہے۔
(رواہ ابو عبیدہ بحوالہ تفسیر مواہب الرحمٰن ص۱۳ جلد۱)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

وَ الۡعٰدِیٰتِ ضَبۡحًا ○ فَالۡمُوۡرِیٰتِ قَدۡحًا ○ فَالۡمُغِیۡرٰتِ صُبۡحًا ○ فَاَثَرۡنَ بِهٖ نَقۡعًا ○ فَوَسَطۡنَ بِهٖ جَمۡعًا ○ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لِرَبِّهٖ

لَكَنُوْدٌ ۚ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۚ وَ
اِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۭ اَفَلَا يَعْلَمُ
اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۙ وَحُصِّلَ مَا
فِي الصُّدُوْرِ ۙ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ
يَوْمَىِٕذٍ لَّخَبِيْرٌ ۧ

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ

اس سُورت کا ثواب ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔ گویا تین مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہوا۔ (بخاری صفحہ ۷۵۰ جلد۲ مُسلم صفحہ ۲۷۱ جلد۲)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ
لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ
كُفُوًا اَحَدٌ ۝

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کی برکات

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کہہ کر سلام کرنے سے دس نیکیاں
اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ کہنے سے بیس۲۰ نیکیاں اور

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکَاتُهٗ کہنے سے تیس ۳۰ نیکیاں ملتی ہیں، اوراسی طرح جواب دینے میں۔

واسطے قبولیتِ دُعا کے

وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰیَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰی نُؤْتٰی مِثْلَ مَآ اُوْتِیَ رُسُلُ اللهِ ؕ اَللهُ اَعْلَمُ حَیْثُ یَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ (سورۃ انعام آیت ۱۲۴)

فائدہ: اس آیت میں لفظ اللہ دو جگہ متصل واقع ہے۔ جو شخص ان دونوں لفظ اللہ کے درمیان میں کوئی دُعا مانگے تو ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور قبول ہوگی۔ (اعمالِ قرآنی، صفحہ ۷)

دُعا کی مقبولیت کے لئے یہ پڑھیں۔

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تا لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نمازِ تہجد کے بعد اس رکوع کو پڑھا کرتے تھے۔ اس سے بڑھ کر اور کیا فضیلت ہوگی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خود اس کو پڑھا کرتے تھے۔ اس کو اس وقت پڑھ کر جو دُعا مانگے ان شاء اللہ پوری ہوگی۔ (پ۴، رکوع ۱۱)

جو شخص یہ دُعا پڑھے گا گویا اس نے والدین کا حق ادا کر دیا

ایک روایت میں آیا ہے کہ جو شخص اپنے والدین کی طرف سے حج کرے تو ان کو ایک حج کا ثواب ہوتا ہے اور حج کرنے والے کے لئے ۹ حجوں کا ثواب ہوتا ہے۔ علامہ عینیؒ نے شرح بخاری میں ایک حدیث نقل کی ہے کہ جو شخص ایک مرتبہ یہ دُعا پڑھے اور اس کے بعد یہ کہے: یا اللہ! اس کا ثواب میرے ماں باپ کو پہنچا دے تو اس نے والدین کا حق ادا کر دیا۔ دُعا یہ ہے:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ
وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ
لِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَلَهُ الْعَظَمَةُ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ هُوَ الْمَلِكُ
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ
الْعٰلَمِيْنَ وَلَهُ النُّوْرُ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ط

(فضائل صدقات صفحہ ۲۱۵) (مطبوعہ کتب خانہ فیض، صفحہ ۲۶۸)

والدین کے لئے دُعائے خیر

اس میں والدین کے لئے دُعا مانگنے کا طریقہ اللہ تعالیٰ نے تعلیم فرمایا ہے کہ ان کے لئے ان لفظوں سے دُعا مانگے :-

رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ○

ترجمہ : اے رب! ان پر (والدین پر) رحم فرما، جیسا پالا انہوں نے مجھ کو چھوٹا سا۔

(بنی اسرائیل، رکوع ۳)

خاندان کے متّقی ہو جانے اور خود کو تقویٰ کے اعلیٰ مقام پر پہنچانے کے لئے

اپنے خاندان کے متّقی ہو جانے اور اپنے لئے تقویٰ کے اعلیٰ مقام کے حصول کی دُعا ہے :

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ إِمَامًا ○ (الفرقان آیت ۷۴)

عمل مجرّب و اکسیر

روزانہ بعد نمازِ عشاء پانچ سو مرتبہ پڑھیں، چالیس دن تک یہی عمل کریں۔ انشاء اللہ ہر جائز مراد بر آئے گی۔ وظیفہ کے شروع اور آخر میں

گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ

وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ (سورۃ النمل، آیت ۶۲)

ترجمہ: بھلا کون پہنچتا ہے بے کس کی پکار کو جب اسکو پکارتا ہے اور دور کر دیتا ہے سختی۔

استخارہ برائے نکاح

اگر نکاح کے بارے میں استخارہ کرنا ہو تو جہاں پیغام دیا ہے اس کو پوشیدہ رکھے اور اچھی طرح وضو کر کے (دو یا چار رکعت) جو مقدر میں ہو نماز پڑھے۔ اس کے بعد اللہ کی تعریف اور اس کی عظمت و بزرگی بیان کرے۔ پھر اللہ پاک کی بارگاہ میں یوں عرض کرے:-

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ فَاِنْ رَاَیْتَ اَنَّ فِیْ (فُلَانَۃَ[1] وَیُسَمِّیْھَا بِاسْمِھَا) خَیْرًا لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ فَاقْدِرْھَا لِیْ وَاِنْ کَانَ غَیْرُھَا خَیْرًا مِّنْھَا لِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَاٰخِرَتِیْ

[1] بریکٹ میں جو عبارت ہے اسکی جگہ اس عورت کا نام لے جس کے لئے پیغام بھیجا ہو۔

فَاقْدُرْهَا لِیْ

(ابنِ حبان، حاکم عن ابی ایوبؓ الانصاری)

ترجمہ: اے اللہ! تجھے قدرت ہے اور مجھے قدرت نہیں، اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا ہوں۔ اور تو غیبوں کا خوب جاننے والا ہے۔ پس اگر تو جانتا ہے کہ فلانی عورت (یہاں اس کا نام لیوے) میرے لئے دین و دُنیا اور آخرت کے اعتبار سے بہتر ہے تو اسے میرے لئے مقدّر فرمادے، اور اگر اس کے علاوہ (کوئی دوسری عورت) میرے دین اور آخرت کے لئے بہتر ہو تو اسی کو میرے لئے مقدّر فرما۔

دُولہا کو یوں مُبارکبادی دے

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ

ترجمہ: اللہ تجھے برکت عطا فرمائے۔

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ

ترجمہ: اللہ تجھے برکت دے اور تم دونوں پر برکت نازل کرے اور تم دونوں کا خوب نباہ کرے۔ (سُنن اربعہ، ابن حبان، حاکم، عن ابی ہریرہؓ)

فَتَبَارَكَ اللّٰهُ عَلَيْكَ

ترجمہ: پس اللہ تجھے برکت دے۔

(بخاری، مُسلم، ترمذی، نسائی، عن ابی ہریرہؓ)

جب کسی عورت کو نکاح کر کے گھر لائے تو یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ ؕ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی اور اس کے عادات و اخلاق کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس کے شر اور اس کے اخلاق و عادات کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، ابویعلی، حاکم، عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدّہٖ)

جب بیوی سے ہمبستری کا ارادہ کرے تو یہ پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا ؕ

ترجمہ: میں اللہ کا نام لے کر یہ کام کرتا ہوں۔ اے اللہ! ہمیں شیطان سے بچا اور جو اولاد تو ہم کو دے اس سے (بھی) شیطان کو دُور رکھ۔

(صحاح ستّہ، عن ابن عباسؓ)

فائدہ: اس دُعا کو پڑھ لینے کے بعد اس وقت کی ہمبستری سے جو اولاد پیدا ہوگی شیطان اسے کبھی ضرر نہ پہنچا سکے گا۔

دُعا برائے اولادِ صالحہ

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۝

دُعا برائے اولادِ نرینہ

رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۝

اولادِ نرینہ کے لئے بے مثال دُعا

کسی کے ہاں اولادِ نرینہ نہیں ہے تو حمل ٹھہرتے ہی ۹ مہینے تک ۱۱۱ مرتبہ روزانہ پڑھئے۔ رِزق کی تنگی کے لئے بھی اس دُعا کو روزانہ سات مرتبہ پڑھا جائے۔

وَيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۝ (پ ۲۹، آیت ۱۲، سورۂ نوح)

بچّے کے کان میں اذان دینا

اور جب نومولود بچہ پاس لایا جائے تو اس کے داہنے کان میں اذان دے۔ (ابوداؤد، ترمذی عن ابی رافعؓ)
(بعض روایات میں بچے کے بائیں کان میں اقامت پڑھنا وارد ہوا ہے اور یہی معمول ہے کہ داہنے کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت پڑھی جاتی ہے)۔

تحنیک و تبریک

اور نومولود بچہ کو گود میں رکھ کر اپنے مُنہ میں چھوہارہ لے کر چبائے پھر بچہ کے منہ میں تھوک دے اور اس کے تالو میں مَل دے اور اس کے لئے برکت کی دُعا کرے۔ اس کو تحنیک و تبریک کہتے ہیں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب بچّے لائے جاتے تھے تو آپؐ اسی طرح کرتے تھے۔
(مُسلم۔ عن عائشہؓ)

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے تو ان کی والدہ حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا ان کو آپؐ کے پاس لے گئیں تو آپؐ نے یہی عمل فرمایا۔ (بخاری و مُسلم، عن اسماءؓ)

عقیقہ کرنے کے وقت کیا پڑھے؟

اور عقیقہ کے جانور پر ذبح کرتے ہوئے بسم اللہ پڑھے جیسے قربانی کے

جانور پر پڑھی جاتی ہے اور یوں کہے:

بِسۡمِ اللّٰهِ عَقِيقَةُ فُلَانٍ

(ابن ابی شیبہ موقوفاً)

بچّہ کا تعویذ

بچّہ کو شیطان سے اور زہریلی چیز سے بچانے کے لئے نیچے لکھی ہوئی دُعا پڑھے۔ (یا لکھ کر پہنادیں)۔

اُعُوذُ[1] بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ

ترجمہ: میں تیرے لئے اللہ کے پورے کلموں کے واسطے سے ہر شیطان اور زہریلے جانور اور ضرر پہنچانے والی آنکھ سے پناہ چاہتا ہوں۔

(بخاری، سُننِ اربعہ، بزار عن ابن عباسؓ)

بچّے کو سب سے پہلے کیا سِکھلائیے؟

بچّے کو سب سے پہلے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سکھائے۔

(ابنِ سنی عن عمرو بن شعیبؒ)

---

[1] حصن حصین کے نسخوں میں اَعُوذُ ہی ہے لیکن روایات میں اُعِيذُ ہے جس کا ترجمہ یہ ہے کہ میں تجھے اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں۔

اور جب بنی عبد المطلب کا کوئی بچہ بولنے لگتا تھا تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اس کو یہ آیت سکھاتے تھے۔

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا ۝ (بنی اسرائیل، آخری آیت)

(ابن السنی عن عمرو بن شعیب رضؓ)

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نماز پڑھوانے کے لئے بچہ کی مار پیٹ کرو جب سات سال کا ہو جائے۔ اور اس کا بستر علیحدہ کر دو جب وہ نو سال کا ہو جائے۔ اور اس کا نکاح کر دو جب سترہ سال کا ہو جائے۔ جب یہ کام کر چکے تو اس کو اپنے سامنے بٹھا کر یہ کہے:۔

لَا جَعَلَكَ اللّٰهُ عَلَیَّ فِتْنَةً فِی الدُّنْیَا وَلَا فِی الْاٰخِرَةِ ط

ترجمہ: اللہ تجھے میرے لئے فتنہ نہ بنائے نہ دنیا میں نہ آخرت میں۔

(ابنِ سنی، عن انس رضؓ)

نومسلم کو سکھانے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاهْدِنِیْ

وَارْزُقْنِیْ ؕ (ابو عوانہ، عن طارق بن اشیمؓ)

ترجمہ: اے اللہ! میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے ہدایت پر ثابت قدم رکھ اور مجھے رزق عطا فرما۔

ایک نو مسلم کو حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے اِن دو کلمات کا تحفہ دیا۔

حصین نامی ایک شخص سے قبل قبولِ اسلام رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ اے حصین! اگر تو نے اسلام قبول کیا تو میں تجھے ایسے دو کلمات بتاؤں گا جو تجھے بیحد نفع پہنچائیں گے۔ جب اس نے اسلام قبول کیا تو عرض کیا یا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم! وہ دو کلمات مجھے بتا دیجئے جن کے بتانے کا آپ نے وعدہ فرمایا تھا۔ رسولِ مقبول صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دو کلمے پڑھ لیا کرو ان سے تمہیں بیشمار دینی و دنیوی فوائد حاصل ہوں گے۔

(اورادِ فضلیہ)

اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ ؕ

بے نمازی کا عبرتناک واقعہ

صاحب درۃ الناصحین نے لکھا ہے کہ ایک شخص جنگل میں چل رہا تھا کہ شیطان اسکا رفیقِ سفر بن گیا، اس شخص نے اس دن نمازِ فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء نہیں پڑھی تھی، جب سونے کا وقت ہوا تو اس آدمی نے چاہا کہ میرا ساتھی (شیطان) میرے ساتھ سوئے، لیکن شیطان نے اس سے بھاگنا چاہا۔ اس شخص نے کہا تو مجھ سے کیوں بھاگتا ہے، شیطان نے کہا کہ میں نے ساری عمر میں اللہ کی ایک مرتبہ نافرمانی کی تھی جس کی وجہ سے میرے اُوپر لعنت کی گئی، مگر تو نے ایک دن میں اللہ کی پانچ مرتبہ نافرمانی کی مجھے ڈر ہے کہ اللہ تعالیٰ ناراض ہو کر تجھ پر کوئی عذاب بھیج دے تو تیری نافرمانی کی وجہ سے میں بھی مارا جاؤں گا۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان اور کافر کے درمیان فرق کرنے والی چیز نماز چھوڑنا ہے، اور فرمایا کہ جو شخص جان بوجھ کر نماز چھوڑ دے اللہ کا ذمہ اس سے بَری ہو جاتا ہے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نماز دین کا ستون ہے، پس جس شخص نے قائم کیا نماز کو پس تحقیق قائم کیا اس نے دین کو، اور جس نے ترک کیا نماز کو پس گرا دیا اس نے دین کو۔

عبادات میں سب سے بڑا درجہ اور اہم ترین عبادت نماز ہے، قرآن شریف میں بے شمار جگہ اس کے قائم کرنے کا حکم ہے اور اسے ایسی عبادت قرار دیا جو بُرائی، بے حیائی اور بُرے کاموں سے روکنے والی ہے۔ قیامت کے روز سب سے پہلے اس کے بارے میں سوال ہوگا۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ کونسا عمل افضل ہے؟ فرمایا وقت پر نماز پڑھنا۔ حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نماز کے ترک کرنے کو کفر کا عمل سمجھتے تھے۔

بے نمازی چاروں ائمہ کے نزدیک سخت سزا کا مستحق ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بابِ سوم

مختلف حالات کی مختلف دُعائیں

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً
(سورۃ الاعراف: آیت ۵۵)

ترجمہ: تم اپنے پروردگار سے دُعا کیا کرو تذلل ظاہر کر کے بھی اور چپکے چپکے بھی۔

جب سو کر اُٹھے تو یہ دُعا پڑھے.

الحمدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُحْیِ الموْتٰی وھُوَ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؕ

ترجمہ: سب تعریف ہے اللہ کے لئے جو مُردوں کو جِلاتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (حاکم، عن جابرؓ)

اَلحمدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَحیَانا بَعْدَ
مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ ؕ

ترجمہ: سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جس نے ہمیں مارنے کے بعد جِلایا اور اسی کی طرف اُٹھ کر جانا ہے۔
(بُخاری، ابوداؤد، نسائی، ابن ابی شیبہ، عن حذیفہؓ)

بیتُ الخلا میں جانے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ
الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ ؕ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں ناپاک نر اور مادہ شیطانوں (اور جنوں) سے۔

کپڑے اُتارنے کے وقت کی دُعا

جب کپڑے اتارے تو بِسۡمِ اللّٰہِ کہے۔

فائدہ: حدیث شریف میں آیا ہے کہ بِسۡمِ اللّٰہِ جنّات (اور شیاطین) کی آنکھوں اور انسان کے درمیان پردہ ہے۔ (یعنی جنّات برہنہ نہ دیکھ سکیں گے)

یہ بیت الخلاء سے باہر ہی پڑھ لے۔

وضو کرنے اور وضو سے فارغ ہونے کے وقت کی دعائیں

جب وضو کرنے بیٹھے تو اوّل بِسۡمِ اللّٰہِ کہے اس کے بعد یہ دُعا مانگے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ ؕ

ترجمہ: اے اللہ! تو میرے گناہ بخش دے اور میرے گھر (بار) میں وسعت دے اور میرے رزق میں برکت دے۔

اور وضو سے فارغ ہو کر آسمان کی طرف نظر اُٹھا کر تین مرتبہ یہ دُعا پڑھے:

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ؕ

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، کوئی اس کا شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور رسول ہیں۔

وضو کے درمیان کیا کہنا چاہیئے؟

کتاب الاذکار میں ہے کہ اعضاءِ وضو دھوتے وقت دُعا یا اذکار کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی قسم کی کوئی روایت مروی نہیں ہاں فقہاء اس کے قائل ہیں کہ اس وقت بھی وہ دُعائیں مستحب ہیں جو سلف سے مروی ہیں۔ اور ان تمام اقوال کا حاصل یہ ہے کہ وضو کرنے والا بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کے بعد کہے: "تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے پانی کو پاک کیا"۔

کلی کے وقت کہے: (اے اللہ! مجھے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض سے پانی کا ایسا پیالہ پلا جس کے بعد کبھی پیاسا نہ ہوں)۔

ناک میں پانی دیتے وقت کہے: (اے اللہ! مجھے اپنی نعمتوں اور جنّت کی خوشبو سے محروم نہ رکھ)۔

اور چہرہ دھوتے وقت کہے: (اے اللہ! میرا چہرہ اس روز سپید رکھیئے، جس روز کچھ چہرے سپید اور کچھ سیاہ ہوں گے)۔

ھاتھ دھوتے وقت کہے: (اے اللہ! مجھے حساب داہنے ہاتھ میں عنایت فرما، اور بائیں ہاتھ میں نہ دے)۔

اور سر پر مسح کرتے وقت کہے: (اے اللہ! میرے بالوں اور چہرے کو

آگ پر حرام فرما دیجئے، اور مجھے اس روز جب کہ آپ کے سایہ کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا، اپنے عرش کے سایہ کے نیچے رکھئے)۔

اور کانوں پر مسح کرتے وقت کہے: (اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں سے فرما جو حکم سن کر اس پر پورے طور سے عمل پیرا ہوتے ہیں)۔

اور پاؤں دھوتے وقت کہے: (اے اللہ! پل صراط پر میرے قدم ثابت رکھ)۔ واللہ اعلم (کتاب الاذکار، جلد ۱، صفحہ ۹۶)

وضو کے بعد کی دُعا

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ ط

ترجمہ: اے اللہ! تو پاک ہے اور میں تیری حمد بیان کرتا ہوں، میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں اور تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

یہ الفاظ اس کے لئے ایک پرچہ پر لکھ کر مُہر لگا دی جاتی ہے جو قیامت تک لگی رہے گی اور اس دن سے پہلے توڑی نہیں جائے گی۔

بیت الخلاء سے باہر آ کر یہ دُعا پڑھے

غُفْرَانَكَ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے مغفرت کا طلب گار ہوں۔ (صحاح ستہ)

اس کے بعد یہ دُعا پڑھے:-

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ ؕ

ترجمہ : اس اللہ جلّ شانہٗ کا (لاکھ لاکھ) شکر ہے جس نے میری تکلیف دُور کی اور مجھے عافیت بخشی۔ (نسائی ابن السنی)

وُسعتِ عیش (جب نیا کپڑا پہنے)

سُورۃ اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ اور سُورۃ قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور سُورۃ قُلْ ھُوَاللّٰہُ گیارہ گیارہ بار پاک پانی پر دم کرکے نئے کپڑے پر چھڑک دے تو اسکے استعمال تک عیش میں رہے گا۔ (اعمالِ قرآنی)

نیا کپڑا پہننے کی دُعائیں

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی نیا کپڑا پہنتے تو اس کا نام لے کر فرماتے کہ اللہ نے مجھے یہ عنایت فرمایا۔ عمامہ ہوتا یا کُرتہ یا چادر ہوتی یا اس کے علاوہ اور کوئی کپڑا ہوتا۔ اس کے بعد نیچے لکھی ہوئی دُعا پڑھتے :-

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ کَسَوْتَنِیْہِ
اَسْأَلُکَ خَیْرَہٗ وَخَیْرَ مَا صُنِعَ لَہٗ
وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّہٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَہٗ

ترجمہ: اے اللہ! تیرے ہی لئے سب تعریف ہے جیسا کہ تو نے یہ کپڑا مجھے پہنایا، میں تجھ سے اس کی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس کے لئے یہ بنایا گیا ہے، اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس کی بُرائی سے اور اس چیز کی برائی سے جس کے لئے یہ بنایا گیا ہے۔

(ابو داؤد، ترمذی، نسائی، ابن حبان، حاکم، عن ابی سعید الخدری رضؓ)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص نیا کپڑا پہن کر یہ دُعا پڑھے:-

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَآ اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَیَاتِیْ ط

ترجمہ: سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے مجھے کپڑا پہنایا جس سے میں اپنی شرم کی چیز چھپاتا ہوں اور اپنی زندگی میں اس کے ذریعہ خوبصورتی حاصل کرتا ہوں۔

اور پھر پُرانے کپڑے کو صدقہ کر دے تو زندگی میں اور مرنے کے بعد خدا کی حفاظت اور خدا کے چُھپانے میں رہے گا۔ (یعنی خدا اُسے مصیبتوں سے محفوظ رکھے گا اور اسکے گناہوں کو پوشیدہ رکھے گا)۔ (ترمذی، ابنِ ماجہ، ابنِ ابی شیبہ، حاکم، عن عمر رضؓ)

تہجّد کی نماز کیلئے کھڑے ہوں تو یہ پڑھیں

دس بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ اور دس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور دس بار سُبْحَانَ اللّٰهِ اور دس بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ پڑھیں۔ (ابو داؤد، نسائی، ابنِ ماجہ، ابنِ ابی شیبہ ابنِ حبان عن عائشہ رضؓ)

اذان کا جواب دینے کی فضیلت اور اس کا طریقہ

اور جب مؤذن سے اذان کے کلمات سُنے تو جس طرح وہ کہے اسی طرح کہتا جائے۔ (صحاح ستہ، ابن سنی عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ)

اور حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے جواب میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہے۔ (بخاری، مُسلم عن معاویہ رضی اللہ عنہ)

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص اس کو دل سے کہے، (یعنی اذان کے جواب میں جو چیزیں ہیں ان کا دل سے عقیدہ رکھتے ہوئے زبان سے ادا کرے) یہ شخص جنّت میں داخل ہوگا۔
(مُسلم، ابوداؤد، نسائی، عن عمر رضی اللہ عنہ)

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا ط

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اور یہ گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔ میں راضی ہوں اللہ کو رب ماننے پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو

رسول ماننے پر اور اسلام کو دین ماننے پر۔ (مسلم، سنن اربعہ، ابن سنی عن سعدؓ)
تو اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

اذان کے بعد یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ
وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِيْلَةَ
وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ
وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ط

ترجمہ: اے اللہ! اس پوری پکار کے رب اور قائم ہونے والی نماز کے رب حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو وسیلہ عطا فرما (جو جنت کا ایک درجہ ہے) اور ان کو فضیلت عطا فرما اور ان کو مقامِ محمود پر پہنچا جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔ بیشک تو وعدہ خلاف نہیں ہے۔
بخاری، سُنن اربعہ، ابن حبان اور بیہقی نے (سُننِ کبریٰ میں) وَعَدْتَّهٗ تک اس دُعا کے الفاظ روایت فرمائے ہیں اور اس کے بعد کے الفاظ یعنی اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ط بیہقی نے سُننِ کبریٰ میں زائد کئے ہیں۔
(حدیث کے راوی حضرت جابر بن عبداللہ ہیں)۔

گھر سے باہر جانے کی دُعا

اور جب اپنے گھر سے نکلے تو یہ پڑھے:۔

بِسۡمِ اللّٰهِ تَوَكَّلۡتُ عَلَى اللّٰهِ

ترجمہ: میں اللہ کے نام سے نکلتا ہوں، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا۔
(ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، حاکم، عن امِّ سلمہؓ)

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ نَزِلَّ اَوْنُزَلَّ اَوْنَضِلَّ اَوْنَظْلِمَ اَوْيُظْلَمَ عَلَيْنَا اَوْنَجْهَلَ اَوْيُجْهَلَ عَلَيْنَا۔

ترجمہ: اے اللہ! ہم تجھ سے پناہ مانگتے ہیں اس بات سے کہ ہمارے قدم ڈگمگائیں یا کوئی ہمارے قدم ڈگمگادے یا ہم بے راہ ہوجائیں یا ہم ظلم کریں یا ہم پر کوئی ظلم کرے یا ہم جہالت کا کام کریں یا ہمارے ساتھ کوئی جہالت کا سلوک کرے۔
(سُنن اربعہ، حاکم، ابنِ سنی عن امِّ سلمہؓ)

بِسۡمِ اللّٰهِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَلتُّكْلَانُ عَلَى اللّٰهِ

ترجمہ: میں اللہ کے نام سے (نکلتا ہوں) طاقت وقوت اللہ تعالیٰ ہی کی مدد سے ہے (اور) اللہ تعالیٰ ہی پر (ہمارا) بھروسہ ہے۔
(حاکم، ابنِ ماجہ، ابنِ سنی عن ابی ہریرہؓ)

نمازِ فجر کیلئے گھر سے نکلے تو یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ
بَصَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّعَنْ
یَّمِیْنِیْ نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِیْ نُوْرًا
وَّخَلْفِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا ؕ

ترجمہ: اے اللہ! میرے دل میں میری بینائی اور شنوائی میں نور کردے اور میری داہنی اور بائیں طرف نور کردے اور میرے پیچھے نور کردے اور میرے لئے نور مقرر کردے۔ (بخاری، مسلم، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، عن ابنِ عباسؓ)

مسجد میں داخِل ہونے کی دُعا

اور جب مسجد میں داخل ہو تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجے اور یہ پڑھے:-

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ ؕ

ترجمہ: اے اللہ! میرے لئے تو اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔
(مسلم، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، ابن حبان، حاکم، ابن سنی عن ابی ہریرہؓ)

مسجد میں داخل ہو کر یہ پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ

ترجمہ: سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ (حاکم موقوفاً علی ابن عباسؓ)

تَحِيَّةُ المسجد

اور مسجد میں داخل ہو کر نہ بیٹھے یہاں تک کہ دو رکعت پڑھ لے۔
(بخاری و مسلم عن قتادہؓ)

مسجد میں داخل ہو کر اعتکاف کی نیت کرے۔

مسجد سے باہر نکلنے کی دعا

جب مسجد سے باہر نکلے تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجے اور یہ پڑھے:-

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔
(مسلم، ابو داؤد، نسائی، عن ابی ہریرہؓ)

نمازِ فجر کے بعد یہ پڑھے۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم

نے ارشاد فرمایا کہ نمازِ فجر سے فارغ ہونے کے بعد اسی طرح بحالتِ تشہد بیٹھے ہوئے بات کرنے سے پہلے جو شخص دس مرتبہ پڑھ لے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے مُلک ہے اور اسی کے لئے سب تعریف ہے، اسی کے اختیار میں خیر ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

تو اس کے لئے دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کے دس گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور اس کے دس درجے بلند کر دیئے جائیں گے اور وہ اس پورے دن کے اندر ہر ناگوار چیز سے محفوظ رہے گا اور یہ کلمات شیطان سے بچانے کیلئے پہرہ داری کا کام دیں گے اور شرک کے علاوہ کوئی گناہ اسے ہلاک نہ کر سکے گا۔

یہ حدیث سُنن ترمذی کتاب الدعوات میں ہے۔ امام ترمذیؒ نے اس کو حسن اور صحیح کہا ہے۔ سُنن ترمذی میں بِيَدِهِ الْخَيْرُ نہیں ہے۔ وہ سُنن نسائی میں ہے۔

چاشت کی نماز پڑھ کر یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ بِكَ اُحَاوِلُ وَبِكَ اُصَاوِلُ

وَبِكَ أُقَاتِلُ ؕ (ابن سنی، عن صہیب رضؓ) -

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ ہی سے اپنے مقاصد کی کامیابی طلب کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے دشمنوں پر حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے جہاد کرتا ہوں۔

نمازِ ظہر کے بعد یہ پڑھے۔

ظہر کی نماز کے بعد سُورَۃُ الرَّحْمٰنِ پڑھنا چاہئے۔

نمازِ عصر کے بعد یہ پڑھے۔

عصر کی نماز کے بعد سُورَۃُ عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ پڑھنا چاہئے۔

جب مغرب کی اذان سُنے تو یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ هٰذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَاِدْبَارُ نَهَارِكَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْلِيْ ؕ

ترجمہ: اے اللہ! یہ تیری رات کے آنے اور تیرے دن کے جانے کا اور تیرے پکارنے والوں کی آوازوں کا وقت ہے پس تو مجھے بخش دے۔

(ابوداؤد، ترمذی، حاکم عن اُمِّ سلمہ رضؓ)

نمازِ مغرب کے بعد یہ پڑھے۔

حضرت مُسلم تمیمی رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی نقل فرمایا ہے کہ نمازِ مغرب سے فارغ ہو کر کسی سے بات کرنے سے پہلے سات مرتبہ یہ کہہ لو:

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ

ترجمہ: اے اللہ! مجھے دوزخ سے محفوظ رکھیو۔

جب تم اس کو کہہ لو گے اور پھر اسی رات کو تمہاری موت آجائے گی تو دوزخ سے محفوظ ہو جاؤ گے اور اگر اس دعا کو سات مرتبہ نمازِ فجر کے بعد کسی سے بات کئے بغیر کہہ لو گے اور اسی دن مر جاؤ گے تو دوزخ سے محفوظ رہو گے۔ (ابو داؤد، نسائی، ابنِ حبان)

نمازِ عشاء کے بعد یہ پڑھے۔

عشاء کی نماز کے بعد سُوْرَۃُ الْمُلْكِ پڑھنا چاہیے۔

دُعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَیْكَ وَنُثْنِیْ عَلَیْكَ الْخَیْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ

وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ
اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ
نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى
عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ

ترجمہ: اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ سے بخشش چاہتے ہیں، اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تیرے اُوپر بھروسہ رکھتے ہیں، اور تیری اچھی تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکرادا کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے، اور علیحدہ کردیتے ہیں اور چھوڑ دیتے ہیں اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لئے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف کوشش کرتے ہیں، اور ہم حاضری دیتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں، بیشک تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔

وتر پڑھ کر یہ دُعا پڑھے۔

وتر کا سلام پھیرنے کے بعد یہ دُعا تین مرتبہ پڑھیں اور تیسری بار باآواز بلند کہیں اور قدُّوس کی دال کو خوب کھینچیں۔ (حصن حصین)

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

ترجمہ: پاکی بیان کرتا ہوں بادشاہ کی (یعنی اللہ کی) جو بہت زیادہ پاک ہے۔

جُمعہ کی نماز کے بعد یہ پڑھے

جُمعہ کی شب یا نماز جمعہ سے قبل سُورۃ الکہف پڑھنی بہت افضل ہے۔

نماز کے بعد دُعائے اوّل

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ
وَاِلَیْكَ یَرْجِعُ السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا
بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ
رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ط
وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط
بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

تمام فرض نمازوں کے بعد یہ دُعائیں پڑھے۔

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز (فرض) سے فارغ ہوتے تو تین مرتبہ استغفار کرتے (یعنی استغفر اللہ پڑھتے، اور یہ دُعا پڑھتے:-

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ

تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

ترجمہ: اے اللہ! تو سلامتی والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی مل سکتی ہے، تو بابرکت ہے اے بزرگی اور اکرام والے۔

(مسلم وسُنن اربعہ وابن سنی وعن ثوبانؓ وطبرانی فی الکبیر عن ابن عمرؓ)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ آگے پیچھے آنے والی چند چیزیں ہیں، ہر فرض نماز کے بعد ان کا کہنے والا محروم نہیں ہوگا (اور وہ چیزیں یہ ہیں) سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ بار، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ بار اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۴ بار۔

(مسلم، ترمذی، نسائی عن کعب بن عجرہؓ)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ اور سو مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اور سو مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور سو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہے تو اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے اگرچہ سمندروں کے جھاگوں سے زیادہ ہوں۔ (نسائی عن زید بن ثابتؓ)

یا یوں کرے کہ سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ بار اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ بار اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۴ بار کہے اور لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دس مرتبہ پڑھے۔

(ترمذی، نسائی عن ابن عباسؓ)

اور ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی بھی پڑھنا چاہئے۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھ لیا کرے اس کو جنت میں جانے سے صرف اس کی موت ہی روکے ہوئے ہے (یعنی

اس کے جنت میں داخل ہونے میں صرف مرنے ہی کی دیر ہے)۔

(نسائی، ابن حبان، ابن السنی، عن ابی امامۃ الباہلیؓ)

ایک اور حدیث میں ہے کہ ایک فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھ لینے سے دوسری نماز تک اللہ کی حفاظت میں رہے گا۔

(طبرانی فی الکبیر، عن الحسن بن علیؓ)

اور ہر فرض نماز کے بعد مُعوّذتین یعنی قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ بھی پڑھ لیا کرے۔

(ترمذی، ابوداؤد، نسائی، ابن حبان، حاکم، ابن سنی عن عقبہ بن عامرؓ)

اور فرض نماز کے بعد یہ دُعا پڑھنا بھی ثابت ہے:۔

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ط

ترجمہ: اے اللہ! میری مدد فرمائیں تیرا ذکر کروں اور تیرا شکر کروں، اور تیری اچھی عبادت کروں۔

(ابوداؤد، نسائی، ابن حبان، حاکم، ابن سنی، عن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ)

اور فرض نماز کے بعد یہ آیات پڑھنا بھی ثابت ہیں:۔

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

ترجمہ: ہم پاکی بیان کرتے ہیں تیرے رب کی، عزّت والے رب کی اس چیز سے جو یہ لوگ اس کے بارے میں (شرکیہ باتیں) بیان کرتے ہیں اور سلام ہو تمام پیغمبروں پر اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

(احمد، طبرانی، فی الکبیر، ابویعلی، عن ابی موسیٰ)

اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے اور نماز سے فارغ ہوتے تو اپنے سر مبارک پر داہنا ہاتھ رکھتے اور یہ پڑھتے تھے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّی الْھَمَّ وَالْحُزْنَ ؕ

ترجمہ: میں نے اللہ کے نام کے ساتھ نماز ختم کی، جس کے سوا کوئی معبود نہیں (اور) جو رحمٰن ورحیم ہے۔ اے اللہ! تو مجھ سے فکر اور رنج کو دُور فرما دے۔

(بزار، طبرانی فی الاوسط، ابن سنی، عن انسؓ)

صبح اور شام کی دُعائیں

یہ دُعائیں روزانہ صبح شام مانگنی چاہئیں

تین مرتبہ یہ دُعا پڑھیں:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ

اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی
السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ط

ترجمہ: اس اللہ کے نام کے ساتھ، جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز ضرر نہیں پہنچاتی،
نہ زمین میں اور نہ آسمان میں، اور وہ (سب کچھ) سُننے اور جاننے والا ہے۔

فائدہ: جو شخص صبح شام تین تین مرتبہ یہ دُعا مانگے گا اللہ تعالیٰ اس کو ہر
بلائے ناگہانی سے محفوظ رکھے گا۔

صبح کو پڑھے تو اَصْبَحْنَا (ہم نے صبح کی) اور شام کو پڑھے تو اَمْسَیْنَا
(ہم نے شام کی) دل میں کہے۔

۲۔ تین مرتبہ یہ دُعا مانگے:۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ
شَرِّ مَا خَلَقَ ط

ترجمہ: میں اللہ کے کلمات تامّہ کی پناہ لیتا ہوں اس کی ہر مخلوق کے شر سے۔

فائدہ: جو شخص صبح شام تین تین مرتبہ یہ دُعا مانگے گا اللہ تعالیٰ اس کو ہر
مخلوق کے خصوصًا سانپ بچھو وغیرہ زہریلے اور موذی جانوروں کے شر سے بچائیں
گے، خصوصًا رات میں بعض روایتوں میں صرف شام کے وقت پڑھنے کا ذکر آیا ہے۔

۳۔ تین مرتبہ یہ تعوّذ پڑھے:۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ
الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ط

ترجمہ: میں سب کچھ سُننے اور جاننے والے خدا کی پناہ لیتا ہوں مردود شیطان (کے وسوسوں سے)۔

اس کے بعد سورۃ الحشر کی یہ آیتیں پڑھے:-

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُۜ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰىۜ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ○

ترجمہ: وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ پوشیدہ اور ظاہر (سب) کا جاننے والا ہے۔ وہ بڑا مہربان اور بہت رحم کرنے والا ہے۔ وہی وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی لائق پرستش نہیں۔ وہی (تمام جہان کا) بادشاہ ہے، بہت پاک ذات ہے، بے عیب ہے، امن دینے والا ہے، (سب کا) نگہبان ہے، (سب پر) غالب ہے، زبردست ہے، بڑائی کا مالک ہے، مشرکوں کے

شرک سے پاک ہے، وہی اللہ (سب کا) پیدا کرنے والا ہے، (ہر چیز کا) موجد ہے، (ہر چیز کو) صورت دینے والا ہے، اسی کے لئے (سارے) اچھے نام ہیں، آسمانوں اور زمین میں جو چیز بھی ہے وہ اس کی پاکی بیان کرتی ہے اور وہ (سب پر) غالب اور حکمت والا ہے۔ (اس کا کوئی کام حکمت سے خالی نہیں)۔

فائدہ: سورۃ الحشر کی ان تین مذکورہ بالا آیتوں کو اس تعوذ (مذکور) کے ساتھ پڑھنے کی احادیث میں بہت فضیلت آئی ہے، اس کی پابندی ضرور کرنی چاہئے۔

۴۔ یا تین مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ، تین مرتبہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ تین مرتبہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھے اور اس کے بعد یہ آیت پڑھے:۔

فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ○ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ○ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ط وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ○

ترجمہ: پس (تم) پاکی بیان کرو اللہ کی، جس وقت تم شام کرتے ہو اور جس وقت تم صبح کرتے ہو، اور اسی کے لئے حمد وثنا ہے آسمانوں میں اور زمین میں، اور اس کی پاکی بیان کرو سہ پہر کو اور جس وقت تم ظہر کرتے ہو (یعنی ظہر کے وقت) وہ جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور بے جان کو جاندار سے نکالتا ہے، اور زمین

کو اس کے مرے پیچھے زندہ کرتا ہے، اور اسی طرح تم بھی (مرے پیچھے زمین سے) نکالے جاؤ گے۔

فائدہ: تینوں قُل اور اس آیت کریمہ کا صبح شام پڑھنا بہت زیادہ اجر و ثواب کا موجب ہے۔

۵۔ یا صرف آیۃ الکرسی پڑھے:-

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ۵ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

ترجمہ: اللہ وہ ذاتِ پاک ہے جس کے سوا کوئی بھی لائق پرستش نہیں۔ وہ (ہمیشہ) زندہ رہنے اور (زندگی بخشنے) والا ہے۔ (زمین و آسمان اور تمام کائنات کو) قائم رکھنے (اور ان کا نظام چلانے) والا ہے، نہ اس کو اُونگھ آسکتی ہے نہ نیند، اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے کون ہے

جواس کی بارگاہ میں اس کی اجازت کے بغیر (کسی کی) شفاعت کرسکے؛ وہ تو جو کچھ لوگوں کے سامنے (ہورہا ہے) اور جو کچھ ان کے پیچھے (مرنے کے بعد ہونے والا ہے سب جانتا ہے، اور لوگ اس کے علم (اور معلومات) میں سے کسی چیز پر بھی دسترس نہیں رکھتے، مگر جتنا وہ خود چاہے (اس سے آگاہ کردے) اس کی کرسی (سلطنت) آسمان و زمین سب پر پھیلی ہوئی ہے، اور آسمان و زمین کی حفاظت اس پر ذرا بھی گراں نہیں ہے، اور وہ (سب سے) بلند (و برتر اور) عظمت والا ہے۔

یا آیت الکرسی اور اس کے بعد سورۃ غافر کی یہ آیت پڑھے:۔

حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝

ترجمہ: حٰمٓ، یہ کتاب اس اللہ کی جانب سے اتری ہے جو (سب پر) غالب ہے۔ بہت وسیع علم رکھنے والا ہے۔ (اپنے بندوں کے گناہ بخشنے والا ہے اور توبہ قبول کرنے والا ہے۔ (نافرمانوں کو) شدید عذاب دینے والا ہے بڑی مقدرت والا ہے۔ اس کے سوا کوئی لائقِ عبادت نہیں۔ اسی کی طرف (سب کو) لوٹ کر جانا ہے۔

فائدہ: حدیث شریف میں آیا ہے:۔

جو شخص یہ دونوں آیتیں (آیۃ الکرسی اور سورۂ غافر کی آیت) صبح کو پڑھے

توشام تک تمام بلاؤں سے محفوظ رہے، اور اگر شام کو پڑھ لے تو صبح تک تمام آفتوں سے بچا رہے۔

۶۔ صبح ہوتے ہی یہ دُعا پڑھے:-

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط رَبِّ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ ط رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ ط رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ ط

ترجمہ: ہم نے اور تمام ملک نے اللہ (کی عبادت وطاعت) کے لئے صبح کی۔ اور تمام تر تعریف اللہ کے لئے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ (اپنی ذات وصفات میں) یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا (سارا) ملک ہے اور اسی کے لئے حمد وثنا ہے اور وہ ہی ہر چیز پر قادر ہے۔ اے میرے رب! جو کچھ

اس دن میں (پیش آنے والا ہے) اور جو کچھ اس کے بعد (پیش) آئے گا میں تجھ سے اس کی بھلائی اور بہتری مانگتا ہوں۔ اور اے میرے پروردگار! جو کچھ اس دن میں اور اس کے بعد (شر پیش آنے والا ہے) میں اس شر سے تیری پناہ لیتا ہوں۔ اے میرے پروردگار! میں کسل اور کاہل سے اور بُرے بڑھاپے سے تیری پناہ لیتا ہوں۔ اے میرے پرورش کرنے والے! میں عذابِ جہنّم سے بھی اور عذابِ قبر سے بھی تیری پناہ لیتا ہوں۔ (تو مجھے ان سب سے بچالے)۔

اور یہ تعوّذ پڑھے:-

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَالْھَرَمِ وَسُوْٓءِ الْکِبَرِ وَفِتْنَۃِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ ط

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں کسلمندی اور کاہلی سے، ضعف پیری سے بُرے بڑھاپے سے اور دُنیا کے فتنوں سے اور عذابِ قبر سے۔ (تو مجھے ان سب سے بچالے)۔

۷۔ یا صبح ہوتے ہی یہ دُعا پڑھے:-

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُکَ خَیْرَ ھٰذَا الْیَوْمِ وَفَتْحَہٗ وَنَصْرَہٗ وَنُوْرَہٗ وَبَرَکَتَہٗ وَھُدَاہُ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ

شَرِّ مَا فِيهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ ؕ

ترجمہ: ہم نے اور تمام مُلک (کائنات) نے اللہ رب العٰلمین (کی اطاعت وعبادت) کے لئے صبح کی۔ اے اللہ! میں تجھ سے اس دن کی بھلائی (وبہتری) فتح ونصرت، نُور و برکت اور ہدایت کا سوال کرتا ہوں اور جو اس دن میں (پیش آنے والا) ہے، اور جو اس کے بعد آئے گا اس کے شر سے تیری پناہ لیتا ہوں۔ (تو مجھے اس سے بچا دے)۔

۸۔ یا یہ دُعا پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ ؕ

ترجمہ: اے اللہ! ہم نے تیری ہی مَدد سے صبح کی اور تیری ہی مدد سے شام کی، تیری ہی (مرضی سے) ہم زندہ ہیں اور تیری ہی مرضی سے ہم مریں گے، اور تیرے ہی پاس (قیامت کے دن) اُٹھ کر جانا ہے۔

فائدہ: یہ دُعا صبح وشام دونوں وقت پڑھنی چاہئے۔

۹۔ یا یہ دُعا پڑھے:۔

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ النُّشُوْرُ ؕ

ترجمہ: ہم نے اور تمام دُنیا نے اللہ (کی اطاعت وعبادت) کے لئے صبح کی اور اللہ ہی کے لئے حمد وثناء ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اس کے سوا کوئی پرستش کے لائق نہیں ہے اور اس کے پاس اُٹھ کر جانا ہے۔

۱۰۔ یا یہ دُعا پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَاَنْ نَّقْتَرِفَ عَلٰٓى اَنْفُسِنَا سُوْٓءً اَوْنَجُرَّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ ط

ترجمہ: اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، ہر پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے، ہر چیز کے پروردگار اور مالک! میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی پرستش کے لائق نہیں۔ میں تیری پناہ لیتا ہوں اپنے نفس کے شر سے، اور شیطان کے شر سے اور اس کے مکر وفریب کے جال سے (تو مجھے بچالے) اور اس سے (پناہ لیتا ہوں) کہ ہم اپنے نفسوں پر کسی بُرائی کا ارتکاب کریں یا کسی مسلمان پر کوئی تہمت لگائیں۔

فائدہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دُعا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو صبح وشام پڑھنے کے لئے بتلائی ہے۔

۱۱۔ اور چار مرتبہ یہ دُعا پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَآئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ

ترجمہ: اے اللہ! میں نے صبح کی ہے۔ تجھے گواہ بناتا ہوں، اور تیرے حاملینِ عرش کو اور تیرے تمام فرشتوں کو اور تیری تمام مخلوق کو گواہ بناتا ہوں اس بات پر کہ تو اللہ ہے، تیرے سوا کوئی پرستش کے لائق نہیں، اور اس بات پر کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تیرے بندے ہیں اور تیرے (بھیجے ہوئے) رسول ہیں۔

۱۲۔ یا چار مرتبہ یہ دُعا پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَآئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ

ترجمہ: اے اللہ! میں نے صبح کی، میں تجھے گواہ بناتا ہوں، اور تیرے عرش کے اُٹھانے والوں کو اور تمام فرشتوں کو اور تیری تمام مخلوق کو گواہ بناتا ہوں اس

بات پر کہ تو ہی اللہ ہے۔ بجز تیرے اور کوئی پرستش کے قابل نہیں۔ تو (اپنی ذات وصفات میں) یکتا ویگانہ ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں اور اس بات پر کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تیرے بندے ہیں اور تیرے (فرستادہ) رسول ہیں۔

۱۳۔ یہ دُعا صبح شام پڑھا کرے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ ط اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ ط اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَّمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِکَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ ط

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے دُنیا وآخرت (دونوں) میں خیر وعافیت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے معافی چاہتا ہوں اور اپنے دین میں اور دُنیا میں، اپنے اہل وعیال اور مال ومنال میں عافیت وسلامتی چاہتا ہوں اے اللہ! تو میرے جملہ عیوب کی پردہ پوشی کر اور میرے خوف اور پریشانی کو امن وامان سے بدل دے۔ اے اللہ! تو میری حفاظت فرما میرے آگے سے بھی اور میرے پیچھے سے بھی، اور میرے دائیں سے بھی اور بائیں سے بھی، اور میرے اُوپر سے

بھی، اور میں تیری عظمت کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ میں اچانک کسی ہلاکت میں ڈال دیا جاؤں نیچے کی جانب سے۔

۱۴۔ یا صبح وشام یہ دُعا پڑھے:۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی لائق پرستش نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اسی کا سارا ملک ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں، وہی جِلاتا ہے اور مارتا ہے، اور وہ خود ایسا زندہ ہے جس کے لئے مرنا نہیں ہے، اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

فائدہ: حدیث شریف میں اس دُعا کے پڑھنے کا بڑا ثواب آیا ہے صبح پڑھے تو رات تک شیطان سے محفوظ رہتا ہے، اور شام کو پڑھے تو صبح تک۔

۱۵۔ یہ دُعا صبح وشام تین تین مرتبہ ضرور پڑھنی چاہئے۔

رَضِيْنَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا ط

ترجمہ: ہم نے اللہ کو اپنا رب اور اسلام کو اپنا دین اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا نبی تسلیم کرلیا اور ہم اس پر راضی ہوگئے۔

فائدہ: حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص صبح وشام تین تین مرتبہ یہ دُعا پڑھے گا اللہ تعالیٰ پر اس شخص کا حق ہے کہ وہ اسے قیامت کے دن راضی اور خوش کر دے۔

۱۶۔ یا تین مرتبہ یہ دُعا پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ لِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ۔

ترجمہ: اے اللہ! جو بھی کوئی نعمت مجھے، یا تیری کسی بھی مخلوق کو، آج صبح ملی ہے وہ تنہا تیری ہی طرف سے (دی ہوئی) ہے، تو یکتا و یگانہ ہے، تیرا کوئی بھی شریک نہیں ہے، لہٰذا تیری ہی (تمام تر) تعریف ہے اور تیرا ہی شکر ہے۔

۱۷۔ یا تین مرتبہ یہ دُعا پڑھے:۔

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) نَبِيًّا۔

ترجمہ: میں نے اللہ کو رب اور اسلام کو دین اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو نبی تسلیم کر لیا اور میں اس پر راضی ہوں۔

فائدہ: مقامِ دُعا کے لحاظ سے یہ دوسرے الفاظ زیادہ بہتر ہیں۔

۱۸۔ صبح شام تین تین مرتبہ یہ دُعا مانگے:۔

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ۔ اَللّٰهُمَّ

عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ ط اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ
بَصَرِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ ط

ترجمہ: اے اللہ! تو مجھے جسمانی صحت وعافیت عطا فرما، اے اللہ! تو میری قوتِ سماعت میں عافیت وسلامتی عطا فرما، اے اللہ! تو میری قوتِ بینائی میں عافیت وسلامتی عطا فرما۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

۱۹۔ اس کے بعد تین تین مرتبہ یہ تعوذ پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ
وَالْفَقْرِ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ
عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ ط

ترجمہ: اے اللہ! میں کفر اور احتیاج سے تیری پناہ لیتا ہوں، اے اللہ! میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ لیتا ہوں، تیرے سوا کوئی لائقِ عبادت نہیں ہے۔

۲۰۔ یا صبح شام یہ دُعا پڑھا کرے:۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ، لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ،
اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ،
وَاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ط

ترجمہ: اللہ (ہر بُرائی سے) پاک ہے اور اسی کے لئے حمد و ثنا ہے، اور طاقت و قوت بھی بس اسی کی ہے (اس لئے) جو اللہ نے چاہا وہ ہوا اور جو نہیں چاہا وہ نہیں ہوا۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے اور بیشک اس کا علم ہر چیز پر محیط ہے۔

فائدہ: حدیث شریف میں یہ آیا ہے کہ جس نے صبح کو یہ دُعا پڑھ لی وہ دن بھر ہر بلا سے محفوظ رہے گا اور جس نے شام کو یہ دُعا پڑھ لی وہ ساری رات بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔

۲۱۔ صبح و شام کم از کم سو مرتبہ یہ تسبیح ضرور پڑھنی چاہیے:۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ

ترجمہ: پاک ہے بزرگ و برتر اللہ، اور اسی کے لئے حمد و ثنا ہے۔

فائدہ: صحیح بخاری کی حدیث میں آیا ہے کہ
دو کلمے ہیں جو رحمٰن کو بہت پسند ہیں، زبان پر بہت ہلکے ہیں، (اعمال کی) ترازو میں بہت بھاری ہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ
سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ط

اس لئے صبح شام زیادہ سے زیادہ تعداد میں پڑھنا چاہیے۔

۲۲- یا دس مرتبہ درود شریف پڑھ کر:

سُبْحَانَ اللّٰهِ سَو بار

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سَو بار

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سَو بار

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ سَو بار

روزانہ صبح شام پڑھا کرے۔

آئینہ دیکھنے کے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ ؕ (حصن حصین)

ترجمہ: اے اللہ! جیسے تو نے میری صورت اچھی بنائی تو میرے اخلاق بھی اچھے کر دے۔

جب نیا چاند دیکھے تو یہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ ؕ

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے لئے یہ چاند امن وایمان اور سلامتی واسلام کا چاند ہو۔ اے چاند! تیرا میرا رب اللہ ہے۔

جب چاند یا سورج گرہن ہو

تو اللہ تعالیٰ سے دُعا کرے اور اللہ کی بڑائی بیان کرے اور نماز پڑھے اور صدقہ دے۔ (بخاری، مُسلم، ابوداؤد، نسائی عن عائشہؓ)

لیلۃُ القدر میں یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ ؕ (مشکوٰۃ)

ترجمہ: اے اللہ! تو قصور واروں کو بہت معاف کرنے والا ہے اور معاف کر دینا تجھے پسند ہے تو مجھے معاف فرمادے۔

رات کو عبادت کے لئے جاگنے کی دُعا

اگر سُورۃ الاعراف کی آیت نمبر ۵۴ تا ۵۶ کی تلاوت کرکے دُعا کی جائے تو انشاء اللہ نیند بالکل غائب ہوجائے گی۔ نہایت مجرب ہے۔ آیات یہ ہیں:-

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ قف يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا لا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ

مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ○ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ○

جب کسی مسلمان کو ہنستا دیکھے تو کہے:

اَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ ؕ (بخاری)

ترجمہ: اللہ تجھ کو ہنستا ہی رکھے۔

جب کوئی احسان کرے تو یہ کہے:

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا ؕ

ترجمہ: جزا دے اللہ تعالیٰ تجھ کو بہتر۔

چھینک آنے کے وقت کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ

ترجمہ: سب تعریفیں اور حمد اللہ کے لئے ہے اور اسی کا شکر ہے۔

چھینک سُننے والے کا جواب

جب وہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے تو آپ یَرْحَمُكَ اللّٰہُ کہیں۔

ترجمہ: سب تعریف واسطے اللہ کے۔ اللہ تم پر رحم کرے۔

سردی اور گرمی کی زیادتی کے وقت کی دُعا

حضرت ابو سعید خدری اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جس دن سخت گرمی ہوتی ہے، تو اللہ تعالیٰ اہلِ زمین کی طرف اپنے کان اور آنکھیں لگا دیتا ہے اور جب کوئی بندہ کہتا ہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ آج کیا سخت گرمی ہے۔ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنْ نَارِ جَھَنَّمَ (یا اللہ! مجھ کو دوزخ کی آگ سے بچا) تو اللہ تعالیٰ دوزخ سے فرماتا ہے: میرے بندوں میں سے ایک بندہ تیری گرمی سے پناہ مانگ رہا ہے اور میں تجھ کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اس بندے کو تجھ سے پناہ دی۔ اور جب سخت سردی کا دن ہوتا ہے تو بھی اللہ تعالیٰ اپنی آنکھ اور کان کو اہلِ زمین کی طرف متوجّہ کرتا ہے اور جب کوئی بندہ کہتا ہے، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ آج کیا سخت سردی ہے۔ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنْ زَمْھَرِیْرِ جَھَنَّمَ (یا اللہ! مجھ کو دوزخ کے طبقہ زمہریر سے بچا) تو اللہ تعالیٰ دوزخ سے فرماتا ہے۔ میرے بندوں میں سے ایک بندہ تیرے زمہریر سے پناہ مانگ رہا ہے۔ میں تجھ کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اس کو تیرے زمہریر سے پناہ دے دی۔ لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

جہنم کا زمہریر کیا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک مکان ہے جس میں کافر کو ڈال دیا جائے گا اور اس مکان کی سردی اور ٹھنڈک کی وجہ سے اس کے اعضاء ایک دوسرے سے جُدا ہو جائیں گے۔

(ابن السنی - خدا کی باتیں)

بارش کے لئے یوں دُعا کرے

اَللّٰھُمَّ اَسْقِنَا، اَللّٰھُمَّ اَسْقِنَا،

اَللّٰھُمَّ اَسْقِنَاط (بخاری عن انسؓ)

ترجمہ: اے اللہ! ہمیں سیراب فرما، اے اللہ! ہمیں سیراب فرما، اے اللہ! ہمیں سیراب فرما۔

اور بارش طلب کرنے کی ایک دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا، اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا،

اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَاط (مُسلم عن انسؓ)

ترجمہ: اے اللہ! ہماری مدد فرما، اے اللہ! ہماری مدد فرما، اے اللہ! ہماری مدد فرما۔

جب بادل آتا ہوا دیکھے تو یہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا

اُرْسِلَ بِہٖ اَللّٰھُمَّ سَیْبًا نَّافِعًا ط

ترجمہ: اے اللہ! ہم اس چیز کی بُرائی سے تیری پناہ چاہتے ہیں جسے لے کر یہ بادل بھیجا گیا ہے۔ اے اللہ! نفع دینے والی بارش برسا۔

(ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ عن عائشہؓ)

پھر جب اللہ تعالیٰ بادل کھول دے اور بارش نہ ہو تو اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے (کہ عذاب کی بارش نہ ہوئی)۔

جب بارش ہونے لگے تو یوں کہے۔

اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَّافِعًا (بخاری عن عائشہؓ)

ترجمہ: اے اللہ! اس کو بہت برسنے والا اور نفع دینے والا بنا۔

بارش جب حد سے زیادہ ہونے لگے اور ضرر کا خوف ہو۔

اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا، اَللّٰهُمَّ عَلَى الْاٰكَامِ وَالْاٰجَامِ وَالظِّرَابِ وَالْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آس پاس برسا اور ہم پر نہ برسا۔ اے اللہ! ٹیلوں پر اور بنوں میں اور پہاڑوں اور نالوں میں اور درخت پیدا ہونے کی جگہ میں برسا۔

(بخاری و مسلم، عن انس رضی اللہ عنہ)

جب کڑکنے اور گرجنے کی آواز سُنے تو یہ پڑھے۔

سُبْحَانَ الَّذِیْ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِہٖ
وَالْمَلٰٓئِکَۃُ مِنْ خِیْفَتِہٖ

ترجمہ: پاکی بیان کرتا ہوں اس ذات کی جس کی تسبیح بیان کرتی ہے گرج اس کی حمد کے ساتھ اور فرشتے بھی تسبیح کرتے ہیں اس کے خوف سے۔

(مؤطا موقوفاً علی عبداللہ ابن الزبیرؓ)

جب تیز ہوا چلے۔

تو جس طرف سے بھی ہوا آ رہی ہو اس طرف رُخ کرے اور دو زانو ہو کر بیٹھ جائے اور اپنے دونوں ہاتھ زمین پر رکھ دے۔

(طبرانی فی کتاب الدعاء وفی المعجم الکبیر عن ابن عباسؓ)

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا رِیَاحًا وَّلَا تَجْعَلْھَا رِیْحًا
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا رَحْمَۃً وَّلَا تَجْعَلْھَا عَذَابًا

ترجمہ: اے اللہ! اسے نفع والی ہوا بنا اور اسے نقصان والی نہ بنا۔ اے اللہ! اسے رحمت والی ہوا بنا اور اسے عذاب نہ بنا۔

(طبرانی فی کتاب الدعاء وفی معجم الکبیر عن ابن عباسؓ)

اگر ہوا کے ساتھ اندھیری بھی ہو (جسے کالی آندھی کہتے ہیں) تو قُلْ اَعُوْذُ

بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھے۔

(ابو داؤد عن عقبہ بن عامرؓ)

خوشخبری سُننے کے وقت کی دُعا

جب کوئی خوشخبری (اچھی خبر) سُنے تو کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ؕ ترجمہ: اللہ کا شکر ہے۔

یا یہ کہے:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ

ترجمہ: اللہ کا شکر ہے اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

جب کوئی پسندیدہ چیز دیکھے یا کسی نعمت کے مل جانے پر

یہ پڑھے:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِہٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ ؕ

ترجمہ: سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس کی نعمت سے اچھی چیزیں مکمل ہوتی ہیں۔

(ابنِ ماجہ، حاکم، ابنِ سنی عن عائشہؓ)

اگر کوئی ناپسندیدہ بات واقع ہو جائے

تو یوں نہ کہے کہ اگر میں اس طرح کر لیتا تو اس طرح ہو جاتا بلکہ یوں کہے:۔

بِقَدَرِ اللّٰہِ وَمَا شَآءَ فَعَلَ ؕ

ترجمہ: اللہ نے مقدر فرمایا اور اس نے جو چاہا کیا۔

(مُسلم، نسائی، ابنِ ماجہ، ابنِ سنی عن ابی ہریرہؓ)

جب کبھی کوئی دِل بُرا کرنے والی چیز دیکھے

تو یہ پڑھے :-

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ ؕ

ترجمہ: ہر حال میں اللہ تعریف کا مستحق ہے۔ (ابن ماجہ، حاکم، ابن سنی عن عائشہؓ)

جب کبھی اللہ تعالیٰ نے کسی بندہ کو کچھ نعمت عطا فرمائی اور اس نے اس پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہا تو اس نے اس کا شکر ادا کر دیا اور اگر دوبارہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہا تو اللہ اس کے لئے پھر سے ثواب عطا فرمائے گا اور اگر تیسری بار پھر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہا تو اللہ تعالیٰ (ثواب کے ساتھ ساتھ) اس کے گناہوں کو بھی معاف فرمادے گا۔ (حاکم عن جابرؓ)

دوسری روایت میں ہے کہ جب کبھی اللہ تعالیٰ کسی بندہ کو کوئی نعمت عطا فرمائے اور وہ اس پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ؕ کہے تو اس کو اس سے بہتر انعام ملے گا جو اسے دیا جا چکا ہے۔ (ابنِ سنی عن انس بن مالکؓ)

جب غصّہ آئے

تو یہ پڑھے :-

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے۔

اس کو پڑھ لینے سے انشاء اللہ غصہ چلا جائے گا۔

(بخاری، مسلم، ابوداؤد، نسائی عن سلیمان بن صردؓ)

جب کوئی بات بھول جائے اس وقت یہ عمل کرے

حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ! ترجمہ: جب تم کسی چیز کو بھول جاؤ تو مجھ پر درود پڑھو، انشاء اللہ یاد آجائے گی۔ (رواہ ابوموسیٰ المدینی)

وسوسوں میں مبتلا ہونے کے وقت کی دعا

یہ پڑھے اور بائیں جانب تین مرتبہ تھتکار دے۔

اَللّٰہُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ یَلِدْ ۵ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝

ترجمہ: "اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس سے کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا، اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے"۔ اور اس کے بعد یہ تعوذ پڑھے:۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ وَمِنْ فِتْنَتِہٖ ؕ

ترجمہ: پناہ لیتا ہوں میں اللہ کی مردود شیطان اور اس کے فتنوں سے۔

اگر یہ وسوسے اعمال (وضو یا نماز شروع کرنے سے پہلے یا نماز میں قرأت شروع کرنے سے پہلے وغیرہ اُمور) میں پیش آتے ہوں تو اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھ کر بائیں جانب تین مرتبہ تھتکار دے۔ لیکن نماز میں قرأت سے پہلے اگر ایسا ہو تو منہ قبلے سے نہ پھیرے اور آہستہ سے بائیں جانب تھتکار دے۔

رات کو سوتے وقت کے عملیات

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ارشاد فرمایا: اے علی! رات کو روزانہ پانچ کام کر کے سویا کرو۔

- چار ہزار دینار صدقہ دے کر سویا کرو۔
- ایک قرآن شریف پڑھ کر سویا کرو۔
- جنّت کی قیمت دے کر سویا کرو۔
- دو لڑنے والوں میں صُلح کرا کر سویا کرو۔
- ایک حج کر کے سویا کرو۔

حضرت علیؓ نے عرض کیا، یارسول اللہ! یہ امر محال ہے، مجھ سے کب بن سکیں گے؟ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

- چار مرتبہ سُورۃ الفاتحہ یعنی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پڑھ کر سویا کرو، اس کا ثواب چار ہزار دینار صدقہ دینے کے برابر تمہارے نامۂ اعمال میں لکھا جائے گا۔
- تین مرتبہ "قُلْ ھُوَ اللّٰہُ ...." پڑھ کر سویا کرو، ایک قرآن مجید پڑھنے کے

برابر ثواب ملے گا۔

تین مرتبہ درود پڑھ کر سویا کرو، جنّت کی قیمت ادا ہوگی۔

دس مرتبہ استغفار پڑھ کر سویا کرو، دو لڑنے والوں میں صلح کرانے کے برابر ثواب ملے گا۔

چار مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھ کر سویا کرو، ایک حج کا ثواب ملے گا۔

اس پر حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اب تو میں یہی عملیات کر کے سویا کروں گا۔

جب سونے کیلئے بستر پر جائے۔

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰ ؕ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیرا نام لے کر مرتا اور جیتا ہوں۔

(بخاری، مسلم، ابوداؤد، ترمذی، نسائی عن حذیفہؓ)

نیز سونے سے پہلے سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ بار اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ بار اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۴ بار پڑھے۔

(بخاری، مسلم، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابنِ حبان عن علیؓ)

سوتے میں ڈر جائے یا خوف و دہشت طاری ہوجائے۔

اگر سوتے میں ڈر جائے یا کوئی گھبراہٹ اور پریشانی محسوس ہو یا نیند اُچٹ جائے تو یہ تعوذ پڑھے:۔

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنِ ؕ

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے کلماتِ تامّہ کی پناہ لیتا ہوں اس کے غضب وغصہ سے اور اس کے عذاب سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیاطین کے وسوسوں سے اور اس سے کہ وہ (شیاطین) میرے پاس بھی آئیں۔

نیند اُچٹ جانے کے وقت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَآ اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِیْنَ وَمَآ اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّیَاطِیْنِ وَمَآ اَضَلَّتْ کُنْ لِّیْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِکَ اَجْمَعِیْنَ اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ مِّنْھُمْ وَاَنْ یَّطْغٰی عَزَّ جَارُکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ ؕ

ترجمہ: اے اللہ! ساتوں آسمانوں اور ہر اس مخلوق کے پروردگار! جس پر وہ سات آسمان سایہ فگن ہیں اور (ساتوں) زمینوں اور ہر اس مخلوق کے پروردگار! جس کو وہ زمینیں اٹھائے ہوئے ہیں۔ اور تمام شیطانوں اور ان لوگوں کے پروردگار!

جن کوان شیاطین نے گمراہ کیا ہے، تو اپنی تمام مخلوق کے شر سے میرا محافظ اور پناہ دہندہ بن جا کہ (مبادا) ان میں سے کوئی مخلوق مجھ پر تعدی کرے یا ظلم کرے، تیرا پناہ دیا ہوا (شخص) ہی غالب اور محفوظ رہتا ہے، اور تیرا نام ہی برکت (وعظمت) والا ہے۔

اور یہ دُعا پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَھَدَاَتِ الْعُیُوْنُ وَاَنْتَ حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَّا تَاْخُذُکَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَھْدِأْ لَیْلِیْ وَاَنِمْ عَیْنِیْ ؕ

ترجمہ: (آسمان پر) ستارے بھی چھپ گئے اور (زمین پر) آنکھیں بھی (نیند میں) ڈوب گئیں، اور تو ہی ہمیشہ زندہ رہنے والا اور (سب کو) قائم رکھنے والا نگہبان ہے، نہ تجھے اُونگھ آتی ہے اور نہ نیند۔ اے حیّ و قیوم (پروردگار) تو میری رات کو بھی پرسکون بنا دے اور میری آنکھوں کو بھی نیند بخش دے۔

بے خوابی ہو یعنی نیند نہ آتی ہو تو یہ پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَھَدَاَتِ الْعُیُوْنُ وَاَنْتَ حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَّا تَاْخُذُکَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

اَهْدِ اَلَيْلِيْ وَاَنِمْ عَيْنِيْ ؕ

ترجمہ: اے اللہ! ستارے دُور چلے گئے اور آنکھوں نے آرام لیا اور تو زندہ ہے، قائم رکھنے والا ہے۔ تجھے نہ اُونگھ آتی ہے نہ نیند آتی ہے۔ اے زندہ اور قائم رکھنے والے، اس رات کو مجھے آرام دے اور میری آنکھوں کو سُلا دے۔

(ابن السنی، عن زید بن ثابتؓ)

مُرغ، گدھے اور کتّے کی آوازوں کے سُننے کے وقت کی دُعا

جب مُرغ کی بانگ (آواز) سُنے تو یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ؕ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل و انعام کا سوال کرتا ہوں۔

اور جب گدھے کے رینکنے یا کتّوں کے بھونکنے کی آواز سُنے تو یہ کہے:-

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں مردود شیطان سے۔

فائدہ: حدیث شریف میں آیا ہے کہ مُرغ فرشتے کو دیکھ کر اذان دیتا ہے اور گدھا شیطان کو دیکھ کر رینکتا ہے۔

اگر چیونٹیوں کی کثرت ہو تو

اگر چیونٹیوں کی کثرت ہو تو اس کو لکھ کر ان کے سوراخ میں رکھ دیں، انشاء اللہ تعالیٰ سب چیونٹیاں اپنے سوراخ میں داخل ہو جائیں گی۔

يَاأَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُودُهُ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ (پارہ: ۱۹، سورۃ النمل، آیت ۱۸)

دافع سانپ، بچھّو، پسّو، مچھّر وغیرہ

طشت میں سیاہی سے لکھ کر شیرہ برگِ نوف یا شیرہ برگِ زیتون سے دھو کر گھر میں چھڑکنے سے جس قدر سانپ، بچھّو، پسّو، مچھّر وغیرہ ہونگے، انشاء اللہ سب مر جائیں گے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۖ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوتُوا ۖ ثُمَّ أَحْيَاهُمْ ۚ إِنَّ اللّٰهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ۝

(پارہ: ۲، سورۂ بقرہ، آیت ۲۴۳)

جب کھانا شروع کرے تو یہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ ط

ترجمہ: میں نے اللہ کے نام اور اللہ کی برکت پر کھانا شروع کیا۔

اگر کھانے کے شروع میں پڑھنا بھول جائے تو یہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ ط

ترجمہ: میں نے اس کے اوّل و آخر میں اللہ کا نام لیا۔

فائدہ: جس کھانے پر بسم اللہ نہ پڑھی جائے شیطان اس میں شریک ہو جاتا ہے۔

جب کھانا کھا چکے تو یہ پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ط

ترجمہ: سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا پلایا اور مسلمان بنایا۔

دودھ پی کر یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَزِدْنَا مِنْہُ ط

ترجمہ: اے اللہ! تو اس میں ہمیں برکت دے اور ہم کو اور زیادہ دے۔

جب آبِ زم زم پیئے تو یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُکَ عِلۡمًا نَّافِعًا وَّرِزۡقًا

وَّاسِعًا وَّشِفَآءً مِّنۡ کُلِّ دَآءٍ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے نفع دینے والے علم اور فراخی والے رزق اور ہر مرض سے شفا کا سوال کرتا ہوں۔

ترقی عِلم کے لئے

رَبِّ زِدۡنِیۡ عِلۡمًا ؕ

فائدہ: ترقی علم کے لئے ہر نماز کے بعد جس قدر ہو سکے پڑھا کرے۔

حج پر جانے کا وسیلہ نہ ہو۔

اگر کسی کو حج پر جانے کی طلب ہو اور کوئی وسیلہ جانے کا نہ ہو تو کثرت سے اس آیت کا وِرد کریں، اس وقت تک جب تک اُمید کی کرن نہ مل جائے۔

لَقَدۡ صَدَقَ اللّٰہُ رَسُوۡلَہُ الرُّءۡیَا بِالۡحَقِّ ۚ

لَتَدۡخُلُنَّ الۡمَسۡجِدَ الۡحَرَامَ اِنۡ شَآءَ

اللّٰہُ اٰمِنِیۡنَ ۙ مُحَلِّقِیۡنَ رُءُوۡسَکُمۡ

وَمُقَصِّرِيْنَ لَا تَخَافُوْنَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا۝ (سورۃ الفتح، آیت ۲۷)

مُحتاج اور غریب ہونا

بعد نمازِ عشاء کے آگے پیچھے گیارہ گیارہ بار درود شریف اور بیچ میں گیارہ تسبیح یَا مُعِزُّ کی پڑھ کر دُعا کیا کرے، اور چاہے یہ دوسرا وظیفہ پڑھ لیا کرے کہ بعد نمازِ عشاء کے آگے پیچھے سات سات دفعہ درود شریف اور بیچ میں چودہ تسبیح اور چودہ دانے (یعنی چودہ سو چودہ مرتبہ) یَا وَهَّابُ پڑھ کر دعا کیا کرے، انشاء اللہ تعالیٰ فراخی اور برکت ہوگی۔

سحری کا انمول تحفہ

جو شخص اس دُعا کو وقتِ سحری سات مرتبہ پڑھے گا اس کو ہر ستارے کے بدلے میں ہزار نیکیاں ملیں گی، اس کے ہزار گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور اتنے ہی درجے بُلند کر دیئے جائیں گے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْقَآئِمُ عَلٰی كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ

روزہ رکھنے کی نیّت

بِصَوْمِ غَدٍ نَّوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ ؕ

ترجمہ: میں نے ماہِ رمضان کے کل کے روزے کی نیّت کی۔

اِفطار کی دُعا

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ ؕ

ترجمہ: اے اللہ! میں نے تیرے ہی لئے روزہ رکھا اور تیرے ہی دیئے ہوئے رزق پر روزہ کھولا۔

جب اِفطار کر چکے تو یہ پڑھے۔

ذَهَبَ الظَّمَاُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ

ترجمہ: پیاس چلی گئی اور رگیں تر ہوگئیں اور انشاء اللہ ثواب ثابت ہوگیا۔
(ابوداؤد، نسائی، حاکم عن ابنِ عمرؓ)

تراویح کی ہر چار رکعت کے بعد یہ دُعا پڑھے۔

سُبْحَانَ ذِى الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ

سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَیْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِیَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ ط سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ ط رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ط اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ ط یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ ط

ترجمہ: پاک ہے وہ زمین کی بادشاہی اور آسمانوں کی بادشاہی والا۔ پاک ہے وہ عزت اور بزرگی اور ہیبت اور قدرت والا اور بڑائی اور دبدبے والا۔ پاک ہے بادشاہ (حقیقی) زندہ جو سوتا نہیں اور نہ مرے گا۔ بہت ہی پاک اور بہت ہی مقدس ہمارا پروردگار اور فرشتوں اور رُوح کا پروردگار۔ الٰہی! ہم کو دوزخ سے پناہ دے۔ اے پناہ دینے والے، اے پناہ دینے والے، اے پناہ دینے والے۔

سفر کی دُعا

جب اطمینان سے سواری پر بیٹھ جائے تو تین مرتبہ "اللہ اکبر" کہے اور یہ آیت پڑھے:

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ○ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ○

ترجمہ: پاک ہے وہ خُدا جس نے اِس (سواری) کو ہمارے قابو میں کر دیا (ورنہ) ہم اس کو اپنے قابو میں نہیں لاسکتے تھے۔ اور بے شک ہم (مرنے کے بعد) اپنے پروردگار کے پاس ضرور لوٹ کر جائیں گے۔

سفر میں ذِکر کی فضیلت

جو شخص اپنے سفر میں تنہائی کے وقت اللہ تعالیٰ کے دھیان اور اس کے ذکر میں مشغول رہتا ہے تو اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ اس کا ہمسفر فرما دیتے ہیں، اور جو شعر و شاعری وغیرہ لغویات میں مصروف رہتے ہیں اللہ تعالیٰ انکے پیچھے شیطان لگا دیتے ہیں۔ (حصن حصین)

ـــــــــــ

مسند احمد کی حدیث کا مفہوم ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص تین مرتبہ "اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، سُبْحَانَ اللّٰہِ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ" پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف رحمت کے ساتھ متوجہ ہوگا اور اس کے فعل پر اللہ تعالیٰ بہت راضی ہوتا ہے۔

ـــــــــــ

حصن حصین میں ہے جب سواری پر بیٹھ جائے تو تین مرتبہ "اللہ اکبر" کہے اور یہ دُعا پڑھے: سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ؕ ترجمہ: پاک ہے وہ ذات جس نے اِس (سواری) کو ہمارے قابو میں کر دیا (ورنہ) ہم اس کو اپنے قابو میں نہیں لاسکتے تھے۔ اور بے شک ہم اپنے پروردگار کے پاس ضرور لوٹ کر جائیں گے۔

ـــــــــــ

بلندی پر چڑھے تو "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" اور جب نیچے اترے (یعنی اُونچائی سے نیچے) تو "سُبْحَانَ اللّٰہِ"، جب کسی وادی یا کُھلے میدان میں پہنچے تو "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ" اور "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہے اور اگر سواری کو ٹھوکر لگے (حادثہ وغیرہ) تو فوراً "بِسْمِ اللّٰہِ" کہے۔ کیا پتہ کون سا لمحہ آخری ہو۔

کاروبار کی ابتدا، ترقی اور برکت کے لئے

کاروبار کی ابتدا کے وقت اس میں ترقی اور برکت کے لئے اس دُعا کو ۳۱۳ مرتبہ تین دن تک یا ۷ دن تک یا ۱۱ دن تک پڑھے، انشاءاللہ ترقی ہوگی۔

وَهُزِّيٓ اِلَيۡكِ بِجِذۡعِ النَّخۡلَةِ تُسٰقِطۡ عَلَيۡكِ رُطَبًا جَنِيًّا ۝ فَكُلِىۡ وَاشۡرَبِىۡ وَقَرِّىۡ عَيۡنًا ۚ (پارہ نمبر ۱۶، آیت نمبر ۲۳، سُورہ مریم)

ترجمہ: اور اس کھجور کے تنہ کو (پکڑ کر) اپنی طرف کو ہلاؤ، اس سے تم پر ترو تازہ کھجوریں جھڑیں گی۔ پھر (اس پھل کو) کھاؤ اور (وہ پانی) پیو اور اپنی آنکھیں ٹھنڈی کرو۔

کمائی میں برکت کے لئے

جو شخص سُورۃ الحجر کو لکھ کر جیب میں رکھے اس کی کمائی میں برکت ہو، اور معاملات میں کوئی شخص اس کی مرضی کے بغیر عدل اور خلاف نہ کرے۔

(پارہ نمبر ۱۴)

حلال روزی کی طلب اور حرام سے بچنے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ (ترمذی)

مدینہ منوّرہ میں وفات اور شہادت کی دُعا

حضرت عمرؓ یہ دُعا مانگا کرتے تھے:۔

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ شَھَادَۃً فِیْ سَبِیْلِکَ وَاجْعَلْ مَوْتِیْ بِبَلَدِ رَسُوْلِکَ

ترجمہ: اے اللہ! مجھے اپنے راستہ میں شہادت نصیب فرما اور اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر (مدینہ) میں مجھے موت دے۔

(حصن حصین)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص صدق دل سے اللہ کے راستہ میں شہید ہونے کی دُعا مانگے گا، وہ اگرچہ بستر پر مرے اللہ تعالیٰ اس کو شہیدوں کے درجہ پر پہنچادے گا۔

(حصن حصین)

جب قبرستان جائے تو یہ دُعا پڑھے.

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْقُبُوْرِ
یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا
وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ

ترجمہ: اے قبروں والو! تم پر سلام ہو، ہم کو اور تم کو اللہ بخشے، تم ہم سے پہلے چلے گئے اور ہم بعد میں آنے والے ہیں۔ (ترمذی)

خریداری میں بہتری کے لئے

جو شخص کوئی جانور یا لباس یا میوہ غرض کہ کسی بھی چھوٹے یا بڑے سودے یا خریداری کے وقت یہ چاہے کہ اچھی اور بہتر چیز ملے تو اس کو چاہئے کہ چیز کو دیکھنے بھالنے کے وقت اس آیت کو پڑھتا رہے، انشاء اللہ مرضی کے موافق چیز ملے گی۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ یُبَیِّنْ لَّنَا مَا هِیَ
اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَیْنَا ؕ وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ
اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ○

(پارہ: ۱، سورۃ البقرہ، آیت: ۷۰)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بابِ چہارم

مصیبتوں اور پریشانیوں سے متعلق

قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ
مَا لَا یَنْفَعُنَا وَلَا یَضُرُّنَا
(سورۃ الانعام، آیت ۷۱)

ترجمہ: آپ کہہ دیجیے کیا ہم اللہ کے سوا ایسی چیز کی عبادت کریں کہ نہ وہ ہم کو نفع پہنچاوے اور نہ وہ ہم کو نقصان پہنچاوے۔

حادثات سے بچنے کا وظیفہ

حضرت طلق فرماتے ہیں کہ ایک شخص ابو الدرداء صحابی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا، فرمایا: نہیں جلا۔ پھر دوسرے شخص نے یہی اطلاع دی تو فرمایا: نہیں جلا۔ پھر تیسرے آدمی نے یہی خبر دی، آپ نے فرمایا: نہیں جلا۔ پھر ایک اور شخص نے آکر کہا، کہ اے ابو الدرداء! آگ کے شرارے بہت بلند ہوئے، مگر جب آپ کے مکان تک آگ پہنچی تو بجھ گئی۔ فرمایا: مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا، (کہ میرا مکان جل جائے) کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے کہ جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔ میں نے صبح یہ کلمات پڑھے تھے، اس لئے مجھے یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا۔ وہ کلمات یہ ہیں:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَالَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ

شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ

شَیْءٍ عِلْمًا ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ

مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ

اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا ط اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی

صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ○

قنوتِ نازلہ (مولانا بنوری رح فرماتے ہیں)

آج کل یہ دُعا قنوتِ نازلہ نمازِ فجر میں دوسری رکعت میں رکوع کے بعد قومے میں امام صاحب کو جہر سے پڑھنا چاہئے اور مقتدی ہر جملے پر آہستہ سے آمین کہیں۔ (یہ دُعا ہر مشکل وقت پر پڑھی جا سکتی ہے۔)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰھُمَّ اھْدِنَا فِیْمَنْ ھَدَیْتَ وَعَافِنَا

فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنَا فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ

وَبَارِکْ لَنَا فِیْمَآ اَعْطَیْتَ وَقِنَا شَرَّ

مَا قَضَیْتَ فَاِنَّکَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی

عَلَیْکَ اِنَّہٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ

وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا

وَتَعَالَیْتَ نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوْبُ اِلَیْكَ

وَصَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ ؕ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

وَاَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ

بَیْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ عَلٰی عَدُوِّكَ

وَعَدُوِّهِمْ اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِیْنَ ؕ

اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْكَفَرَةَ وَالْمُشْرِكِیْنَ

وَالْیَهُوْدَ وَالْقَادِیَانِیِّیْنَ وَالرَّوَافِضَ

وَالْهُنُوْدَ الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِكَ

وَیُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَیُقَاتِلُوْنَ اَوْلِیَآءَكَ ؕ

اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَیْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ

اَقْدَامَهُمْ وَاَنْزِلْ بِهِمْ بَأْسَكَ الَّذِیْ

لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ ؕ

اَللّٰھُمَّ وَلِّ اُمُوْرَنَا خِیَارَنَا وَلَا تُوَلِّ
اُمُوْرَنَا شِرَارَنَا وَارْزُقْنَا حُکُوْمَۃً صَالِحَۃً
عَادِلَۃً تَرْعٰی عِبَادَکَ وَبِلَادَکَ عَمَّا
یُوْجِبُ مَقْتَکَ وَغَضَبَکَ وَصَلَّی اللّٰہُ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ

(عطیہ حضرت مولانا سید محمد یوسف بنوری رحمۃ اللہ علیہ)

شرکِ خفی سے نجات دلانے والی دُعا

حضرت ابوبکر صدیق رضؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
شرک میری اُمت میں کالے پتھر پر چیونٹی کی رفتار سے زیادہ پوشیدہ ہے۔
(کنز العمال، ص ۸۱۶، جلد ۲)

شرک بہت زیادہ مخفی ہوتا ہے کیونکہ وہ اندھیری رات میں کالے پتھر پر کالی چیونٹی کی رفتار سے زیادہ باریک ہے یعنی جس طرح اندھیری رات میں کالے پتھر پر کالی چیونٹی چلتی ہوئی نظر نہیں آئے گی، اس سے زیادہ خفیہ طریقہ سے شرک قلب میں داخل ہو جاتا ہے اور اس سے بہت کم لوگ بچ پاتے ہیں اتقیا یعنی خواص اُمت بھی، پس ضعیف الایمان لوگوں کا کیا حال ہوگا۔ (مرقات ص ۷۰، ج ۱۰)
یہ سُن کر حضرت ابوبکر صدیق رضؓ گھبرا گئے اور عرض کیا: اس سے نجات اور نکلنے کا کیا طریقہ ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تجھے

ایسی دُعا نہ بتلا دوں کہ جب تو اُسے پڑھ لے تو قلیل شرک سے اور کثیر شرک سے اور چھوٹے شرک سے اور بڑے شرک سے نجات پا جائے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ ضرور بتائیے اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یوں دُعا مانگا کرو:-

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ وَاَنَا اَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ (تین بار)

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ تیرے ساتھ شریک کروں اور اس کو میں جانتا ہوں اور تجھ سے معافی چاہتا ہوں اس کی کہ میں نہ جانتا ہوں۔ (کنز العمال، ص ۸۱۶، ج ۲)

دُعا برائے حفاظت از شرِ دشمنان وکشائشِ رزق وخیر وبرکت

عطیہ: از شیخ وقت و یادگار سلف حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب درخواستی رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ○ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ

الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ
وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اٰمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ
هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ
وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى
هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ
يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ

اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ

بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ

كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ

حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○ لَآ اِكْرَاهَ

فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ

فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ

فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ

لَهَا ۚ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى

النُّوْرِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ

يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۗ

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ

وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ

يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۗ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ

وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ

قَدِيْرٌ ○ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ

مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۚ وَقَالُوْا سَمِعْنَا

وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا

مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا

لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا

وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ

عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا

مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۥ وقفة

وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وقفة وَارْحَمْنَا ۥ وقفة اَنْتَ مَوْلٰىنَا

فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی
الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّھَارَ یَطْلُبُہٗ حَثِیْثًا
وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ
بِاَمْرِہٖ اَلَا لَہُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَکَ
اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اُدْعُوْا رَبَّکُمْ تَضَرُّعًا
وَّخُفْیَۃً اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ○ وَلَا
تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِھَا وَادْعُوْہُ
خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰہِ قَرِیْبٌ مِّنَ
الْمُحْسِنِیْنَ ○ قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوِ ادْعُوا
الرَّحْمٰنَ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَہُ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰی وَلَا تَجْھَرْ بِصَلَاتِکَ وَلَا تُخَافِتْ
بِھَا وَابْتَغِ بَیْنَ ذٰلِکَ سَبِیْلًا ○ وَقُلِ
الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ
یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ
وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا ○

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ○ فَالزّٰجِرٰتِ زَجۡرًا ○

فَالتّٰلِیٰتِ ذِكۡرًا ○ اِنَّ اِلٰـهَكُمۡ لَوَاحِدٌ ○

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَیۡنَهُمَا

وَرَبُّ الۡمَشَارِقِ ○ اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡیَا

بِزِیۡنَةِ اِۨلۡكَوَاكِبِ ○ وَحِفۡظًا مِّنۡ كُلِّ

شَیۡطٰنٍ مَّارِدٍ ○ لَا یَسَّمَّعُوۡنَ اِلَى الۡمَلَاِ

الۡاَعۡلٰى وَیُقۡذَفُوۡنَ مِنۡ كُلِّ جَانِبٍ ○ دُحُوۡرًا

وَّلَهُمۡ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ○ اِلَّا مَنۡ خَطِفَ

الۡخَطۡفَةَ فَاَتۡبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ○

فَاسۡتَفۡتِهِمۡ اَهُمۡ اَشَدُّ خَلۡقًا اَمۡ مَّنۡ خَلَقۡنَا ؕ

اِنَّا خَلَقۡنٰهُمۡ مِّنۡ طِیۡنٍ لَّازِبٍ ○

یٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ اِنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ

اَنۡ تَنۡفُذُوۡا مِنۡ اَقۡطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ

فَانۡفُذُوۡا ؕ لَا تَنۡفُذُوۡنَ اِلَّا بِسُلۡطٰنٍ ○

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ○ یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا
شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ○
لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ
خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ
الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
یَتَفَكَّرُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِیْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ
الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ
الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰی ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

قُلۡ اُوۡحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسۡتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الۡجِنِّ

فَقَالُوۡۤا اِنَّا سَمِعۡنَا قُرۡاٰنًا عَجَبًا ○ يَّهۡدِیۡۤ

اِلَی الرُّشۡدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنۡ نُّشۡرِكَ بِرَبِّنَاۤ

اَحَدًا ○ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ

صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ○ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوۡلُ

سَفِيۡهُنَا عَلَی اللّٰهِ شَطَطًا ○

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

قُلۡ يٰۤاَيُّهَا الۡكٰفِرُوۡنَ ○ لَاۤ اَعۡبُدُ مَا

تَعۡبُدُوۡنَ ○ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ○

وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ○ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ

عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ○ لَكُمۡ دِيۡنُكُمۡ وَلِیَ دِيۡنِ ○

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمۡ يَلِدۡ ۙ

وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ○ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۝ مِنۡ شَرِّ مَا
خَلَقَ ۝ وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝
وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۝ وَمِنۡ
شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِکِ النَّاسِ ۝
اِلٰہِ النَّاسِ ۝ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ۬ الۡخَنَّاسِ ۝ الَّذِیۡ
یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَالنَّاسِ ۝
اَللّٰھُمَّ احۡرُسۡنِیۡ بِعَیۡنِکَ الَّتِیۡ لَاتَنَامُ
وَاکۡنُفۡنِیۡ بِرُکۡنِکَ الَّذِیۡ لَایُرَامُ۔ وَارۡحَمۡنِیۡ
بِقُدۡرَتِکَ عَلَیَّ فَلَآ اَھۡلِکُ وَاَنۡتَ رَجَآئِیۡ
فَکَمۡ مِّنۡ نِّعۡمَۃٍ اَنۡعَمۡتَ بِھَا عَلَیَّ قَلَّ
لَکَ بِھَا شُکۡرِیۡ وَکَمۡ مِّنۡ بَلِیَّۃٍ اِبۡتَلَیۡتَنِیۡ
بِھَا قَلَّ لَکَ بِھَا صَبۡرِیۡ فَیَا مَنۡ قَلَّ عِنۡدَ

نِعْمَتِهٖ شُكْرِيْ فَلَمْ يَحْرِمْنِيْ وَيَا مَنْ قَلَّ
عِنْدَ بَلِيَّتِهٖ صَبْرِيْ فَلَمْ يَخْذُلْنِيْ وَيَا مَنْ
رَاٰنِيْ عَلَى الْخَطَايَا فَلَمْ يَفْضَحْنِيْ وَيَا ذَا
الْمَعْرُوْفِ الَّذِيْ لَا يَنْقَضِيْ اَبَدًا وَّيَا ذَا
النَّعْمَآءِ الَّتِيْ لَا تُحْصٰى اَبَدًا ؕ اَللّٰهُمَّ
اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ؕ
اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ عَبْدٌ مِّنْ عِبَادِكَ اَلْقَيْتُ
عَلَيْهِ سُلْطَانًا مِّنْ سُلْطَانِكَ فَخُذْ سَمْعَهٗ
وَبَصَرَهٗ وَقَلْبَهٗ اِلٰى مَا فِيْهِ صَلَاحُ اَمْرِيْ
وَبِكَ اَدْرَاُ فِيْ نَحْرِهٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ
شَرِّهٖ ؕ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى دِيْنِيْ بِالدُّنْيَا
وَعَلٰى اٰخِرَتِيْ بِالتَّقْوٰى وَاحْفَظْنِيْ فِيْمَا
غِبْتُ عَنْهُ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ فِيْمَا
حَضَرْتُهٗ يَا مَنْ لَّا تَضُرُّهُ الذُّنُوْبُ وَلَا تَنْقُصُهٗ

الْمَغْفِرَةَ وَاغْفِرْلِيْ مَالَا يَضُرُّكَ
وَاَعْطِنِيْ مَالَا يَنْقُصُكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ط
اِلٰهِيْ اَسْأَلُكَ فَرَجًا قَرِيْبًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا
وَّاَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّاَسْأَلُكَ
الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ وَدَوَامَ الْعَافِيَةِ وَاَسْأَلُكَ
الْغِنٰى عَنِ النَّاسِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

تمام مشکلوں اور مصیبتوں سے نجات

حضرت ابو ذر غفاری رضؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ مجھ کو ایک ایسی آیت معلوم ہے کہ اگر لوگ اس پر عمل کریں تو وہی ان کے لئے کافی ہے، وہ آیت یہ ہے:-

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ○
وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ط (سورۂ طلاق)

ترجمہ: جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر مشکل اور مصیبت سے نجات کا راستہ نکال دیتا ہے اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے جہاں سے اس کا گمان نہیں ہوتا۔ (مسند احمد، ابن ماجہ، مشکوٰۃ)

اگر کوئی مصیبت پہنچ جائے تو یہ پڑھے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۝ اَللّٰھُمَّ
عِنْدَکَ اَحْتَسِبُ مُصِیْبَتِیْ فَاْجُرْنِیْ
فِیْھَا وَاَبْدِلْنِیْ مِنْھَا خَیْرًا[1]

ترجمہ: ہم اللہ ہی کے لئے ہیں اور بے شک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ! میں آپ سے اپنی مصیبت کے ثواب کی اُمید رکھتا ہوں۔ پس مجھے اس میں ثواب عطا فرما اور اس کے بدلے مجھے خیر نصیب فرما۔

(ترمذی، نسائی، ابن ماجہ عن ابن عباسؓ)

دن رات کی تکلیفوں سے بچنے کی دُعا

جو شخص پابندی کے ساتھ صبح وشام کی نمازوں کے بعد تین مرتبہ یہ دُعا پڑھے گا وہ دن رات کی تکلیفوں سے بچا رہے گا۔ کوئی چیز اس کو نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ
شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ

---

[1] اگر صرف اتنا ہی پڑھا جائے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ تو صبر وتسلّی کے لئے اتنا بھی کافی ہے، جیسا کہ قرآن مجید میں مذکور ہے۔ (سورۂ بقرۃ، رکوع ۱۹)

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ؕ (ابنِ ماجہ)

ترجمہ: صبح وشام اس اللہ کا نام لیتا ہوں جس کے نام کی وجہ سے زمین وآسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، اور وہ سُننے والا، جاننے والا ہے۔

ہر بلا سے محفوظ ہوگا

جب کسی دوسرے کو کسی پریشانی مصیبت یا بُرے حال میں دیکھے تو یہ دُعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ عَافَانِىْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِىْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا ؕ

ترجمہ: سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے اس حال سے بچایا، جس میں تجھے مُبتلا کیا، اور اس نے اپنی بہت سی مخلوق پر مجھے فضیلت دی۔ (مشکوٰۃ ص۲۱۴ جلد)

فضیلت: اس دُعا کی یہ برکت ہے کہ اس کے پڑھ لینے سے جس تکلیف کو دیکھ کر پڑھی ہے اس میں کبھی مُبتلا نہ ہوگا۔ (تنبیہ: جو شخص مُصیبت زدہ ہو اس کے سامنے دُعا آہستہ پڑھے۔)

کسی بھی غم، اضطراب اور پریشانی پیش آنے کے وقت یہ پڑھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحَانَ

اللّٰہِ، وَتَبَارَكَ اللّٰہُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بڑا بُردبار اور بہت کرم کرنے والا ہے، پاک ہے اللہ اور بہت برکت والا اللہ جو عرشِ عظیم کا رب ہے اور تمام تر تعریف اللہ ربُّ العٰلمین کے لئے ہے۔

اور یہ دُعا بھی کثرت سے پڑھا کرے:-

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ

یا پھر حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پڑھے۔

ترجمہ: ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ بڑا اچھا کارساز ہے۔

یا: مجھے اللہ کافی ہے اور وہ بڑا اچھا کارساز ہے۔

یا یہ دُعا پڑھے:-

اَللّٰھُمَّ اَرْجُوْا رَحْمَتَكَ، فَلَا تَكِلْنِیْ

اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَۃَ عَیْنٍ وَّ اَصْلِحْ لِیْ

شَاْنِیْ کُلَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ ط

ترجمہ: الٰہی! میں تیری رحمت ہی کی اُمید رکھتا ہوں، پس تو مجھے پلک جھپکنے کے لئے بھی میرے نفس کے سپرد مت کر، اور میرے سب کام درست کردے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

اور یہ دُعا (گڑگڑا کر) مانگے :-

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ

ترجمہ :- اے ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والے! اے (تمام مخلوق کو) قائم رکھنے والے تیری ہی رحمت کی دہائی ہے۔

سجدہ میں پڑکر یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بار بار کہتا رہے۔

یا یہ دُعا پڑھے :-

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○

ترجمہ : تیرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، تو پاک ہے۔ بے شک میں ہی (اپنے اُوپر) ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔

فائدہ : حدیث شریف میں آیا ہے : جو بھی مسلمان کسی بھی مقصد کے لئے اس آیتِ کریمہ کو پڑھ کر دُعا مانگے گا اللہ تعالیٰ اس کی دُعا ضرور قبول فرمائیں گے۔

غم اور بے چینی کے وقت کی دُعا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْعَظِیْمُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

ترجمہ : کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا جو حلیم اور عظیم ہے، کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا جو عرشِ عظیم کا رب ہے۔ (ابو عوانہ عن ابن عباسؓ)

کثرتِ رنج وغم یا تنگدلی اور پریشانی کا علاج

جس شخص کو کثرت سے رنج وغم یا تنگدلی اور پریشانی لاحق ہو، خواہ اس کا سبب معلوم ہو یا نہ ہو۔ ان آیتوں کو سات (۷) مرتبہ پڑھ کر سو جائے، جس وقت جاگے گا انشاء اللہ العزیز تمام پریشانیاں اور ہر قسم کا رنج وغم سب دفع ہوا معلوم ہوگا۔

وَاِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰہُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَہٗۤ اِلَّا ھُوَ ؕ وَاِنْ یَّمْسَسْكَ بِخَیْرٍ فَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ وَھُوَ الْقَاھِرُ فَوْقَ عِبَادِہٖ ؕ وَھُوَ الْحَکِیْمُ الْخَبِیْرُ ○

(پارہ ۷، سُورۃ الانعام، آیت ۱۷، ۱۸)

اگر کوئی شخص بھاگ گیا ہو۔

دو رکعت نفل پڑھ کر اس آیت شریف کو ایک سو اُنیس (۱۱۹) مرتبہ چالیس روز تک پڑھے۔ جو شخص بھاگ گیا ہو اس آیت کریمہ کی برکت سے واپس آجائے گا، انشاء اللہ۔

اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰی مَعَادٍ ؕ (پارہ: ۲۰، سُورہ قصص، آیت ۸۵)

فِکراور رنج دُور کرنے کے لئے یہ پڑھے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بھی کوئی بندہ فکراور رنج پہنچنے پر یہ کلمات کہے،

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ مَاضٍ فِیَّ حُکْمُكَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَائُكَ اَسْئَلُكَ بِکُلِّ اسْمٍ ھُوَلَكَ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْاَنْزَلْتَهٗ فِیْ کِتَابِكَ اَوْعَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِاسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ بَصَرِیْ وَجِلَآءَ حُزْنِیْ وَذَھَابَ ھَمِّیْ ط

ترجمہ: اے اللہ میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے بندہ کا بیٹا ہوں اور تیری بندی کا بیٹا ہوں۔ میری پیشانی تیرے قبضۂ قدرت میں ہے، تیرا فیصلہ جو میرے بارے میں ہے وہ نافذ ہے، تیری قضا میرے بارے میں سراپا عدل ہے، تیرے ہر اس نام کے واسطہ سے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں جو اپنا نام تو نے خود رکھا یا جو نام تو نے

اپنی کتاب میں نازل فرمایا یا اپنی کسی مخلوق کو سکھایا جسے تو نے اپنے علمِ غیب میں اپنے نزدیک محفوظ فرمایا، یہ سوال کرتا ہوں کہ تو قرآن کو میرے دل کی بہار بنادے اور میری آنکھوں کا نور بنادے اور میرے رنج کے دُور ہونے اور میرے فکر و غم کے چلے جانے کا ذریعہ بنادے۔

تو اللہ تعالیٰ ضرور اس کا فکر دُور فرمادے گا اور اس کے رنج کو خوشی سے بدل دے گا۔ (ابن حبان، حاکم، احمد، ابو یعلیٰ، بزار، ابن ابی شیبہ، طبرانی فی الکبیر عن عبداللہ بن مسعودؓ)

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھے، یہ اس کے لئے ننانوے مرضوں کی دوا ہوگی جن میں سب سے سہل غم ہے۔ (حاکم، طبرانی فی الکبیر، عن ابی ہریرہؓ)

(مطلب یہ ہے کہ یہ کلمہ ننانوے مرضوں کی دوا ہے اور رنج و غم اور فکر کی تو اس کے سامنے کوئی حقیقت ہی نہیں)۔

حُروفِ مقطعات کے خواص

قرآن مجید کی ۲۹ سورتوں کے شروع میں چند حروف ہیں جو علیحدہ علیحدہ پڑھے جاتے ہیں، ان کو حروفِ مقطعات کہتے ہیں۔ ان میں جو مکرر آئے ہیں ان کو حذف کر دیا جائے تو مندرجہ ذیل ۱۴ حروف باقی رہ جاتے ہیں۔

الٓمٓ الٓمٓصٓ الٓرٰ الٓمٓرٰ کٓھٰیٰعٓصٓ

طٰہٰ طٰسٓمٓ طٰسٓ یٰسٓ صٓ حٰمٓ

حٰمٓ عٓسٓقٓ قٓ نٓ

عملیات کی کتابوں میں ان کے بیشمار خواص درج ہیں۔ چنانچہ:۔

(۱) امام غزالیؒ نے لکھا ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف الزہری ان حروف کو لکھ کر اپنے مال اور سامان اور مکانات اور زمینوں میں رکھ دیا کرتے تھے اور یہ سب چیزیں نقصان سے محفوظ رہتی تھیں۔

(۲) بعض عارفین کا معمول تھا کہ وہ جب کبھی سفر شروع کیا کرتے تھے تو ان ۱۴ حروف کو پڑھ لیا کرتے تھے۔ جب آپ سے اس کی وجہ پوچھی گئی تو آپ نے فرمایا کہ یہ حروف جہاں کہیں خشکی یا تری میں پڑھے جائیں تو ان کا پڑھنے والا اور جہاں یہ پڑھے جائیں وہ جگہ بُرائی اور مال کے نقصان اور برباد ہونے اور غرق ہونے سے محفوظ رہتے ہیں۔

(۳) اور موصل کے ایک بزرگ نے فرمایا: مجھ پر ان کی یہ برکات ظاہر ہوئیں کہ ان ۱۴ حروف کی برکات سے اللہ تعالیٰ مجھ کو ہر بلا سے محفوظ رکھتا ہے اور میرا رزق مجھ کو پہنچاتا ہے، اور اگر مجھے کوئی حاجت پیش آتی ہے اور میں ان حروف کو پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے طلب کرتا ہوں تو حاجت پوری ہو جاتی ہے اور ان کے ذریعے اللہ تعالیٰ مجھ کو دشمن، چور، سانپ، بچھو، درندے اور تمام حشرات الارض سے محفوظ رکھتا ہے، اور اگر ان کو سفر میں پڑھتا ہوں تو اہل و عیال میں سلامتی اور امن کے ساتھ واپس آجاتا ہوں۔

(۴) امام بونیؒ نے لکھا ہے کہ اگر ان چودہ حروف کو لکھ کر کوئی شخص پہن لے تو اگر وہ خوفزدہ ہو تو امن میں ہو جائے گا، اور اگر حاکم کے سامنے جائے گا تو حاکم پر ہیبت طاری ہوگی اور اس کی مُرادیں پوری ہوں گی، اور اگر کسی رات بارش کے پانی میں رکھ دیا جائے اور نہار مُنہ اس کو پی لیا جائے تو حافظہ بہت قوی ہو جائے گا۔

اور شادی کی خواہشمند عورت ان کو پہن لے تو اس کی شادی ہو جائے گی، اور اگر ان حروف کو مرگی کی بیماری والے پر رکھ دیا جائے تو وہ تندرست ہو جائے گا، اور اگر ان حروف کو لکھ کر ہفتہ کے دن چاٹ لیا جائے تو تمام سال آنکھ کی بیماریوں اور تکلیفوں سے محفوظ رہے گا۔

دہشت اور گھبراہٹ کے وقت کی دُعا

جو شخص دہشت اور گھبراہٹ محسوس کرے اسے یہ دُعا پڑھنی چاہیئے:۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ

ترجمہ: میں اللہ کے نام (ہمہ گیر) کلمات کی پناہ لیتا ہوں، اللہ کے غضب (وغصہ) سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیاطین کے کچوکوں (وسوسوں) سے اور اس سے کہ وہ شیاطین میرے پاس آئیں۔

پریشانیوں اور قرض سے نجات کیلئے

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تم کو ایک ایسی بات نہ بتاؤں جس سے اللہ تعالیٰ تمہارے غم اور پریشانیاں دُور کر دے اور تمہارے قرض بھی ادا ہو جائیں۔ یہ دُعا صبح و شام پڑھا کرو۔

(الحدیث)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡھَمِّ وَالۡحُزۡنِ وَاَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡعَجۡزِ وَالۡکَسَلِ وَاَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡجُبۡنِ وَالۡبُخۡلِ وَاَعُوۡذُبِکَ مِنۡ غَلَبَۃِ الدَّیۡنِ وَقَھۡرِ الرِّجَالِ ؕ

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اے اللہ! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں غم اور خوف سے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں کنجوسی اور بخل سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں قرضوں کے بوجھ اور لوگوں کے ستم سے۔

تمام دن ظالموں کے شر سے محفوظ رہے گا.

حضرت انسؓ کی دُعا۔

یہ دُعا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت انسؓ بن مالک کو تعلیم فرمائی اور فرمایا کہ جو شخص صبح کو یہ دُعا پڑھے تو دن بھر کوئی ظالم اسے نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ (الحدیث)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

بِسۡمِ اللّٰہِ خَیۡرِ الۡاَسۡمَآءِ بِسۡمِ اللّٰہِ

الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی
الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰہِ
عَلٰی اَھْلِیْ وَمَالِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی کُلِّ
شَیْءٍ اَعْطَانِیْہِ رَبِّیْ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ
اَللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا عَزَّ جَارُکَ
وَجَلَّ ثَنَآءُکَ وَتَقَدَّسَتْ اَسْمَآءُکَ وَلَآ
اِلٰہَ غَیْرُکَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ جَبَّارٍ
عَنِیْدٍ وَّشَیْطٰنٍ مَّرِیْدٍ وَّمِنْ شَرِّ قَضَآءِ
السُّوْٓءِ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ
بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ

تمام پریشانیوں کے لئے اکسیر

روزانہ مقررہ وقت پر ۲۱ مرتبہ پڑھیں۔ تمام پریشانیوں کے لئے اکسیر ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

یَا مُفَتِّحَ الۡاَبۡوَابِ وَیَا مُسَبِّبَ الۡاَسۡبَابِ
وَیَا مُقَلِّبَ الۡقُلُوۡبِ وَالۡاَبۡصَارِ وَیَا غِیَاثَ
الۡمُسۡتَغِیۡثِیۡنَ وَیَا دَلِیۡلَ الۡمُتَحَیِّرِیۡنَ
وَیَا مُفَرِّحَ الۡمَحۡزُوۡنِیۡنَ ط

ترجمہ: شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور رحم والا ہے۔
اے کھولنے والے دروازوں کے اور اے سبب پیدا کرنے والے اسباب کے،
اور اے پھیرنے والے دلوں کے اور نگاہوں کے، اور اے فریاد سننے والے فریاد
کرنے والوں کے، اور اے راہ بتانے والے حیرانوں کے اور اے فرحت دینے
والے غمگینوں کے۔

اَغِثۡنِیۡ	اَغِثۡنِیۡ	اَغِثۡنِیۡ
میری فریاد سُن لو	میری فریاد سُن لو	میری فریاد سُن لو

تَوَکَّلۡتُ عَلَیۡكَ یَا رَبِّ وَفَوَّضۡتُ اِلَیۡكَ اَمۡرِیۡ
بھروسہ کیا میں نے تجھ پر اے پروردگار میرے اور سپرد کیا میں نے تجھ کو اپنا کام۔

یَا اَللّٰہُ	یَا رَبِّ	یَا رَبِّ	یَا رَبِّ
اے اللہ	اے پروردگار	اے پروردگار	اے پروردگار

یَا کَرِیۡمُ	یَا فَتَّاحُ	یَا رَزَّاقُ	یَا بَاسِطُ
اے سخی	اے رحمت کے دروازے کھولنے والے	اے روزی دینے والے	اے خوشحالی بخشنے والے

غیب سے مدد (لوحِ قرآنی)

الٓمّٓ	حٰمٓ عٓسٓقٓ	نٓ
الٓمّٓصٓ	حٰمٓ	یٰسٓ
کٓھٰیٰعٓصٓ	قٓ	اٰمِیْن

اس کے دیکھنے والوں کی سب مشکلیں آسان ہو جائیں گی، صبح اس کو دیکھ کر جو کام شروع کیا جائے گا پورا ہو گا اور غیبی طریقوں سے رزق کی دولت آنے لگے گی۔

کسی چیز کے گم ہو جانے یا غلام، نوکر، جانور وغیرہ کے بھاگ جانے کے وقت کی دُعا

جب کوئی چیز گم ہو جائے یا غلام (نوکر اور جانور وغیرہ) بھاگ جائے تو یہ دُعا پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ رَآدَّ الضَّآلَّۃِ وَھَادِیَ الضَّلَالَۃِ اَنْتَ تَھْدِیْ مِنَ الضَّلَالَۃِ، اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَآلَّتِیْ بِقُدْرَتِکَ وَسُلْطَانِکَ فَاِنَّھَا مِنْ عَطَآءِکَ وَفَضْلِکَ ط

ترجمہ: اے اللہ! گم کی ہوئی چیزوں کو واپس لانے والے اور بھٹکے ہوئے کو راہ دکھانے والے! تو ہی بھٹکے ہوئے کو راستہ دکھاتا ہے۔ تو اپنی قدرت اور طاقت سے میری کھوئی ہوئی چیز کو لادے، اس لئے کہ وہ چیز تیری ہی دی ہوئی اور تیرے ہی فضل وانعام میں سے ہے۔

جب کسی کا خوف ہو

تو یہ پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ اکْفِنَاہُ بِمَا شِئْتَ ؕ

ترجمہ: اے اللہ! تو ہمارے لئے کافی ہو جا اور اس کے شر سے بچا دے جس طرح تو چاہے۔
یہ حدیث صحیح ہے جسے حافظ ابو نعیم نے مستخرج علی صحیح مسلم میں روایت کیا ہے۔

یا یہ پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ
وَنَدْرَأُ بِكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ ؕ

ترجمہ: اے اللہ! بے شک ہم تیری پناہ لیتے ہیں ان کی شرارت سے اور تیری ہی مدد سے ان کے شر کو انہی کی طرف دفع کرتے ہیں۔ (ابو عوانہ عن ابی موسیٰ رض)

ڈر اور خوف کے وقت کی دُعا

فضیلت: روایت ہے کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو قوم کی طرف سے کوئی ڈر محسوس ہوتا تو آپ اسے زیادہ سے زیادہ پڑھتے۔ پابندی اور پاکیزگی کے

کے ساتھ روزانہ دُعا کا وِرد زیادہ تعداد میں کرنے سے کئی فائدے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ

وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ ؕ

ترجمہ: اے اللہ! ہم عدو کے لئے ان کے مقابلے تجھے رکھتے ہیں۔ اور ان کی شرارتوں سے بچنے کے لئے تیری پناہ مانگتے ہیں۔

اس دُعا کی برکت سے افغان کمانڈروں کو فتح اور کامیابی ہوئی۔

یہ دُعا مولانا عبدالحق صاحبؒ (بانی دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک) نے افغان کمانڈروں کو بتائی تھی جس کے پڑھنے سے انہیں فتح اور کامیابی نصیب ہوئی

شَاھَتِ الْوُجُوْہُ۔ ترجمہ: بگڑ جائیں مُنہ۔

پڑھنے کا طریقہ: اگر کبھی دُشمنوں کے شر میں پھنس جائیں تو یہ کلمہ کئی بار پڑھیں۔ ہر بار دل میں اپنے دُشمنوں کا خیال رکھیں کہ تباہ ہو جائیں۔ (مولانا فرماتے ہیں کہ ایک مسجد پر حملہ ہوا، میں نے یہ کلمہ پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے فضل کیا)۔

دُشمنوں کے سخت گھیرے کے وقت

اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا (حصن حصین)

ترجمہ: اے اللہ! ہماری پردہ داری فرما اور ہماری گھبراہٹ کو بے خوفی سے بدل دے۔

دریامیں جوش وطوفان وطغیان تھم جاتا ہے

اگر دریامیں جوش وطوفان وطغیان ہو تو یہ آیتیں لکھ کر دریا میں ڈالنے سے طوفان کو سکون ہوجاتا ہے۔

قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ○ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ○

(پارہ : ۷، سورۃ الانعام، آیت ۶۳، ۶۴)

ظالموں کی نگاہ سے پوشیدہ رہے گا۔

اس آیت کو بکثرت پڑھنے والا ظالموں کی نگاہ سے پوشیدہ رہتا ہے، نیز اس آیت کو بکثرت پڑھنے سے ہوائے تند کو سکون ہوتا ہے۔

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۡ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ○

(پارہ : ۷، سورۃ الانعام، آیت ۱۰۳)

دفع خوف دشمن

فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ

فائدہ: جس کو دشمن سے خوف ہو یا اور کسی طرح کی بلا و مصیبت کا خوف ہو وہ اس کو کثرت سے پڑھا کرے، انشاء اللہ دشواری دُور ہوجائے گی۔

نظرِ بد لگ جانے کے وقت کی دُعا

جس کو نظر بد لگ جائے اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس قولِ مُبارک سے جھاڑے

بِسْمِ اللّٰہِ، اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ حَرَّھَا وَبَرْدَھَا وَوَصَبَھَا

ترجمہ: اللہ کے نام پر، اے اللہ! تو اس نظرِ بد کے گرم و سرد کو، اور دُکھ درد کو دُور کردے۔

اس کے بعد کہے:-

قُمْ بِاِذْنِ اللّٰہِ

ترجمہ: اللہ کے حکم سے کھڑا ہوجا۔

نظرِ بد کی ایک اور دُعا

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ نظرِ بد کے لئے مفید ہے۔

وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ

بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ اِنَّهٗ لَمَجْنُونٌ ۝ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ (پارہ: ۲۹ سورۃ القلم آخری آیات)

ان آیات شریفہ کو ۱۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرنا چاہئے، اس کی برکت سے سخت سے سخت نظر بھی ٹوٹ جاتی ہے۔ بعض بزرگوں نے فرمایا کہ نظر بد کی پہچان اس طرح سے ہوگی کہ اسکو پڑھتے وقت اگر زور دار جمائی آئے تو سمجھو کہ نظر سخت ہے، اگر درمیانہ درجہ کی جمائی آئے کہ منہ کو بھینچنے سے جمائی قابو میں آجائے تو سمجھو کہ نظر بھی درمیانے درجہ کی ہے، اور اگر بالکل جمائی نہ آئے تو سمجھو نظر نہیں ہے۔

اگر کسی کام میں دشواری پیش آئے۔

تو یوں کہے:۔

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ سَهْلًا اِذَا شِئْتَ۔

ترجمہ: اے اللہ! کوئی چیز آسان نہیں سوائے اس کے جسے تو آسان فرمادے اور تو سخت چیز کو آسان فرمادیتا ہے جب چاہتا ہے۔ (ابنِ حبان، ابنِ سنی عن انس رضی)

جب قرضداری میں مُبتلا ہو،

تو یہ پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔

ترجمہ: اے اللہ حرام سے بچاتے ہوئے اپنے حلال کے ذریعہ تو میری کفایت فرما اور اپنے فضل کے ذریعے تو مجھے اپنے غیر سے بے نیاز فرمادے۔

ادائے قرض کے لئے دُعا

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

فائدہ: ادائے قرض کے لئے صبح و شام پڑھ لیا کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ قرض ادا ہو جائے گا۔

مقدمہ کی کامیابی کے لئے

مقدمہ کی کامیابی کے لئے روزانہ کسی بھی نماز کے بعد ۱۳۳ دفعہ پڑھیں، حق پر ہو تو پڑھے۔ ناحق پڑھنے والا خود مصیبت میں گرفتار ہو سکتا ہے۔

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ○

(پارہ ۱۵، رکوع ۹، آیت ۸۱)

وسعتِ رزق کے لئے

جو شخص کثرت سے ان آیتوں کو فرض نمازوں کے بعد اور نوافل کے بعد اور سوتے وقت پڑھا کرے اس کو روزی اور وسعت نصیب ہو اور اس کے مال میں ترقی اور برکت ہو اور تنگدستی دُور ہو۔

قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَتُوْلِجُ النَّھَارَ فِی الَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ○

(پارہ: ۳، سُورۂ آل عمران، آیت ۲۶، ۲۷)

بدشگونی کابیان

اور شگونِ بد نہ لے۔ اگر کوئی شگونِ بد خیال میں آجائے تو اس کے کفّارہ کے لئے یہ پڑھے :۔

اَللّٰھُمَّ لَاخَیْرَ اِلَّا خَیْرُکَ وَلَا طَیْرَ اِلَّا طَیْرُکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ ط

ترجمہ : اے اللہ ! کوئی خیر نہیں تیری خیری کے سوا اور کوئی مُبارکی نہیں تیری مُبارکی کے سوا اور کوئی معبود نہیں تیرے سوا۔ (مسند احمد، طبرانی فی الکبیر عن عبداللہ بن عمروؓ)

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تم کسی ناگوار چیز کو دیکھو جس سے شگونِ بد کی طرف ذہن جاتا ہو تو یہ پڑھو :۔

اَللّٰھُمَّ لَا یَاْتِیْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّآ اَنْتَ وَلَا یَذْھَبُ بِالسَّیِّئَاتِ اِلَّآ اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِکَ ط

ترجمہ : اے اللہ ! بھلائیوں کو آپ ہی وجود دیتے ہیں اور بدحالیوں کو صرف آپ ہی دُور کرتے ہیں۔ بُرائی سے بچانے کی اور نیکی پر لگانے کی طاقت صرف آپ کی طرف سے ہے۔

(ابن ابی شیبہ، ابوداؤد عن ابن عمرؓ)

اگر کوئی بُرے افعال کا شکار ہو جائے

جو دین سے غافل ہو، سیدھے راستے سے بھٹک جائے یا بُرے افعال میں مُبتلا ہو جائے تو اس کو پانی پر ۱۰۱ دفعہ پڑھ کر دم کر کے ۴۱ دن تک پلائیں۔

أُولَٰٓئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ○ (سورۃ البقرۃ، آیت ۵)

ترجمہ: یہ لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

اگر لوگوں کی نظر سے گر گیا ہو اور عزت چاہتا ہو۔

اگر کوئی شخص لوگوں کی نظر سے گر گیا ہو اور چاہتا ہو کہ اس کی عزت قائم ہو جائے تو وہ اس آیت کو ۱۱ دفعہ پڑھ کر اپنے اُوپر پھونک لے انشاء اللہ اسے کامیابی ہو گی۔

فَسُبْحَٰنَ الَّذِي بِيَدِهِۦ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ○

ترجمہ: تو اس کی پاک ذات ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا اختیار ہے۔ اور تم سب کو اسی کے پاس لوٹ کر جانا ہے۔

(پارہ ۲۳، آیت ۸۳، سورۂ یٰس)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بابِ پنجم

بیماریوں سے متعلق

وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ○

(سورۃ الشعراء، آیت ۸۰)

ترجمہ: اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہ مجھے شفا دیتا ہے۔

آیاتِ شفاء

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ
یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ
اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ
بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ
كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُهٗ
حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○ (پارہ ٣ رکوع ٢)

لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ
وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ
یُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ فَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ
وَیُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ
شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ
اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ
بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ

لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ قف وَ

قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا

وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ۝ لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا

اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا

اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ

اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا

كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ

وَاعْفُ عَنَّا ۥ وقفۃ وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وقفۃ وَارْحَمْنَا ۥ وقفۃ

اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ

الْكٰفِرِیْنَ ۝ (پارہ ۳، رکوع ۸)

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ

یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا وَّالشَّمْسَ

وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ ؕ

اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ

رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا

وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ○

وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا

وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ

قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ○

یہ آیات السخرہ کہلاتی ہیں ۔ (پارہ ۸ ، رکوع ۱۴)

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا

تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ

بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ

ذٰلِكَ سَبِيْلًا ○ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ

لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ

فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ

الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ○ (پارہ ۱۵، رکوع ۱۲)

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ○ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ○

فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ○ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ○

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ

الْمَشَارِقِ ۝ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا
بِزِيْنَةِ ۨالْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ
شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ
الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝
دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝ اِلَّا
مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ
ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا
اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ
طِيْنٍ لَّازِبٍ ۝ (پارہ ۲۳، رکوع ۵)

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ
اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يُرْسَلُ
عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ
فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝ (پارہ ۲۷، رکوع ۱۲)

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ

خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۚ وَتِلْكَ

الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

يَتَفَكَّرُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ

اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ

الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ

الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ

الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ

الْحُسْنٰى ۚ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ (پارہ ۲۸، رکوع ۶)

قُلْ اُوْحِىَ اِلَىَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ

فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ○ يَّهْدِىْٓ

اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ

اَحَدًا ○ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ

صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ○ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ

سَفِيهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ○ (پارہ ۲۹، رکوع ۱۱)

لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ (پارہ ۱۳، رکوع ۸)

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ○ (پارہ ۲۲، رکوع ۱۸)

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ○ (پارہ ۱، رکوع ۱)

شرجی نے لکھا ہے کہ ان آیات میں (۱ سے ۱۰ تک) سو بیماریوں سے شفا ہے۔ محمد بن علی فرماتے ہیں کہ ہمارے ایک بوڑھے کو فالج ہو گیا تھا، اس پر یہ آیتیں پڑھی گئیں، اس کو شفا ہو گئی۔ (از کتاب الفوائد للشیخ ابو العباس احمد بن عبد اللطیف الشرجی الحنفیؒ، مرتب تجرید البخاری، بحوالہ "بیماری اور اسکا روحانی علاج" از ڈاکٹر میر ولی الدین صاحب مرحوم)

صحّت کی حفاظت کے لئے مجرّب آیات

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

یہ آیاتِ مبارکہ صبح اور رات کو سوتے وقت روزانہ باوضو پڑھنے والا انشاء اللہ تعالیٰ کبھی صاحبِ فراش نہ ہوگا، یعنی کبھی ایسا بیمار نہ ہوگا کہ بستر پر لیٹ جائے بشرطیکہ کسی حال میں ناغہ نہ ہو۔

۳ مرتبہ پڑھے۔

اٰمَنَ الرَّسُوۡلُ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡہِ مِنۡ رَّبِّہٖ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ ط کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَیۡنَ اَحَدٍ مِّنۡ رُّسُلِہٖ قف وَقَالُوۡا سَمِعۡنَا وَاَطَعۡنَا غُفۡرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیۡکَ الۡمَصِیۡرُ ○ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَہَا ط لَہَا مَا کَسَبَتۡ وَعَلَیۡہَا مَا اکۡتَسَبَتۡ ط رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَاۤ اِنۡ نَّسِیۡنَاۤ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَیۡنَاۤ اِصۡرًا کَمَا حَمَلۡتَہٗ عَلَی الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا

مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (سورۃ البقرۃ آخری آیات)

اس کے بعد ان آیات کو ۱۱ مرتبہ پڑھے۔

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ (سورہ توبہ آخری آیات)

اس کے بعد ان آیات کو ۳ مرتبہ پڑھے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ

الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ (سورۃ الحشر آخری آیات)

بظاہر کوئی بیماری نظر نہ آتی ہو، اور مسلسل کمزوری ہو۔

اگر کوئی بچہ یا شخص بیمار ہو یا کمزور ہو یا سوکھتا چلا جا رہا ہو اور بظاہر کوئی بیماری نظر نہ آتی ہو تو اول و آخر تین ۳ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ۲۱ دن تک ۱۴۱، دفعہ اس کو پڑھے۔

وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْأَرْضِ ۚ يَتَبَوَّأُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ ؕ نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِيْعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ○

(سورۂ یوسف، آیت ۵۶)

ترقی حافظہ کے لئے ورد

حافظہ میں زیادتی کیلئے آیات ذیل اور دعائیں تین تین بار صبح و شام پڑھا کریں۔

سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ○

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ○ وَيَسِّرْ لِیْ

اَمْرِیْ ○ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ○

يَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ○

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ○ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قَلْبِیْ

وَ زِدْ قُوَّةَ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَحِفْظِیْ ط

ہر مرض کی دوا

ہر مرض خواہ وہ مرض قلب ہو یا قالب سُورۃ الفاتحہ اس کی دوا ہے

اور شفا ہے ۔ بس مریض کو حُسنِ ظن سے کام لینا چاہیئے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ

الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ

وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ

الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○

عمل کے مختلف طریقے

تمام بیماریوں اور دردوں کے لئے بیمار پر سورۃ الفاتحہ ۱۴۱ مرتبہ پڑھ کر دم کریں یا مریض خود پڑھے۔ مع وصل بِسۡمِ اللّٰهِ یعنی بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کی میم کو اَلۡحَمۡدُ کے اَلۡ کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے اور اس پر "تفل" یعنی تھتکارا جائے تو انشاء اللہ بیمار کو شفا ہوگی۔

اگر صبح کی نماز کے بعد سورۃ الفاتحہ کو اس کے حروف کی تعداد کے برابر یعنی ایک سو پچیس مرتبہ پڑھا جائے تو بغیر کسی شک و شبہ کے مطلوب کا حصول ہوگا۔

علامہ احمد الدیربیؒ اپنی کتاب "فتح المجید" میں لکھتے ہیں کہ بعض صالحین کا تجربہ ہے کہ جو کوئی اپنے جسم کے کسی حصہ میں درد محسوس کرے تو وہ درد کے مقام پر اپنا ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھے اور سات مرتبہ مندرجہ ذیل دعا پڑھے تو وہ درد سے نجات پائے گا۔ یہ ایک مجرب عمل ہے۔

دعا یہ ہے:-

اَللّٰهُمَّ اَذۡهِبۡ عَنِّیۡ سُوۡٓءَ مَا اَجِدُ وَفُحۡشَهٗ بِدَعۡوَةِ نَبِیِّكَ الۡمُبَارَكِ الۡاَمِیۡنِ الۡمُسۡكِیۡنِ عِنۡدَكَ ؕ (مجربات دیربی)

ہر قسم کے درد اور مرض کیلئے دعا

وَبِالۡحَقِّ اَنۡزَلۡنٰهُ وَبِالۡحَقِّ نَزَلَ ؕ

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝

فائدہ: ہر مرض اور ہر درد کے واسطے مقامِ درد پر ہاتھ رکھ کر ان آیتوں کو پڑھ کر تین مرتبہ دم کرے، انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد صحت ہوگی۔

تین بیماریوں سے عافیت

ہر نماز کے بعد تین بار جو شخص پڑھے گا اللہ تبارک وتعالیٰ تین بیماریوں سے عافیت فرمائیں گے۔ اندھا نہیں ہوگا، کوڑھ نہیں ہوگا، فالج نہیں ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ ؕ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ ؕ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ ؕ

دُعا شفائے مرض

فَكُلُوْهُ هَنِيْٓــًٔا مَّرِيْٓـــًٔا ۝

اس آیت سے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک عجیب دوا استنباط فرمائی ہے، وہ یہ کہ کوئی شخص اپنی زوجہ کو دین مہر سے کچھ زرِ نقد دے اور وہ عورت اس زرِ نقد کو لے کر پھر اپنے شوہر کو بخش دے۔ اس زرِ نقد سے شہد خرید

کیا جاوے اور اس میں بارش کا پانی ملا کر جس مریض کو پلایا جائے انشاء اللہ تعالیٰ ضرور شفا پاوے گا۔ مجرّب و آزمودہ ہے۔ (اعمالِ قرآنی، صفحہ ٦)

مریض کو دیکھ کر اسطرح عیادت کرتے

لَا بَأْسَ بِهٖ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ

ترجمہ: کچھ حرج نہیں، انشاء اللہ یہ بیماری تم کو گناہوں سے پاک کر دیگی۔

مریض کی شفایابی کیلئے پڑھنے کی دُعائیں

مریض کے بدن پر داہنا ہاتھ پھیرتے ہوئے یہ پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِهٖ وَاَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآءُكَ شِفَآءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا ؕ

ترجمہ: اے اللہ! لوگوں کے رب تکلیف کو دُور فرما، اس کو شفا دے اور تو شفا دینے والا ہے، کوئی شفا نہیں تیری شفا کے علاوہ، ایسی شفا دے جو ذرا سا مرض بھی نہ چھوڑے۔ (بخاری، مسلم، نسائی عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

یا مریض کو یہ کلمات پڑھ کر جھاڑے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ

حَاسِدٍ اَللّٰہُ یَشْفِیْکَ بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ

ترجمہ: میں اللہ کا نام لے کر تجھ پر دم کرتا ہوں ہر اس چیز سے بچانے کے لئے جو تجھے ایذا دیتی ہے اور ہر نفس کے شر سے اور ہر حاسد کی آنکھ کے شر سے اللہ تجھے شفا دے، اللہ کا نام لے کر میں تجھ پر دم کرتا ہوں۔

(مُسلم، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ عن ابی سعید الخدریؓ)

یا یہ پڑھ کر دم کرے:-

بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ دَآءٍ یَّشْفِیْکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَمِنْ کُلِّ ذِیْ عَیْنٍ

ترجمہ: میں اللہ کا نام لے کر تجھ پر دم کرتا ہوں ہر مرض سے اللہ تجھے شفا دے گا حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے اور ہر آنکھ والے کے شر سے، (یعنی نظر لگ جانے سے)۔ (مسند احمد، عن عائشہؓ)

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس شخص نے کسی ایسے مریض کی عیادت کی جس کو اس مرض میں موت نہیں آئی ہو اور اس نے اس کے پاس ہوتے ہوئے سات مرتبہ یوں پڑھا:-

اَسْأَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ

ترجمہ: میں اللہ سے سوال کرتا ہوں جو عظیم ہے، عرش عظیم کا رب ہے کہ تجھے شفا

عطا فرمائے۔ (ابو داؤد، ترمذی، نسائی، ابنِ حبان، حاکم، ابن ابی شیبہ عن ابنِ عباسؓ)

تو اللہ تعالیٰ ضرور اُسے اس مرض سے شفایاب فرمائے گا۔

ایک شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے عرض کیا کہ فلاں شخص بیمار ہے۔ انہوں نے فرمایا کیا تمہیں اس سے خوشی ہوگی کہ وہ اچھا ہوجائے۔ اس نے کہا مجھے ضرور خوشی ہوگی۔ فرمایا تم یوں دُعا کرو۔

یَا حَلِیْمُ یَا کَرِیْمُ اشْفِ فُلَانًا ط

ترجمہ: اے حلم والے اے کرم والے فلاں کو شفا دے۔

اس طرح دُعا کرنے سے وہ انشاء اللہ اچھا ہوجائے گا۔

(ابنِ ابی شیبہ موقوفاً عن علیؓ)

مریض کے پڑھنے کے لئے

فرمایا رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو مسلمان مرض کی حالت میں اللہ تعالیٰ کو ان الفاظ میں چالیس مرتبہ پکارے،

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝

ترجمہ: تیرے سوا کوئی معبود نہیں (اے اللہ) تو پاک ہے، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا۔

اور پھر اسی مرض میں مرجائے تو اسے شہید کا ثواب دیا جائے گا، اور اگر اچھا ہوگیا تو اس حال میں اچھا ہوگا کہ اس کے سب گناہ معاف ہوچکے ہوں گے۔ (حاکم، عن سعد بن ابی وقاصؓ)

ایک دوسری حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے اپنے مرض میں یہ پڑھا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کے لئے مُلک ہے اور اسی کے لئے سب حمد ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گناہوں سے بچانے اور نیکیوں پر لگانے کی طاقت اللہ ہی کو ہے۔

(ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، ابنِ حبان، حاکم، عن ابی سعیدؓ وابی ہریرہؓ)

اور پھر اسی مرض میں اس کی موت آگئی تو دوزخ کی آگ اُسے نہ جلائے گی۔

جس کی عقل ٹھکانے نہ ہو۔

سُورۃ الفاتحہ پڑھ کر اس پر دم کیا جائے۔ صبح شام تین روز تک دم کرے۔ جب بھی سُورۃ الفاتحہ ختم کرے تو اپنا تھوک مُنہ میں جمع کرے پھر اسے اس شخص پر تھتکار دے جس کی عقل ٹھکانے نہ ہو۔

(ابوداؤد، نسائی، عن خارجہ بن الصلت عن عمرؓ)

دردِ سر

عامل اپنا ہاتھ درد مند کے سر پر رکھ کر یہ دُعا پڑھے:

بِسۡمِ اللّٰهِ خَيۡرِ الۡاَسۡمَآءِ رَبِّ الۡاَرۡضِ وَالسَّمَآءِ بِاسۡمِ الَّذِیۡ اسۡمُهٗ بَرَكَةٌ وَّشِفَآءٌ بِسۡمِ اللّٰهِ الَّذِیۡ بِيَدِهِ الشِّفَآءُ بِسۡمِ اللّٰهِ الَّذِیۡ لَا يَضُرُّ مَعَ اسۡمِهٖ شَیۡءٌ

اس کو تین بار یا سات بار پڑھے، باذنِ خدائے شافی دردِ سر دُور ہو جائیگا۔

آدھے سر کا درد (شقیقہ)

سُورۂ رعد کی یہ آیت پڑھ کر دم کرے:-

قُلۡ مَنۡ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ قُلِ اللّٰهُ قُلۡ اَفَاتَّخَذۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ لَا يَمۡلِكُوۡنَ لِاَنۡفُسِهِمۡ نَفۡعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلۡ هَلۡ يَسۡتَوِی الۡاَعۡمٰى وَالۡبَصِيۡرُ ۙ اَمۡ هَلۡ تَسۡتَوِی الظُّلُمٰتُ وَالنُّوۡرُ ۚ اَمۡ جَعَلُوۡا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوۡا كَخَلۡقِهٖ فَتَشَابَهَ الۡخَلۡقُ

عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ○

نیز بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ يَا فَتَّاحُ ۳ بار

يَا وَهَّابُ ۳ بار يَا كَرِيْمُ ۳ بار يَا رَحِيْمُ ۳ بار۔

ان اسماء کو لکھ کر آدھے سر کے درد مند کے سر پر باندھ دے۔

دردِ چشم

شرجی لکھتے ہیں: حضرت خواجہ شیخ فریدالدین سے جو بلادِ ہند میں مشہور و معروف ہیں، روایت ہے کہ اپنے دونوں ہاتھوں کے انگوٹھوں کے ناخنوں پر یہ آیت

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ○

سات بار پڑھ کر پھر سات بار درود شریف پڑھ کر پھونکے اور آنکھوں پر پھیرنے سے نورِ بصر و زوالِ ضرر کے لئے فائدہ ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

آنکھ دُکھنے کی ایک اور دُعا

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِبَصَرِيْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ

مِنِّيْ وَاَرِنِيْ فِي الْعَدُوِّ ثَارِيْ وَانْصُرْنِيْ

عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِيْ ؕ

ترجمہ: اے اللہ! میری بینائی سے مجھے نفع پہنچا اور میرے مرتے دم تک اسے باقی رکھ

اور دشمن میں میرا انتقام مجھے دکھا اور جس نے مجھ پر ظلم کیا اس کے مقابلہ میں میری مدد فرما۔ (حاکم ابن السنی، عن انسؓ)

کان جھنجھنانے کے وقت کی دُعا

جب کان جھنجھنانے لگے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یاد کرے اور درود شریف پڑھے اور یہ کہے :-

ذَكَرَ اللهُ بِخَيْرٍ مَنْ ذَكَرَنِيْ

ترجمہ: جس شخص نے مجھے یاد کیا اللہ اس کو بھی بھلائی کے ساتھ یاد کرے۔

نکسیر کے لئے عمل

نکسیر والے کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ آیتیں پڑھو اور آخر میں کہدو کہ اے نکسیر بند ہو جا بحکم واحد قہار، عزیز جبار۔ آیتیں یہ ہیں :

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ ۚ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ○ وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا

لِلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ○

ترجمہ: یقینی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے کہ وہ موجودہ حالت کو چھوڑ نہ دیں اور اگر (بالفرض) وہ موجودہ حالت کو چھوڑ بھی دیں تو پھر خدا کے سوا اور کوئی ان کو تھام بھی نہیں سکتا، وہ حلیم و غفور ہے۔ (پارہ ۲۲، رکوع ۱۷)

حکم ہو گیا کہ اے زمین اپنا پانی (جو کہ تیری سطح پر موجود ہے) نگل جا اور اے آسمان (برسنے سے) تھم جا (چنانچہ دونوں امر واقع ہوئے) اور پانی گھٹ گیا اور قصہ ختم ہوا اور کشتی (کوہ) جودی پر آٹھیری اور (کہہ دیے) کافروں کے لئے رحمت سے دوری ہے۔ (پارہ ۱۲، رکوع ۴) (اعمال قرآنی)

دفعِ دردِ دندان

دانت یا داڑھ کے درد کو دور کرنے کے لئے عامل کو چاہئے کہ دردمند کے رخسار پر اپنے ہاتھ سے مسح کرے اور پڑھے:۔

اَوَلَمْ یَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ ○ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِیَ خَلْقَهٗ قَالَ مَنْ یُّحْیِ الْعِظَامَ وَهِیَ رَمِیْمٌ ○ قُلْ یُحْیِیْهَا الَّذِیْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِیْمُ ○ اِلَّذِیْ

جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ○ اَوَلَيْسَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۗ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ○ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○ فَسُبْحٰنَ الَّذِىْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَىْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○

اس کے بعد آیۃ الکرسی کی تلاوت کرے۔

پھر یہ آیت پڑھے:۔

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِى الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○

پھر یہ آیت پڑھے:۔

ثُمَّ سَوّٰهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ○ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ انشاء اللہ آرام ہوجائیگا (دیربی)

زبان میں اگر لکنت ہو۔

اگر زبان میں لکنت ہو تو اس کو پڑھے۔ اس کو پڑھنے سے سینہ بھی کشادہ ہوتا ہے۔

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ۝ وَیَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ ۝ یَفْقَھُوْا قَوْلِیْ ۝ (طٰہٰ، آیت ۲۵ تا ۲۸)

مُنہ کے چھالوں کا عِلاج

سُورۃ الضحیٰ اکتالیس (۴۱) بار چینی پر دم کر کے چبانے سے انشاء اللہ تمام پھنسیاں اور چھالے ختم ہو جائیں گے۔ (عملیاتِ کشمیری)

دفعِ بلغم

علّامہ دیربی نے لکھا ہے جو شخص عارضۂ بلغم میں مُبتلا ہو اس کو چاہئے کہ وہ نمک کی سات چھوٹی چھوٹی کنکریاں لے اور ان میں ہر ایک پر سات مرتبہ "آیت الکرسی" پڑھے اور سات روز نہار مُنہ اس کو استعمال کرے۔ انشاء اللہ اس عارضے سے نجات پالے گا۔

دِل کی گھبراہٹ کیلئے (ہولدلی)

یہ آیت بسم اللہ سمیت لکھ کر گلے میں باندھیں، ڈورا اتنا لمبا رہے کہ تعویذ دل پر پڑا رہے اور دل بائیں طرف ہوتا ہے۔

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ۝

دِل کے دورے کا عِلاج

اوّل و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ یہ دُعا پڑھ کر سینے پر دم کریں، انشاء اللہ تعالیٰ دِل کی ہر بیماری سے شفاء ہوگی۔

یَا اَللّٰهُ۔ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ۔ دِلِ مارا کُنْ مُسْتَقِیْم بِحَقِّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ط

دِل کی تکلیف کے لئے

ہر نماز کے بعد اور جب بھی دِل کی تکلیف ہو تو دل پر سیدھا ہاتھ رکھ کر یہ دُعا بار بار پڑھیں۔ یَا اَللّٰهُ قَوِّنِیْ وَقَلْبِیْ ط

ترجمہ: اے اللہ! مجھے اور میرے دل کو قوت دے۔

جگر کی بیماری کے لئے

جگر کی تمام بیماریوں کے لئے اکیس ۲۱ بار یہ آیت پانی پر دم کر کے پلانا نافع ہے۔ (عملیاتِ کشمیری)

تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۝

دفعِ دردِ جگر وغیرہ

دردِ جگر، رفعِ خفقان اور دل کی دھڑکن کو دُور کرنے کیلئے چاہئے کہ: آیت الکرسی کو ایک پاک برتن میں تین بار لکھیں اور پھر اس کو دھو کر مریض کو پلا دیں، اور وہ پیتے وقت یہ کہے:۔

نَوَیْتُ الشِّفَآءَ مِنَ الْعِلَّةِ ط (دیربی)

ترجمہ: میں نے فلاں بیماری سے شفاء کی نیت کی۔

معدہ کی کمزوری کا عِلاج

سُورۃ القدر گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور مریض کو پلائیں۔ دن میں تین مرتبہ یہ دم کیا ہوا پانی پینے سے انشاء اللہ تعالیٰ سات یوم کے اندر اندر معدہ کی کمزوری کی شکایت رفع ہو جائے گی۔

(عملیاتِ کشمیری)

ذیابیطس کے مریض کیلئے رُوحانی عِلاج

سب سے پہلے درود شریف تین۳، پانچ۵ یا سات بار پڑھیں۔
اس کے بعد یہ آیت ایک بار پڑھیں: اِنَّهٗ عَلٰی رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ○ (سورۃ الطارق، آیت ۸) اس کے بعد سُورۃ العٰدیٰت ایک مرتبہ پڑھیں۔
نوٹ: دن میں کسی بھی وقتِ مقررہ پر روزانہ پڑھیں۔

شوگر کے مریضوں کیلئے ایک اور دُعا

۲½ ماہ تک بلا ناغہ ۳ مرتبہ صبح اور تین مرتبہ شام یہ دُعا پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیجئے۔ (اوّل و آخر درود پاک تین مرتبہ)، (یہی دُعا بلڈ پریشر کے لئے بھی مُفید ہے)۔

رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ
مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ
لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا ○ (سورۃ بنی اسرائیل، آیت ۸۰)

ترجمہ: اے رب! مجھ کو خوبی کے ساتھ پہنچائیو اور مجھ کو خوبی کے ساتھ لیجائیو اور مجھ کو اپنے پاس سے ایسا غلبہ دیجیو جس کے ساتھ نصرت ہو۔

تلی بڑھ جائے۔

یہ آیت بسم اللہ سمیت لکھ کر تلی کی جگہ باندھیں:
ذٰلِكَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ (سورۃ بقرۃ، آیت ۱۷۸)

ناف ٹل جائے۔

یہ آیت بسم اللہ سمیت لکھ کر ناف کی جگہ باندھیں، ناف اپنی جگہ آجائے گی اور اگر بندھا رہنے دیں تو پھر نہ ٹلے گی۔

اِنَّ اللّٰهَ يُمۡسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ اَنۡ تَزُوۡلَا ۚ وَلَئِنۡ زَالَتَاۤ اِنۡ اَمۡسَكَهُمَا مِنۡ اَحَدٍ مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيۡمًا غَفُوۡرًا ۝

پیٹ کا درد ہو تو

یہ آیت پانی وغیرہ پر تین بار پڑھ کر پلائیں یا لکھ کر پیٹ پر باندھیں۔

لَا فِيۡهَا غَوۡلٌ وَّلَا هُمۡ عَنۡهَا يُنۡزَفُوۡنَ ۝ (سورۃ الصّٰفّٰت آیت ۴۷)

پیٹ کے ہر قسم کے درد کیلئے

(۱) یہ آیت پانچ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور ہاتھ سے پیٹ ملے اگر درد جاتا رہا تو خیر، ورنہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ جاتا رہے گا۔

وَكَانَ فِى الۡمَدِيۡنَةِ تِسۡعَةُ رَهۡطٍ يُّفۡسِدُوۡنَ (سورۃ النمل، آیت ۴۸) فِى الۡاَرۡضِ وَلَا يُصۡلِحُوۡنَ ۝ (آئینہ عملیات)

(۲) سات مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھ کر پانی پر دم کرکے پلائے خواہ کیسا ہی

درد ہو انشاء اللہ فوراً دُور ہوجائے گا اور سات بار سُورہ فاتحہ پڑھ کر پیٹ پر دم کریں۔ (مجربات، عملیات و تعویذات)

بدہضمی کا علاج

اگر کوئی شخص زیادہ کھالے اور بدہضمی کا اندیشہ ہو تو کھانے کے بعد سات بار یہ آیت نمک پر دم کر کے کھلایا جائے، بدہضمی کے لئے مفید ہے۔

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ (سورہ بنی اسرائیل، آیت ۱۰۹) (عملیاتِ کشمیری)

بھوک کی کمی کا علاج

(۱) اگر بھوک بالکل نہ لگتی ہو تو یہ آیت اکیس مرتبہ پانی پر دم کر کے پلایا جائے انشاء اللہ بھوک خوب لگے گی، مجرب ہے۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ۝ (سورہ نور آیت ۱۰) (عملیاتِ کشمیری)

(۲) اگر بھوک کم لگتی ہو تو اکتالیس مرتبہ یہ آیت کھانے پر دم کر کے کھلایا جائے۔

وَالَّذِیْ هُوَ يُطْعِمُنِیْ وَيَسْقِيْنِ ۝

(سُورۃ الشعراء، آیت ۷۹) (عملیاتِ کشمیری)

دردِ شکم کا عمل

اگر کسی کے پیٹ میں سخت درد ہو تو سورۂ الم نشرح کو پانی پر دم کر کے پی لے، انشاء اللہ العزیز فوراً آرام آجائے گا۔ اگر سات (۷) بار پڑھ کر پیٹ پر دم کر دے تو بھی صحت کلی ہو جائے گی۔ نہایت ہی مجرّب و آزمودہ ہے۔

خفقانِ قلب کے لئے

یہ آیتیں خفقانِ قلب کیلئے بے حد مفید ہیں۔ مٹی کے کورے برتن میں لکھ کر بارش یا شیریں کنویں کے پانی سے جس پر دھوپ نہ آتی ہو دھو کر مریض کو پلایا جائے، انشاء اللہ العزیز صحت ہوگی۔

اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝ قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓي اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ

رَبِّهِمْ ۠ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ز
وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ○ وَمَنْ يَّبْتَغِ
غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ
وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○

(پارہ: ۳، سورۃ آل عمران، آیت ۸۳ تا ۸۵)

تمام آفات تکالیف اور دُکھ درد سے حفاظت کے لئے

جو شخص اس آیت مبارکہ کو صبح و شام سات سات بار پڑھ کر اپنے بدن پر ہاتھ پھیرے گا وہ انشاء اللہ تعالیٰ تمام آفات دکھ درد اور تکالیف سے محفوظ رہے گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۬ ط
ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ○

(پارہ: ۷، سورۃ الانعام، آیت ۱)

گُردے اور پتّے کی پتھری کے لئے

گُردے اور پتّے کی پتھری دُور کرنے کے لئے ۱۴۱ بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس وقت تک پلائیں جب تک کامیابی نہ ہو۔

وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ○

(پارہ ۱، آیت ۷۴، سورۃ البقرۃ)

پیشاب بند ہو جانے اور پتھری کے لئے دُعا

جب پیشاب بند ہو جائے یا پتھری ہو تو یہ دُعا پڑھے:۔

رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِىْ فِى السَّمَآءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ اَمْرُكَ فِى السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِى السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِى الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَخَطَايَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ فَاَنْزِلْ شِفَآءً مِّنْ

شِفَآءِكَ وَرَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ عَلٰى

هٰذَا الْوَجَعِ ط

ترجمہ: ہمارا رب اللہ ہے جو آسمان میں ہے۔ (اے ہمارے رب!) تیرا نام پاک ہے۔ تیرا حکم آسمان اور زمین میں (یکساں) ہے۔ تیری رحمت جیسے آسمان میں ہے ایسے ہی زمین میں بھی عام کردے۔ ہمارے گناہ اور خطائیں معاف کردے۔ تو پاک لوگوں کا پروردگار ہے۔ پس تو اپنے (خزانہ) شفا سے شفا اور (خزانہ) رحمت سے رحمت نازل فرمادے اس بیماری پر (کہ یہ جاتی رہے)۔

قُدرتِ جماع

حسن بصریؒ سے ذکر کیا گیا کہ فلاں شخص نے نکاح کیا مگر عورت پر قادر نہیں ہوا۔ آپ نے دو انڈے جوش دیئے (اُبلے) ہوئے منگائے اور چھلکا اُتار کر ایک پر یہ آیت لکھی:

وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ○ (سورۃ الذاریات آیت ۴۷)

اور مرد کو کھانے کے لئے دے دیا اور دوسرے پر یہ آیت لکھی:

وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ○ (سورۃ الذاریات آیت ۴۸)

اور وہ عورت کو کھانے کے لئے دے دیا اور کہا کہ اب مطلب حاصل کرو، چنانچہ وہ کامیاب ہوا۔ (اعمالِ قرآنی)

دفعِ بواسیر

صبح کی سُنّتوں میں پہلی رکعت میں سُورۂ اَلَمْ نَشْرَحْ اور دوسری رکعت میں اَلَمْ تَرَ کَیْفَ پڑھا کرے، بواسیر رفع ہو جائے گی۔

پاؤں (ہاتھ) سُن ہو جانے کے لئے عمل

جب پاؤں یا ہاتھ سُن ہو جائے تو جس سے زیادہ محبت ہو اس کا نام لے۔ (ابنِ سنی مرفوعًا، عن ابن عباسؓ بحوالہ حصن حصین)

دفعِ بُخار

عصر اور مغرب کے درمیان سُورۂ جُمعہ تین مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کرے اسی طرح سُورۂ والعصر بیمار پر پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ شفاء ہو گی۔

بُخار کے لئے ایک اور دُعا

اگر بدون جاڑے کے ہو یہ آیت لکھ کر باندھیں اور اسی کو دم کریں۔

قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِىْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۝
(سورۃ انبیاء۔ آیت ۶۹)

اور اگر جاڑے سے ہو تو یہ آیت لکھ کر گلے میں یا بازو پر باندھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّىْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ (سُورۃ ھود، آیت ۴۱)

سانپ بچھّو کے کاٹے کا عِلاج

جس کو سانپ بچھّو وغیرہ زہریلے جانور نے کاٹ لیا ہو اس پر سات مرتبہ سُورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرے، یا:

پانی اور نمک مِلا کر جس جگہ کاٹا ہے مَلتا جائے اور سُورہ قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ، سُورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، سُورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ پڑھ کر دم کرتا جائے۔

فائدہ: حدیث شریف میں آیا ہے کہ:

ایک مرتبہ نماز میں بچھّو نے آپ کو کاٹ لیا۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد فرمایا: خدا لعنت کرے بچھّو پر، نہ نمازی کو چھوڑتا ہے نہ بے نماز کو۔ پھر آپؐ نے نمک اور پانی منگوایا۔ آپ کاٹنے کی جگہ پر مَلتے جاتے اور مذکورہ بالا تینوں سُورتوں کو پڑھتے جاتے تھے۔ (طبرانی فی الصغیر بحوالہ الحصن حصین)

اگر بدن میں کسی جگہ درد ہو۔

یا اور کوئی تکلیف ہو تو تکلیف کی جگہ داہنا ہاتھ رکھ کر پہلے تین بار بِسْمِ اللّٰہِ کہے اور پھر سات بار یہ پڑھے:-

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ (مُسلم)

ترجمہ: اللہ کی ذات اور اس کی قدرت کی پناہ لیتا ہوں۔ اس چیز کے شر سے جس کی تکلیف پا رہا ہوں اور جس سے ڈر رہا ہوں۔

بلڈ پریشر کے لئے

ہر طرح کے بلڈ پریشر کے لئے مندرجہ ذیل آیتیں ہر فرض نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھیں، انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۗ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ۝ (سورۃ الرعد آیت ۲۸)

(ارشاد فرمودہ حضرت مولانا بدیع الزمان صاحب رحمۃ اللہ علیہ)

فالج کے لئے

ابن قتیبہؒ نے ایک مفلوج سے نقل کیا ہے کہ میں نے زم زم کے پانی سے دوات درست کرکے اور اس سے ایک برتن میں بسم اللہ اور سورۂ حشر کی آخری آیات هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ سے وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ تک لکھ کر زم زم سے دھو کر پی لیا۔ اللہ تعالیٰ نے شفا عطا فرمائی۔ (اعمال قرآنی)

ہچکی کا علاج

تین سانس میں پانی پیئے اور ہر سانس پر سات مرتبہ (يَا حَفِيْظُ) کہے انشاء اللہ ہچکی بند ہو جائے گی۔

دَفعِ تکان

بستر پر جاتے وقت سُبحَانَ اللّٰہِ، اَلحَمدُ لِلّٰہِ، اَللّٰہُ اَکبَرُ
بالترتیب ۳۳ - ۳۳ اور ۳۴ بار پڑھیں اور جسم پر دم کریں۔ یہ عمل حضرت
فاطمہ رضی اللہ عنہا کو حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے بتلایا تھا جب آپ نے
حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک خادمہ کی خواہش فرمائی تھی۔

حضرت علی مرتضیٰ رضؓ فرماتے ہیں کہ: میں نے اس کا پڑھنا کبھی ترک نہیں
کیا، یہاں تک کہ جنگِ صفین کی رات کو بھی نہیں۔

ناسُور یا داغ دھبّہ کے لئے

کسی کے بدن پر ناسُور ہو یا کوئی داغ دھبّہ ہو تو ۴۱ بار دوا یا مرہم
پر پڑھ کر پھونکیں اور پھر استعمال کریں۔ انشاء اللہ داغ دھبّہ دُور ہو جائے گا۔

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

مُسَلَّمَۃٌ لَّاشِیَۃَ فِیھَا ط

(پارہ ۱، آیت ۷۱، سُورۃ البقرۃ)

جب بدن میں کسی جگہ زخم یا پھوڑا پھنسی ہو

تو شہادت کی انگلی کو مُنہ کے لعاب میں بھر کر زمین پر رکھ دے اور
پھر اُٹھا کر تکلیف کی جگہ پر پھیرتے ہوئے یہ پڑھے :-

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا ؕ

ترجمہ: میں اللہ کے نام سے برکت حاصل کرتا ہوں، یہ ہمارے زمین کی مٹی ہے جو ہم میں سے کسی کے تھوک میں ملی ہوئی ہے تاکہ ہماری بیماری کو ہمارے رب کے حکم سے شفاء ہو۔ (مسلم، عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

الرجی اور ہر قسم کے دانوں کا علاج

بعض ازواجِ مطہرات سے روایت ہے کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن میرے پاس تشریف لائے، اس وقت میری انگلی میں دانہ نکلا ہوا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ کیا تمہارے پاس ذریرہ ہے؟ میں نے کہا، ہاں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس پر لگاؤ اور یہ کہو کہ:

اَللّٰهُمَّ مُصَغِّرَ الْكَبِيْرِ وَمُكَبِّرَ الصَّغِيْرِ وَصَغِّرْ مَابِىْ ؕ

ترجمہ: اے بڑے کو چھوٹا اور چھوٹے کو بڑا بنانے والے اللہ! مجھے جو چیز پیش آئی ہے اسے چھوٹا کردے۔

(الاذکار ابن سنی)

(ذریرہ ایک دوا کا نام ہے جو حکیم سے مل سکتی ہے)۔

جلے ہوئے پر یہ پڑھ کر دم کرے۔

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شَافِیَ اِلَّا اَنْتَ ط

ترجمہ: اے سب انسانوں کے رب! تکلیف کو دُور فرما، تو شفا دے۔ (کیونکہ) تیرے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں۔

(نسائی، احمد، عن محمد بن حاطب)

شیاطین کی شرارت، فالج اور لقوہ سے محفوظ رہے گا۔

سوتے وقت اس آیت کو پڑھنے والا فالج، لقوہ اور شیاطین کی شرارت سے محفوظ رہتا ہے۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ قف یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ ط اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ط تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ○ (پارہ: ۸، سُورۃ الاعراف، آیت ۵۴)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بابِ ششم

سحر، آسیب اور جادو وغیرہ کیلئے

وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى ○
(سورۃ طٰہٰ، آیت ٦٩)

ترجمہ: جادوگر جہاں کہیں جائے کامیاب نہیں ہوتا۔

منزل

حَامِدًا وَّمُصَلِّیًا وَّمُسَلِّمًا

ذیل میں جن قرآنی آیات کو درج کیا گیا ہے وہ "منزل" کے نام سے معروف ہیں۔ نقش و تعویذات کے مقابلہ میں آیاتِ قرآنیہ اور وہ دُعائیں جو حدیث پاک میں وارد ہوئی ہیں یقیناً بہت زیادہ مفید اور مؤثر ہیں، عملیات میں انہی چیزوں کا اہتمام کرنا چاہئے۔ فخر الرسل صلی اللہ علیہ وسلم نے دینی یا دنیوی کوئی حاجت اور غرض ایسی نہیں چھوڑی جس کے لئے دُعا کا طریقہ نہ تعلیم فرمایا ہو۔ اسی طرح بعض مخصوص آیات کا مخصوص مقاصد کے لئے پڑھنا مشائخ کے تجربات سے ثابت ہے۔

یہ "منزل" آسیب، سحر اور بعض دوسرے خطرات سے حفاظت کے لئے ایک مجرب عمل ہے۔ یہ آیات کسی قدر کمی بیشی کے ساتھ القول الجمیل اور بہشتی زیور میں بھی لکھی ہیں۔ القول الجمیل میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرہٗ تحریر فرماتے ہیں: "یہ تینتیس ٣٣ آیات ہیں جو جادو کے اثر کو رفع کرتی ہیں اور شیاطین اور چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ حاصل ہوتی ہے"۔

اور بہشتی زیور میں حضرت تھانوی نور اللہ مرقدہٗ تحریر فرماتے ہیں: "اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو آیات ذیل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور پانی پر دم کر کے مریض پر چھڑک دیں، اور اگر گھر میں اثر ہو تو ان کو پانی پر پڑھ کر گھر کے چاروں گوشوں میں چھڑک دیں۔ حضرت مولانا محمد طلحہ صاحب کاندھلوی لکھتے ہیں کہ:

ہمارے گھر کی مستورات کو یہ مشکل پیش آتی کہ جب وہ کسی مریضہ کے لئے اس منزل کو تجویز کرتیں تو اصل کتاب میں نشان لگا کر یا نقل کرا کر دینی پڑتی تھی۔ اس لئے خیال ہوا کہ اگر اس کو علیحدہ ایک مستقل باب کی شکل میں طبع کرا دیا جائے تو سہولت ہو جائے گی۔

یہ بات بھی قابلِ لحاظ ہے کہ عملیات اور دعاؤں میں زیادہ دخل پڑھنے والے کی توجہ اور یکسوئی کو ہوتا ہے۔ جتنی توجہ اور عقیدت سے دعا پڑھی جائے اتنی ہی مؤثر ہوتی ہے۔ اللہ کے نام اور اس کے کلام پاک میں بڑی برکت ہے۔

وَاللّٰہُ الْمُوَفِّقُ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ۙ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ ۛ فِیْهِ ۛ ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ

وَيُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
يُنْفِقُونَ ○ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَآ
اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ
وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ○ اُولٰٓئِكَ عَلٰى
هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ○
وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ ○
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّومُ
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي
يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ
اَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ
كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَؤُدُهٗ
حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ○ لَآ اِكْرَاهَ
فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ

فَمَنْ یَّکْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْ بِاللّٰہِ
فَقَدِ اسْتَمْسَکَ بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی لَا انْفِصَامَ
لَھَا وَاللّٰہُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝ اَللّٰہُ وَلِیُّ
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُھُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ
اِلَی النُّوْرِ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَوْلِیٰٓئُھُمُ
الطَّاغُوْتُ یُخْرِجُوْنَھُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی
الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ھُمْ
فِیْھَا خٰلِدُوْنَ ۝ (سورۃ البقرۃ آیت ۲۵۵
لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ
وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْٓ اَنْفُسِکُمْ اَوْ تُخْفُوْہُ
یُحَاسِبْکُمْ بِہِ اللّٰہُ فَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ
وَیُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
قَدِیْرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْہِ
مِنْ رَّبِّہٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ
وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ لَا نُفَرِّقُ
بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِہٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا

وَاَطَعۡنَا غُفۡرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيۡكَ الۡمَصِيۡرُ ○

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَهَا ؕ لَهَا مَا

كَسَبَتۡ وَعَلَيۡهَا مَا اكۡتَسَبَتۡ ؕ رَبَّنَا

لَا تُؤَاخِذۡنَاۤ اِنۡ نَّسِيۡنَاۤ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا

وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَيۡنَاۤ اِصۡرًا كَمَا حَمَلۡتَهٗ

عَلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا

مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعۡفُ عَنَّا وقفہ

وَاغۡفِرۡ لَنَا وقفہ وَارۡحَمۡنَا وقفہ اَنۡتَ مَوۡلٰٮنَا فَانۡصُرۡنَا

عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ○ (سورۃ البقرۃ آخری آیات)

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالۡمَلٰٓٮِٕكَةُ

وَاُولُوا الۡعِلۡمِ قَآٮِٕمًا ۢ بِالۡقِسۡطِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا

هُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ○ (سورۂ آل عمران آیت ۱۸)

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الۡمُلۡكِ تُؤۡتِى الۡمُلۡكَ

مَنۡ تَشَآءُ وَتَنۡزِعُ الۡمُلۡكَ مِمَّنۡ تَشَآءُ

وَتُعِزُّ مَنۡ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ

الۡخَيۡرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ○

تُولِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ
فِى الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ
وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَىِّ وَتَرْزُقُ مَنْ
تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ (آلِ عمران، آیت ۲۶، ۲۷)

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى
عَلَى الْعَرْشِ قف يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ
حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ
بِاَمْرِهٖ ط اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ط تَبٰرَكَ
اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ
تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ط اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝
وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا
وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ط اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ
قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ (سورۃ الاعراف آیت ۵۴ تا ۵۶)

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ط اَيًّا مَّا
تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ج وَلَا تَجْهَرْ

السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ○ فَبِاَيِّ

اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ

عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ○ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ (سورۃ الرحمٰن، آیت ۳۷ تا ۴۰)

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ

خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ

الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ

وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ

اللّٰهُ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ

الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ

الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

(سورۃ الحشر، آیت ۲۱ تا ۲۴)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

قُلۡ اُوۡحِیَ اِلَیَّ اَنَّہُ اسۡتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الۡجِنِّ فَقَالُوۡۤا اِنَّا سَمِعۡنَا قُرۡاٰنًا عَجَبًا ○ یَّهۡدِیۡۤ اِلَی الرُّشۡدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنۡ نُّشۡرِكَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ○ وَّاَنَّہٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ○ وَّاَنَّہٗ کَانَ یَقُوۡلُ سَفِیۡهُنَا عَلَی اللّٰہِ شَطَطًا ○ (سورۂ جن، آیت ۱ تا ۴)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

قُلۡ یٰۤاَیُّهَا الۡکٰفِرُوۡنَ ○ لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ○ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ○ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ○ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ○ لَکُمۡ دِیۡنُکُمۡ وَلِیَ دِیۡنِ ○ (سورۃ الکافرون)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

قُلۡ هُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ○ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ○ لَمۡ یَلِدۡ ۙ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ ○ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ

كُفُوًا اَحَدٌ ○ (سورۂ اخلاص)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا
خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَ
مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ
حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○ (سورۂ فلق)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○
اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○
الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○ (سورۂ ناس)

یہ شبہ ہو کہ اس پر کچھ کر دیا گیا ہے۔

اگر کسی شخص پر شبہ ہو کہ اس کا دماغی توازن بگڑتا جارہا ہے یا اپنی اصل حالت میں نہیں ہے یا شبہ ہو کہ کسی نے اس پر کچھ کر دیا ہے تو اس آیت کو ۴۱ دفعہ پانی پر دم کر کے پلائیں۔

ذِی قُوَّۃٍ عِنۡدَ ذِی الۡعَرۡشِ مَکِیۡنٍ ○ مُّطَاعٍ
ثَمَّ اَمِیۡنٍ ○ وَمَا صَاحِبُکُمۡ بِمَجۡنُوۡنٍ ○
وَلَقَدۡ رَاٰہُ بِالۡاُفُقِ الۡمُبِیۡنِ ○ وَمَا ھُوَ عَلَی
الۡغَیۡبِ بِضَنِیۡنٍ ○ وَمَا ھُوَ بِقَوۡلِ شَیۡطٰنٍ
رَّجِیۡمٍ ○ فَاَیۡنَ تَذۡھَبُوۡنَ ○ اِنۡ ھُوَ اِلَّا ذِکۡرٌ
لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ○ لِمَنۡ شَآءَ مِنۡکُمۡ اَنۡ یَّسۡتَقِیۡمَ ○
وَمَا تَشَآءُوۡنَ اِلَّآ اَنۡ یَّشَآءَ اللّٰہُ رَبُّ
الۡعٰلَمِیۡنَ ○ (سُورۃ التکویر آیت ۲۰ تا ۲۹)

جادو وغیرہ کا اثر ختم کرنے کے لئے

اگر کسی کو شک ہو کہ اس پر جادو کیا گیا ہے، یا علامتیں محسوس ہو رہی ہوں تو جادو کے اثر کو ختم کرنے کے لئے ۱۱، دن تک ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر اپنے اُوپر پھونکیں، یا اور کسی پر شک ہو تو اس پر پڑھ کر پھونکیں۔ اس دُعا کے دوران کوئی دوسرا عمل نہ پڑھیں۔

قُلۡنَا لَا تَخَفۡ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡاَعۡلٰی ○
وَاَلۡقِ مَا فِیۡ یَمِیۡنِکَ تَلۡقَفۡ مَا صَنَعُوۡا ؕ
اِنَّمَا صَنَعُوۡا کَیۡدُ سٰحِرٍ ؕ وَلَا یُفۡلِحُ السّٰحِرُ

حَیۡثُ اَتٰی ○ (پارہ ۱۶ آیت ۶۸-۶۹ سُورَۃُ طٰہٰ)

حِصار کی ترکیب

شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی خوف کی جگہ ہو یا کوئی جلالی یا جمالی عمل پڑھے۔ (یا جنّات، بھوت پریت، آسیب اور شیاطین وغیرہ کا خطرہ ہو تو) ایسے شخص کو چاہئے کہ اپنے گرد حصار قائم کرلے، جو ان سب آفات کے لئے مجرب ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ: آیۃُ الکُرسی ایک دفعہ اور قُلۡ یٰاَیُّهَا الۡکٰفِرُوۡنَ اور قُلۡ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ اور قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ اور قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ایک ایک دفعہ پڑھ کر اپنے چاروں طرف حصار کرے اور چاقو سے خط کھینچے۔

دافع پریشان خواب کا عمل

اگر کسی کو سوتے وقت خواب میں بُرے بُرے خیالات اور وسوسے آتے ہوں تو سُورۂ الم نشرح نو (۹) مرتبہ پڑھ کر سویا کرے۔ نہایت مجرّب ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
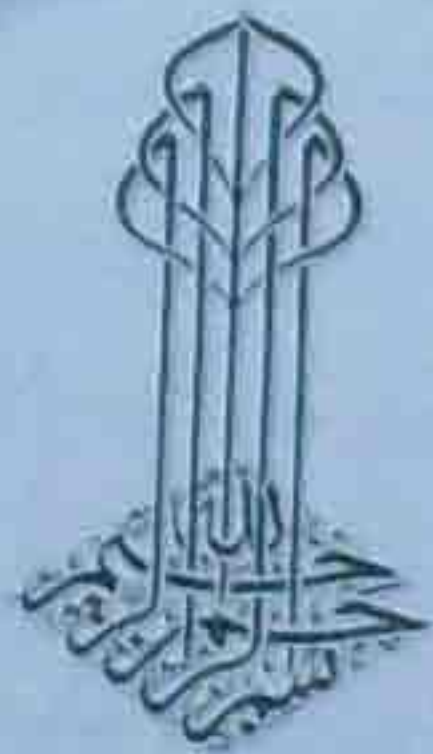
بابِ ہفتم

وہ دُعائیں جو کسی وقت اور سبب کے ساتھ مخصوص نہیں۔

اَلَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِھِمْ (سورۃ آلِ عمران، آیت ۱۹۱)

ترجمہ: وہ (عقل مند) لوگ اللہ کا ذِکر کرتے ہیں کھڑے بھی اور بیٹھے بھی اور لیٹے بھی۔

سیّدُ الاستغفار

حضرت شداد بن اوس رضؓ سے روایت ہے کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سیّد الاستغفار یہ ہے، یعنی سب سے اعلیٰ استغفار: کہ بندہ کہے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَایَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ؕ (بخاری)

ترجمہ: اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، یعنی کامل مولا ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو نے مجھے پیدا کیا اور وجود بخشا۔ میں تیرا بندہ ہوں اور جہاں تک مجھ عاجز ناتواں سے ہو سکے گا تیرے ساتھ کئے ہوئے (ایمانی) عہد و میثاق اور (اطاعت و فرمانبرداری کے) وعدے پر قائم رہوں گا۔ تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے عمل و کردار کے شر سے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ تو نے مجھے نعمتوں سے نوازا۔ اعتراف کرتا ہوں کہ میں نے تیری نافرمانیاں کیں اور گناہ کئے۔ اے میرے مالک و مولا! تو مجھے معاف فرمادے اور میرے گناہ بخش دے تیرے سوا کوئی گناہ بخشنے والا نہیں۔ (بخاری)

فضیلت: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس بندے نے اخلاص اور دل کے یقین کے ساتھ دن کے کسی حصے میں اللہ کے حضور یہ عرض کیا، یعنی ان کلمات کے ساتھ استغفار کیا اور اسی دن رات شروع ہونے سے پہلے اس کو موت آگئی تو وہ بلاشبہ جنت میں جائے گا۔ اور اسی طرح اگر کسی نے رات کے کسی حصے میں اللہ تعالیٰ کے حضور یہ عرض کیا اور صبح ہونے سے پہلے اس رات میں وہ چل بسا تو وہ بلاشبہ جنت میں جائے گا۔

(صحیح بخاری بحوالہ معارف الحدیث صفحہ ۳۳۶ جلد ۵)

نکمّی عُمر سے پناہ مانگنا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْفَاقَۃِ وَالذِّلَّۃِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ ؕ

ترجمہ: اے اللہ! میں فقر و فاقہ سے اور ذلت سے اور ظالم بننے سے اور مظلوم بننے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، حاکم، عن ابی ہریرہؓ)

بڑھاپے، حادثے کی موت سے پناہ کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَدْمِ

وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ التَّرَدِّىْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ

الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ

يَّتَخَبَّطَنِىَ الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُبِكَ

مِنْ اَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا ؕ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے تیری پناہ چاہتا ہوں کسی عمارت وغیرہ کے نیچے دب جانے سے اور گر کر اور ڈوب کر اور جل کر مرنے سے اور بہت زیادہ بوڑھا ہو جانے سے اور اس سے پناہ مانگتا ہوں کہ شیطان مجھے مرتے وقت گمراہ کر دے اور اس سے پناہ مانگتا ہوں کہ تیرے راستہ میں پیٹھ پھیرتے ہوئے مروں اور اس سے پناہ مانگتا ہوں کہ (سانپ بچھو وغیرہ کے) ڈسنے سے مروں۔

(ابو داؤد، نسائی، حاکم عن ابی الیسرؓ)

خواہشاتِ نفس سے پناہ کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ

الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَآءِ وَالْاَدْوَآءِ ؕ

ترجمہ: اے اللہ! میں بُرے اخلاق و اعمال اور بُری خواہشاتِ نفسانی اور بُرے امراض سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(ترمذی، ابن حبان، حاکم، عن قطبۃ بن مالکؓ)

عِلم غیر نافِع سے پناہ مانگنا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّاَعُوْذُبِکَ

مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ ط

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے کارآمد علم مانگتا ہوں اور غیر نافع علم سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (ابنِ حبّان، عن جابرؓ)

دانستہ اور غیر دانِستہ گناہوں سے بخشش کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَخَطَئِیْ وَعَمْدِیْ ط

ترجمہ: اے اللہ! میرے دانستہ اور نادانستہ کئے ہوئے گناہ بخش دے۔ (طبرانی فی الاوسط، عن ابنِ عباسؓ)

بداخلاقی سے پناہ کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الشِّقَاقِ

وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ ط

ترجمہ: اے اللہ! میں جھگڑے سے اور نفاق سے اور بداخلاقی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (ابوداؤد، عن ابی ہریرہؓ)

بدزبانی اور فحش گفتاری رفع کرنے کی دُعا

جو شخص بدزبان فحش گفتار ہو اُسے پابندی سے استغفار پڑھنا چاہئے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ:

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی بدزبانی اور فحش کلامی کی شکایت کی تو آپؐ نے فرمایا "تم استغفار کی پابندی کیوں نہیں کرتے میں تو دن میں سو مرتبہ استغفار کرتا ہوں"۔

چار باتوں سے پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْاَرْبَعِ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَآءٍ لَّا یُسْمَعُ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں ان چار باتوں سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں: اس۱ علم سے جو نفع نہ دے، اس۲ دل سے جس میں خشوع نہ ہو، اس۳ نفس سے جو سیر نہ ہو، اس۴ دُعا سے جو قبول نہ ہو۔ (ابوداؤد، عن ابی ہریرہؓ)

دُنیا اور آخرت میں بہتری کی دُعا

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً

وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ؕ
(سُورۃ بقرۃ، آیت ۲۰۱)

ترجمہ: اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! ہمیں دُنیا میں بھی بہتری دے، اور آخرت میں بھی بہتری دے اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔
(بُخاری، مُسلم، ابوداؤد، نسائی، عن انسؓ)

ہنسی اور خطا سے جو گناہ سرزد ہوئے ان سے معافی

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ جِدِّیْ وَھَزْلِیْ وَخَطَئِیْ وَعَمَدِیْ وَکُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِیْ ؕ

ترجمہ: اے اللہ! سچ مچ ارادہ سے اور ہنسی سے اور خطا سے اور قصداً جو گناہ مجھ سے سرزد ہوئے سب کو معاف فرمادے اور یہ سب مجھ سے ہی ہوا ہے۔
(ابن ابی شیبہ، عن ابی موسی الاشعریؓ)

ہدایت، پرہیزگاری، پارسائی اور مالداری کا سوال کرنا۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْھُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی ؕ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت اور پرہیز گاری اور پارسائی اور مالداری کا سوال کرتا ہوں۔ (مسلم، ترمذی، ابن ماجہ عن عبداللہ بن مسعودؓ)

دین پر ثابت قدمی کی دُعا

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ ط

ترجمہ: اے دلوں کے پلٹنے والے! میرا دل اپنے دین پر جمائے رکھئے۔
(ترمذی، نسائی، حاکم، احمد، ابویعلی عن امّ سلمہؓ)

اِسلام پر خاتمہ ہونے کی دُعا

یہ حضرت یوسف علیہ السّلام کی آخری دُعا ہے۔

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قف اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ج تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ○ (سورۂ یوسف، پ۱۳، ع۱۱)

ترجمہ: اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! دُنیا و آخرت میں تو ہی میرا رفیق ہے، تو مجھ کو اپنی فرمانبرداری کی حالت میں (دُنیا سے) اُٹھا لے اور مجھ کو (اپنے) نیک بندوں میں داخل کر۔

زیادتی عمر وُسعتِ رزق دشمن پر غلبہ وغیرہ کی دُعا

صبح وشام تین بار یہ کلمات کہا کرے:-

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ الْمِيْزَانِ وَمَبْلَغَ الْعِلْمِ وَمُنْتَهَى الرِّضَاءِ وَزِنَةَ الْعَرْشِ ط

حفاظت از چوری

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۗ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۗ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ (پ۳، رکوع ۸)

جو شخص یہ سب آیتیں پڑھ کر شب کو سو رہے تو انشاء اللہ تعالیٰ چور اور ہر شر سے محفوظ رہے گا۔

ہر قسم کی خیر کی دُعا

اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهٗ وَلَا حَاجَةً مِّنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

ترجمہ: اے اللہ! ہمارا کوئی گناہ بخشے بغیر اور کوئی فکر دُور کئے بغیر اور کوئی قرض ادا کئے بغیر اور کوئی حاجت دُنیا کی ہو یا آخرت کی پُوری کئے بغیر نہ چھوڑیئے، اے سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم فرمانے والے۔

(طبرانی فی الکبیر و فی کتاب الدعاء عن انسؓ)

دوزخ سے حفاظت کے لئے

جو شخص ان ساتوں حٰمٓ کو پڑھا کرے گا اس پر دوزخ کے ساتوں دروازے بند ہو جائیں گے۔

حٰمٓ ○ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ○

حٰمٓ ۝ تَنۡزِیۡلٌ مِّنَ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

حٰمٓ ۝ عٓسٓقٓ ۝

حٰمٓ ۝ وَالۡکِتٰبِ الۡمُبِیۡنِ ۝

حٰمٓ ۝ وَالۡکِتٰبِ الۡمُبِیۡنِ ۝ اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰہُ فِیۡ لَیۡلَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ اِنَّا کُنَّا مُنۡذِرِیۡنَ ۝

حٰمٓ ۝ تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ الۡحَکِیۡمِ ۝

حٰمٓ ۝ تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ الۡحَکِیۡمِ ۝

دُعائے حاجات

جو شخص ہر نماز کے بعد اس دُعا کو ہمیشہ پڑھے گا، خصوصاً جُمعہ کی نماز کے بعد تو اللہ تعالیٰ ہر خوف کی چیز سے اس کی حفاظت کرے گا، اس کے دشمنوں پر اس کی مدد کرے گا اور اس کو غنی کردے گا اور اس کو ایسی جگہ سے رزق پہنچائے گا جہاں اس کا خیال بھی نہ جائے اور اس کی زندگی اس پر آسان کردے گا اور اس کا قرضہ ادا کردے گا اگرچہ وہ پہاڑ کے برابر ہو۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اس کو ادا کردے گا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

یَا اَللّٰہُ یَا اَحَدُ یَا وَاحِدُ یَا مَوۡجُوۡدُ یَا جَوَّادُ

يَا بَاسِطُ يَا كَرِيمُ يَا وَهَّابُ يَا ذَا الطَّوْلِ
يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِي يَا فَتَّاحُ يَا رَزَّاقُ
يَا عَلِيمُ يَا حَكِيمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ
يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ يَا بَدِيعَ السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَنَّانُ
يَا مَنَّانُ نَفِّحْنِي مِنْكَ بِنَفْحَةِ خَيْرٍ تُغْنِنِي
بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ إِنْ تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ
جَاءَكُمُ الْفَتْحُ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا
نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ اَللّٰهُمَّ
يَا غَنِيُّ يَا حَمِيدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيدُ يَا وَدُودُ
يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدُ يَا فَعَّالًا لِّمَا يُرِيدُ
اِكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِي
بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَاحْفَظْنِي بِمَا
حَفِظْتَ بِهِ الذِّكْرَ وَانْصُرْنِي بِمَا
نَصَرْتَ بِهِ الرُّسُلَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ

دُعا برائے حفاظتِ دین و جان و اولاد اہل و عیال و مال

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى دِيْنِيْ وَنَفْسِيْ وَوَلَدِيْ

وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ ؕ (تین بار)

ترجمہ: اللہ کے نام کی برکت ہو میرے دین اور جان پر، میری اولاد اور اہل و عیال اور مال پر۔

دُعائے مغفرت

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ؕ

ترجمہ: اے اللہ! مجھ پر بخشش اور رحم کر اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے اُمّت کے لئے

تُحفۂ وِرد و وَظائف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

وَرَسُوْلُهٗ ؕ اَرْسَلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ

لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ؕ

عَلٰى هٰذِهِ الشَّهَادَةِ نَحْيٰى وَعَلَيْهَا نَمُوْتُ
وَعَلَيْهَا نُبْعَثُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى ؕ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَزِنَةَ
عَرْشِهٖ وَرِضٰى نَفْسِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ ؕ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ
الذَّاكِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا
غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ؕ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ ؕ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ؕ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ
الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ؕ
حَسْبُنَا اللّٰهُ لِدِيْنِنَا ؕ حَسْبُنَا اللّٰهُ لِدُنْيَانَا
حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَآ اَهَمَّنَا ؕ حَسْبُنَا اللّٰهُ
لِمَنْ بَغٰى عَلَيْنَا ؕ حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنَا ؕ
حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنَا بِسُوْٓءٍ ؕ حَسْبُنَا
اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ ؕ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْقَبْرِ ؕ

حَسْبُنَا اللّٰہُ عِنْدَ الْمَسَآئِلِ ط حَسْبُنَا اللّٰہُ
عِنْدَ الصِّرَاطِ ط حَسْبُنَا اللّٰہُ عِنْدَ
الْحِسَابِ ط حَسْبُنَا اللّٰہُ عِنْدَ الْمِیْزَانِ ط
حَسْبُنَا اللّٰہُ عِنْدَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ ط حَسْبُنَا
اللّٰہُ عِنْدَ اللِّقَآءِ ط حَسْبُنَا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ
اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْہِ اُنِیْبُ ط
رَضِیْنَا بِاللّٰہِ تَعَالٰی رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا
وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
نَبِیًّا وَّرَسُوْلًا ط

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام کی برکات سے میں شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ بیشک ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ذات، صفات، عبادات، احکامات میں، کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور بیشک ہم گواہی دیتے ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے بندے اور اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو ہدایت اور سچا دین دیکر بھیجا تاکہ اس کو تمام ادیان پر غالب کرے، اگرچہ مشرکوں کو ناگوار ہو۔ ہم انشاء اللہ تعالیٰ اسی گواہی پر زندہ رہیں گے اور اسی گواہی پر ہم مریں گے، اور اسی گواہی پر ہم دوبارہ زندہ ہوں گے۔ میں پڑھتا ہوں لا الٰہ الا اللہ اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اور میں

پڑھتا ہوں لا الٰہ الا اللہ اس کے عرش کے وزن کے برابر، اور میں پڑھتا ہوں لا الٰہ الا اللہ اس کی خوشی کے برابر، اور میں پڑھتا ہوں لا الٰہ الا اللہ اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر۔

اے میرے اللہ تعالیٰ! تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اس وقت تک رحم فرما جب تک ان کو یاد کرنے والے یاد کریں اور اے میرے اللہ تعالیٰ تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اتنی بار رحمت فرما جتنی بار غافلوں نے انکی یاد سے غفلت کی۔

عظمت والے بردبار اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، مُشکل کشا نہیں۔
عرشِ عظیم کے مالک اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں مُشکل کشا نہیں۔
عزت والے عرش کے مالک زمین کے مالک آسمانوں کے مالک اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، مُشکل کشا نہیں۔

ہمارے دین میں اللہ تعالیٰ ہمیں کافی ہے۔ ہماری دُنیا میں اللہ تعالیٰ ہمیں کافی ہے۔ جو چیز ہمیں غم میں مُبتلا کرے اللہ ہم کو کافی ہے۔ جو ہم پر زیادتی کرے اسکے مقابلہ میں اللہ تعالیٰ ہمیں کافی ہے۔ ہمارے ہر حاسد کے مقابلہ میں اللہ تعالیٰ ہمیں کافی ہے۔ جو ہمارے متعلق بُرائی کے منصوبے بنائے اللہ تعالیٰ اس کے مقابلہ میں ہمیں کافی ہے۔ ہمیں موت کے وقت بھی اللہ تعالیٰ کافی ہے۔ قبر میں بھی اللہ تعالیٰ ہمیں کافی ہے۔ قبر میں سوالات کے دوران بھی اللہ تعالیٰ ہمیں کافی ہے۔ پُلِ صراط پر بھی اللہ تعالیٰ ہمیں کافی ہے۔ حساب کے وقت بھی اللہ تعالیٰ ہمیں کافی ہے۔ ترازوئے عمل کے پاس بھی اللہ تعالیٰ ہمیں کافی ہے۔ جنّت اور دوزخ کے قریب بھی ہمیں اللہ تعالیٰ کافی ہے۔ دیدارِ الٰہی کے وقت بھی اللہ تعالیٰ ہمیں کافی ہے۔ ہمیں اللہ تعالیٰ کافی ہے جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

ہم اللہ تعالیٰ کے رب ہونے پر خوش ہیں اور اسلام کے دین ہونے پر خوش ہیں، اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی اور رسول ہونے پر خوش ہیں۔

ایک بہت جامع دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَسْأَلَةِ وَخَيْرَ الدُّعَاءِ وَخَيْرَ النَّجَاحِ وَخَيْرَ الْعَمَلِ وَخَيْرَ الثَّوَابِ وَخَيْرَ الْحَيٰوةِ وَخَيْرَ الْمَمَاتِ وَثَبِّتْنِیْ وَثَقِّلْ مَوَازِيْنِیْ وَحَقِّقْ اِيْمَانِیْ وَارْفَعْ دَرَجَتِیْ وَتَقَبَّلْ صَلٰوتِیْ وَاغْفِرْ خَطِيْئَتِیْ وَاَسْأَلُكَ الدَّرَجٰتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ ط اٰمِيْن ط

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهٗ وَجَوَامِعَهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَظَاهِرَهٗ وَبَاطِنَهٗ وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ ط اٰمِيْن ط

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا اٰتِیْ وَخَيْرَ مَا اَفْعَلُ وَخَيْرَ مَا اَعْمَلُ وَخَيْرَ مَا بَطَنَ

وَخَيْرَ مَا ظَهَرَ وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰى

مِنَ الْجَنَّةِ ۖ اٰمِيْن۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْأَلُكَ اَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِىْ

وَتَضَعَ وِزْرِىْ وَتُصْلِحَ اَمْرِىْ وَتُطَهِّرَ

قَلْبِىْ وَتُحَصِّنَ فَرْجِىْ وَتُنَوِّرَ قَلْبِىْ

وَتَغْفِرَ لِىْ ذَنْبِىْ وَاَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى

مِنَ الْجَنَّةِ ۖ اٰمِيْن۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْأَلُكَ اَنْ تُبَارِكَ لِىْ فِىْ

سَمْعِىْ وَفِىْ بَصَرِىْ وَفِىْ رُوْحِىْ وَفِىْ خَلْقِىْ

وَفِىْ خُلُقِىْ وَفِىْ اَهْلِىْ وَفِىْ مَحْيَاىَ وَفِىْ مَمَاتِىْ

وَفِىْ عَمَلِىْ وَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِىْ وَاَسْأَلُكَ

الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ ۖ اٰمِيْن۔

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے بہترین سوال، بہترین دُعا، بہترین کامیابی، بہترین عمل اور بہترین اجر اور بہترین زندگی اور بہترین موت طلب کرتا ہوں۔ اے اللہ! مجھے ثابت قدمی عطا فرما اور میری نیکیوں کا پلڑا بھاری فرما دے، اور میرا ایمان ثابت رکھ اور میرا درجہ بلند فرما اور میری نماز قبول فرما اور میری خطا معاف فرما اور میں تجھ سے جنّت کے بلند درجے مانگتا ہوں۔ آمین

اے اللہ! میں تجھ سے خیر کی ابتدائیں اور انتہائیں مانگتا ہوں اور خیر کو جمع کرنے والی چیزیں طلب کرتا ہوں اور خیر کا اوّل بھی مانگتا ہوں اور خیر کا آخر بھی اور خیر کا ظاہر بھی اور خیر کا باطن بھی اور جنّت کے بلند درجے طلب کرتا ہوں۔ آمین

اے اللہ! میں تجھ سے اپنے ہر اس عمل کی خیر مانگتا ہوں جسے میں اختیار کروں اور جس کا میں ارتکاب کروں اور جس پر میں عمل پیرا ہوں اور ہر اس چیز کی خیر کا سوال کرتا ہوں جو پوشیدہ ہے اور ظاہر ہے اور جنّت کے بلند درجات کا سوال کرتا ہوں۔ آمین

اے اللہ! میں تجھ سے اس بات کا سوال کرتا ہوں کہ آپ میرا ذکر بلند فرمائیں اور میرا بوجھ دُور کریں اور آپ میرا ہر کام دُرست فرما دیں اور میرے دل کو پاک فرما دیں اور میری شرمگاہ کو پاکیزہ رکھیں اور میرے دل کو منور کر دیں اور میرے گناہ کو بخش دیں اور میں آپ سے جنّت کے بلند درجات کا سوال کرتا ہوں۔ آمین

اے اللہ! میں آپ سے اس بات کا سوال کرتا ہوں کہ آپ میری سُننے کی قوت میں اور میری بینائی میں اور میری رُوح میں اور میری صُورت میں اور میری سیرت میں اور میرے گھر بار میں اور میری زندگی میں اور میری موت میں اور میرے اعمال میں برکت دیجئے اور آپ میری نیکیاں قبول فرمائیے اور میں آپ سے جنّت کے بلند درجات کا سوال کرتا ہوں۔ آمین

(حاکم، طبرانی فی الکبیر، طبرانی فی الاوسط، عن اُمِّ سلمہؓ)

حدیث پاک کی ایک عجیب دُعا

اَللّٰھُمَّ اَرِنَا الْحَقَّ حَقًّا وَّارْزُقْنَا اتِّبَاعَہٗ
وَاَرِنَا الْبَاطِلَ بَاطِلًا وَّارْزُقْنَا اجْتِنَابَہٗ

ترجمہ: اے اللہ! ہمیں حق کو حق دکھا اور اس پر عمل کی توفیق نصیب فرما اور اور باطل کو باطل دکھا اور اس سے بچنے کی توفیق نصیب فرما۔

حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب دامت برکاتہم اکثر مجالس میں یہ دُعا تعلیم فرماتے ہیں، اور اس دُعا کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس دُعا کو کثرت سے معمول بنالو۔ حضرت فرماتے ہیں کہ حدیث شریف میں آیا ہے: (کسی جاندار کو موت نہیں آسکتی جب تک وہ اپنا رزق مکمل نہ کرلے (یعنی دُنیا میں اپنا رزق پورا نہ کرلے)) ۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دُعا میں حق پر چلنے اور گناہوں سے بچنے کی توفیق کو رزق سے تعبیر فرماتے ہوئے فرمایا کہ: اے میری اُمّت کے لوگو! تم اللہ سے نیک عمل اور حق پر چلنے کی توفیق کو رزق کی صُورت میں مانگو اور بُرائیوں سے بچنے کی ہمّت کو رزق کی صُورت میں مانگو، تو جب تک تم اپنا رزق (رزقِ روحانی) مکمّل نہ کرلوگے یعنی مکمّل فرمانبردار نہ بن جاؤگے، مکمّل گناہوں سے بچنے نہ لگوگے اور متقی نہیں ہوجاؤگے، اللہ کے ولی نہیں بن جاؤگے، تب تک تمہیں موت ہی نہیں آئے گی یعنی جب تک تم اللہ کے پیارے نہیں بن جاتے اور مستحق مغفرت نہیں ہوجاتے تب تک تمہیں موت نہیں آئے گی۔ پس اگر دین و دُنیا کی بہتری چاہتے ہو تو اس دُعا کو اپنا معمول بنالو۔

ایک اِنتہائی جامع دُعاء

جس میں ۲۳ سالہ ادعیۂ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی موجود ھیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (از جواہر البخاری ۵۷۲)

ترجمہ: حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت کثرت سے دُعائیں مانگیں، لیکن ہم چند لوگوں کو ان میں سے کچھ بھی یاد نہ رہیں۔ ہم نے عرض کیا، یارسول اللہ! آپ نے بہت دُعائیں مانگیں، لیکن ہم کو ان میں سے کچھ بھی یاد نہ رہا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تم سب کو ایسی دُعا نہ بتادوں جو ان سب دُعاؤں کی جامع ہو۔ تم یوں کہا کرو کہ اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں اس تمام خیر کا جس کا سوال کیا آپ سے آپ کے نبی

محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ، اور میں آپ سے پناہ چاہتا ہوں اس تمام شر سے جس سے پناہ چاہی آپ کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اور استعانت کے قابل صرف آپ ہی کی ذات ہے ، اور ہماری فریاد کو پہنچنا آپ پر احساناً واجب ہے۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ ترجمہ : نہیں ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت مگر اللہ کی حفاظت سے ، اور نہیں ہے نیکی کی قوت مگر اللہ کی مدد سے۔

ایمان ثابت رہے گا۔

جو شخص ہمیشہ ان آیتوں کو پڑھا کرے گا اس کا ایمان ثابت رہے گا اور قلب پاک ہوگا اور دُنیا و آخرت کی رسوائی سے محفوظ رہے گا۔

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ
الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ۝
الَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰهَ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا
وَّعَلٰی جُنُوْبِهِمْ وَیَتَفَکَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا
بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝
رَبَّنَآ اِنَّکَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ ؕ
وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَآ اِنَّنَا
سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ
اٰمِنُوْا بِرَبِّکُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا
ذُنُوْبَنَا وَکَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ

الْاَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى
رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ
لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝

(پارہ: ۴، سورۂ آل عمران، آیت ۱۹۰ تا ۱۹۴)

کشائشِ رزق کا عمل

جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے استغفار کا وظیفہ ہمیشہ رکھا۔ اللہ تعالیٰ اسے ہر ایک تنگی سے محفوظ رکھتا ہے اور ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے جہاں سے گمان بھی نہ ہو۔

(ابو داؤد اور نسائی وغیرہ)

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ
اَذْنَبْتُهٗ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ؕ

بابِ ہشتم

مختلف نمازوں کا بیان

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا ۖ وَمِنْ آنَاءِ اللَّيْلِ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضَىٰ ○ (سورۃ طٰہٰ، آیت ۱۳۰)

ترجمہ: اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجئے (اسمیں نماز بھی آگئی) آفتاب نکلنے سے پہلے اور اسکے غروب سے پہلے اور اوقات شب میں (بھی) تسبیح کیا کیجئے (مثلاً نماز مغرب و عشاء) اور دن کے اول و آخر میں تاکہ (آپ کو جو ثواب ملے) آپ (اس سے) خوش ہوں۔

صَلوٰۃُ التَّسبِیح

اس نماز کے پڑھنے سے بے انتہا ثواب ملتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباسؓ کو یہ نماز سکھائی تھی اور فرمایا تھا کہ اس کے پڑھنے سے تمہارے اگلے پچھلے، نئے پرانے، چھوٹے بڑے سب گناہ معاف ہو جائیں گے اور فرمایا تھا کہ اگر ہو سکے تو ہر روز یہ نماز پڑھ لیا کرو۔ اگر ہر روز نہ ہو سکے تو ہفتہ میں ایک بار، اگر ہفتہ میں نہ ہو سکے تو مہینہ میں ایک بار پڑھ لیا کرو، اگر مہینہ میں نہ ہو سکے تو ہر سال میں ایک مرتبہ پڑھ لو، اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو عمر بھر میں ایک مرتبہ (ضرور) پڑھ لو۔

(حنفیہ کے نزدیک) اس کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ چار رکعت صلوٰۃ التسبیح کی نیت باندھے اور سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ کے بعد پندرہ دفعہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، اس کے بعد اَعُوْذُ بِاللّٰهِ، بِسْمِ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ اور سورت پڑھ کر دس دفعہ وہی کلمے پڑھے، پھر رکوع میں جاوے اور سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ کے بعد دس دفعہ پڑھے، پھر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ اور رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہنے کے بعد (کھڑے ہو کر) دس دفعہ پڑھے۔ پھر پہلے سجدہ میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى کے بعد دس دفعہ پڑھے۔ پھر ایک سجدہ کے بعد بیٹھ کر دس دفعہ پڑھے، پھر دوسرے سجدہ میں دس دفعہ پڑھے۔ پھر سجدہ کے بعد دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہو، (اور دوسری تیسری اور چوتھی رکعت میں) کھڑے ہو کر پہلے وہی تسبیح پندرہ بار پڑھے، پھر بسم اللہ، الحمد للہ اور سورت پڑھ کے دس دفعہ پڑھے، پھر اسی طرح رکوع میں پڑھے (اور التحیات کے

موقع پر نہ پڑھے) اسی طرح چاروں رکعتوں میں پچھتر پچھتر بار پڑھنے سے کل تعداد تین سو ہو جائے گی۔ (ترمذی، عالمگیری)

مسئلہ: صلوٰۃ التسبیح اوقاتِ ممنوعہ کو چھوڑ کر ہر وقت پڑھی جا سکتی ہے، البتہ زوال کے بعد ظہر سے پہلے پڑھنا افضل ہے۔ (شامی)

مسئلہ: اس نماز کی چاروں رکعتوں میں جو سُورت چاہے پڑھے۔ کوئی سُورت مقرر نہیں ہے۔ (کبیری) البتہ سُورۂ عصر، سُورۂ کوثر، سُورۂ کافرون اور سُورۂ اخلاص کا پڑھنا افضل ہے۔ (ردّ المحتار)

مسئلہ: اگر اس نماز میں سہو ہو جائے تو سجدۂ سہو میں یہ کلمات نہ پڑھے۔ (شامی)

مسئلہ: تسبیحات میں کمی بیشی ہو جانے سے سجدۂ سہو لازم نہیں آتا۔ (بحر وغیرہ)

مسئلہ: اگر کوئی تسبیح کسی جگہ پڑھنا بُھول گیا تو دوسرے نزدیک کے رکن میں وہ باقی تعداد پوری کر لے، یعنی قیام میں بُھول گیا تو رکوع میں بیس مرتبہ پڑھ لے، اور رکوع میں بُھول گیا تو قومہ میں نہ پڑھے بلکہ سجدہ میں پڑھ لے اور قومہ میں بُھول گیا تو بھی سجدہ میں اور سجدہ کی (جلسہ میں نہیں) سجدہ میں، اور جلسہ کی بھی سجدہ میں پڑھے۔ (شامی)

مسئلہ: اسی طرح اگر کسی جگہ تسبیح زیادہ پڑھی گئی تو اس کے قریبی رُکن میں کمی کرے۔

مسئلہ: نماز میں آیات یا کلمات کا انگلیوں پر گننا مکروہ (تنزیہی) ہے البتہ اگر انگلیوں کو دبا کر یا ہلکے اشارے سے گنتی یاد رکھے تو کچھ حرج نہیں۔

استخارہ کی نماز

جب کوئی اہم کام کرنے کا ارادہ کرے تو اللہ تعالیٰ سے صلاح لے لے اس صلاح لینے کو استخارہ کہتے ہیں۔ حدیث میں اس کی بہت ترغیب آئی ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے صلاح نہ لینا اور استخارہ نہ کرنا بڑی کم نصیبی کی بات ہے۔ کہیں شادی کرے یا سفر کرے یا اور کوئی (جائز) کام کرے تو بغیر استخارہ کئے نہ کرے۔ انشاء اللہ کبھی اپنے کئے پر پشیمان نہ ہوگا۔ (ردالمحتار)

طریقہ یہ ہے کہ تازہ وضو کر کے دو رکعت نفل پڑھے، اس کے بعد خوب دل لگا کر یہ دعا پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ
بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ
فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ
وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ؕ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ
تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ
وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْہُ لِیْ
وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ
تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ

وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ

وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ

كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ ط

ترجمہ: اے اللہ! میں بھلائی مانگتا ہوں تجھ سے تیرے علم کے ساتھ اور قدرت مانگتا ہوں تجھ سے تیری قدرت کے ساتھ اور مانگتا ہوں تجھ سے تیرے بڑے فضل میں سے۔ کیونکہ تو قادر ہے اور میں قادر نہیں، اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا، اور تو بہت جاننے والا ہے چھپی باتوں کا۔ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے اس کام کو اچھا میرے لئے میرے دین میں اور میرے معاش میں اور میرے انجام کار میں تو تجویز کردے اس کو میرے لئے اور آسان کردے اس کو میرے لئے۔ پھر برکت دے اس میں میرے لئے۔ اور اگر تو جانتا ہے اس کام کو بُرا میرے لئے، میرے دین میں اور میری معاش میں اور میرے انجام کار میں تو ہٹادے اس کو مجھ سے اور ہٹادے مجھ کو اس سے اور نصیب کر مجھے بھلائی جہاں کہیں بھی ہو، پھر راضی کر مجھ کو اس پر۔ (مشکوٰۃ)

اور جب هٰذَا الْاَمْرَ پر پہنچے جس لفظ پر (دو جگہ) لکیر بنی ہے تو اس کے پڑھتے وقت اپنے کام کا خیال کرے۔ اس کے بعد پاک صاف بستر پر قبلہ کی طرف مُنہ کرکے باوضو سو جائے اور جب سو کر اُٹھے تو جو بات دل میں مضبوطی سے آئے وہی بہتر ہے، اسی کو کرنا چاہئے۔ (ردّ المحتار)

مسئلہ: بعض احادیث میں مذکور ہے کہ اس کی پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سُورۂ کافرون پڑھے، اور دوسری میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھے اور بہتر ہے کہ دُعا کے اوّل و آخر سات مرتبہ درود شریف پڑھے۔ (احیاء العلوم)

مسئلہ: اگر ایک دن میں کچھ معلوم نہ ہو اور تردُّد نہ جاوے تو دوسرے دن بھی ایسا ہی کرے، اسی طرح سات دن تک کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ضرور اس کام کی اچھائی، بُرائی معلوم ہو جائے گی۔ (ردالمحتار)

مسئلہ: اگر کوئی شخص خود استخارہ نہ کر سکے تو دوسرے سے کرا سکتا ہے۔ مگر بہتر ہے کہ خود ہی استخارہ کرے۔

مسئلہ: اگر نماز نہ پڑھ سکے تو دُعا ہی سے استخارہ کرے۔ دُعا یہ ہے:-

سُبۡحٰنَکَ لَا عِلۡمَ لَنَاۤ اِلَّا مَا عَلَّمۡتَنَا ؕ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡعَلِیۡمُ الۡحَکِیۡمُ ۵

بعد نمازِ عشاء خیالاتِ فاسدہ کو دل سے یکسو کر کے ایک سو ایک بار اس آیت شریف کو پڑھے اور مطلب کا خیال کر کے سو رہے۔ جو بہتر ہوگا انشاء اللہ خواب میں معلوم ہو جائے گا۔ (اعمالِ قرآنی)

نمازِ حاجت

حدیث شریف میں وارد ہے کہ جس کو کوئی حاجت خدا تعالیٰ یا کسی بندہ سے ہو تو چاہئے کہ اس نماز کو پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری ہوگی۔ (ترمذی)

طریقہ اس کا یہ ہے کہ اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نفل پڑھے۔ پھر اللہ تعالیٰ کی حمد (سورۂ فاتحہ) اور درود شریف کے بعد یہ دُعا پڑھے:

لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الۡحَلِیۡمُ الۡکَرِیۡمُ سُبۡحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ ؕ اَسۡئَلُکَ مُوۡجِبَاتِ

رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ
كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ
لَاتَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا
اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا
قَضَيْتَهَا يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

ترجمہ: کوئی معبود نہیں سوائے اللہ بردبار کرم کرنے والے کے، پاک ہے اللہ عرش عظیم کا پروردگار۔ سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو رب ہے تمام جہانوں کا میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ان کاموں کا جو تیری رحمت اور بخشش کا موجب ہیں اور فائدہ کا ہر نیکی سے اور سلامتی کا ہر گناہ سے۔ نہ چھوڑ میرے لئے کوئی گناہ بغیر بخشے اور کوئی غم بغیر دُور کئے، اور کوئی حاجت اپنی پسندیدہ بغیر پوری کئے۔ اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان۔ (مشکوٰۃ)

نمازِ استخارہ حاجتِ آئندہ کے لئے ہوتی ہے، اور نمازِ حاجت، حاجتِ موجودہ کے لئے۔ (غایۃ الاوطار)

نوٹ: آئندہ صفحات میں مذکورہ نمازوں میں بعض سُورتوں کی تعیین، رکعات کی تعداد اور فضیلت صرف بعض بزرگوں سے ثابت ہے، احادیث میں ان کا تذکرہ نہیں ملتا۔

نمازِ توبہ

اگر کوئی بات خلافِ شرع ہو جائے تو دو رکعت نفل پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے

سامنے خوب گڑگڑا کر اس سے توبہ کرے اور اپنے کئے پر پچھتاوے اور اللہ تعالیٰ سے معاف کراوے، اور آئندہ کے لئے پکا ارادہ کرے کہ اب کبھی نہ کروں گا۔ اس سے بفضلِ خدا وہ گناہ معاف ہو جاتا ہے۔ (طحطاوی)

نمازِ شکر

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر شکر کرنا بھی ازدیادِ نعمت کا ذریعہ ہے۔ ارشادِ الٰہی ہے:
لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ ترجمہ: اگر تم شکر کرو گے تو تم کو زیادہ نعمت دوں گا۔ (سُورۃ ابراہیم)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی خوشی کا واقعہ پیش آتا یا خوش کیا جاتا تو سجدے میں گر پڑتے اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے۔ (ترمذی وغیرہ) ابوجہل کے قتل کی خبر ملنے پر آپؐ نے دو رکعت بطورِ شکرانہ ادا فرمائیں۔ (ابنِ ماجہ) شکر گذاری میں آپؐ کا لمبی لمبی نمازیں پڑھنا مشہور ہے۔ (بخاری و مُسلم)

نمازِ شکر ادا کرنا صحابہ کرامؓ و اولیاءِ عظام کا بھی معمول رہا ہے اس لئے جب کسی مُسلمان کو کوئی نعمت ملے یا راحت میسر آئے تو اسے (علاوہ دیگر اطاعت کے) دو رکعت نماز بطورِ شکر ادا کرنا مستحب ہے۔

نمازِ تراویح

رمضان المبارک میں روزانہ نمازِ عشاء کے فرض اور سُنتوں کے بعد نمازِ تراویح کی بیس رکعت دس سلام سے پڑھنا چاہیئے، اور کم از کم پورے مہینے میں ایک قرآن پاک ختم کرنا چاہیئے، اور اگر کوئی حافظ نہ ہو تو ان چھوٹی سورتوں سے

بھی تراویح پڑھ سکتا ہے۔ پہلی رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ فیل، دوسری میں سُورۃ قریش، تیسری میں سُورۃ ماعُون، چوتھی میں سُورۃ کوثر، پانچویں میں سُورۃ کافرون، چھٹی میں سُورۃ نصر، ساتویں میں سُورۃ لہب، آٹھویں میں سُورۃ اخلاص، نویں میں سُورۃ فلق اور دسویں میں سُورۃ ناس پڑھے۔ پھر گیارہویں رکعت سے سُورۃ فیل شروع کر کے بیسویں رکعت میں سُورۃ ناس اُوپر والی ترتیب کے مطابق پڑھیں۔ اوران کے علاوہ اور دوسری سُورتوں کو بھی پڑھ سکتے ہیں۔ ہر رکعت میں سُورۃ فاتحہ پڑھنی ہے اور ہر چار رکعت کے بعد سلام پھیر کر مندرجہ ذیل کلمات پڑھیں:-

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظْمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ

نمازِ تراویح کے بعد وتر اَور نفل پڑھ کر نماز ختم کر دیں۔ نمازِ تراویح پڑھنے کا بے حد ثواب ہے۔

نمازِ اشراق

نمازِ فجر کے بعد جب آفتاب ایک نیزہ بلند ہو جائے تو نمازِ اشراق کی چار

یا دو ہی رکعت پڑھ لے۔ اوّل دونوں رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ قدر ایک ایک بار، دوسری دو رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ زلزال ایک ایک بار، تیسری دو رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ کوثر ایک ایک بار، چوتھی دو رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ کافرون ایک ایک بار، پانچویں دو رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ اخلاص دس دس مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے دس مرتبہ دُرُود پاک پڑھیں۔ یہ نماز واسطے دُعا کی قبولیت کے بہت افضل ہے۔

ایضاً: نمازِ فجر کے بعد نمازِ اشراق کی چار یا دو ہی رکعت نماز پڑھیں ہر رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ اخلاص ایک ایک بار پڑھے۔

انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کا بھی بہت اجر و ثواب حاصل ہوگا۔

نمازِ چاشت

صبح دس گیارہ بجے کے درمیان نمازِ چاشت کی آٹھ یا بارہ رکعت نماز پڑھے اور ہر اوّل رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ شمس ایک بار، دوسری رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ لیل ایک بار، تیسری رکعت میں بعد سُورۃ فاتحہ کے سُورۃ ضحیٰ ایک بار، چوتھی رکعت میں بعد سُورۃ فاتحہ کے سُورۃ انشراح ایک بار۔

انشاء اللہ تعالیٰ یہ نماز ترقیٔ رزق کے لئے بہت مفید ثابت ہوگی۔

ایضاً: دس گیارہ بجے کے درمیان صبح کے وقت نمازِ چاشت آٹھ رکعت یا بارہ رکعت نماز، ہر دو رکعت کی نیت باندھ کر پڑھ سکتے ہیں۔ ہر رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ اخلاص ایک مرتبہ پڑھیں۔ اس ترتیب سے بھی نمازِ چاشت پڑھنے کی

فضیلت ہے۔ اللہ پاک بہت ثواب عطا فرمائے گا۔

دونوں ترکیبیں نمازِ چاشت کی ہیں، خواہ کوئی سی پڑھیں۔

نمازِ اوّابین

بعد نمازِ مغرب چھ رکعت نماز تین سلام سے پڑھے۔ اوّل دو رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ زلزال ایک ایک بار، دوسری دو رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ تکاثر ایک ایک بار، تیسری دو رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ عصر ایک ایک بار پڑھے۔

یہ نماز واسطے شفاعتِ رسولؐ بہت افضل ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپؐ اس نماز پڑھنے والے کی ضرور شفاعت فرمائیں گے۔

بعد نمازِ مغرب بیس رکعت نماز اور کم از کم چھ رکعتیں پڑھیں۔ اور ہر رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ اخلاص ایک ایک دفعہ پڑھے۔ اس نماز کا بھی بے انتہا ثواب ہے۔

یہ دونوں نمازیں اوّابین ہیں، خواہ کوئی سی پڑھ لیں۔

نمازِ تہجّد

پچھلی شب بیدار ہو کر نمازِ تہجّد کی کم از کم دو رکعت اور زیادہ جتنی چاہیں پڑھیں۔ ہر رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ اخلاص اس ترکیب سے پڑھنی ہے۔

اوّل رکعت میں سُورۃ اخلاص بارہ مرتبہ، دوسری رکعت میں سُورۃ اخلاص گیارہ مرتبہ، تیسری رکعت میں سُورۃ اخلاص دس مرتبہ، چوتھی رکعت میں

سُورۃ اخلاص نو مرتبہ، پانچویں رکعت میں سُورۃ اخلاص آٹھ مرتبہ، چھٹی رکعت میں سُورۃ اخلاص سات مرتبہ، ساتویں رکعت میں سُورۃ اخلاص چھ مرتبہ، آٹھویں رکعت میں سُورۃ اخلاص پانچ مرتبہ، نویں رکعت میں سُورۃ اخلاص چار مرتبہ، دسویں رکعت میں سُورۃ اخلاص تین مرتبہ، گیارہویں رکعت میں سُورۃ اخلاص دو مرتبہ اور بارہویں رکعت میں سُورۃ اخلاص ایک مرتبہ پڑھیں۔ بعد سلام نماز سے فارغ ہو کر مندرجہ ذیل کلمات پڑھتے ہیں :-

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِیْھِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَیِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُکَ حَقٌّ وَّلِقَآءُکَ حَقٌّ وَّالْجَنَّۃُ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ ط وَنَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ حَقٌّ وَّالسَّاعَۃُ حَقٌّ ط اَللّٰھُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْکَ اَنَبْتُ وَبِکَ خَاصَمْتُ وَاِلَیْکَ حَاکَمْتُ فَاغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ وَاَسْرَرْتُ وَاَنْتَ اِلٰھِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ ط

نمازِ تہجد کی آٹھ رکعت، چار رکعت اور دو رکعت بھی پڑھ سکتے ہیں اور

سُورۃ فاتحہ کے بعد قرآن پاک کی جو بھی سُورۃ یاد ہو پڑھی جاسکتی ہے مگر بارہ رکعت ترتیب مذکورہ سے پڑھنے کا بہت ثواب ہے۔ پروردگارِ عالم اس نماز پڑھنے والے کی ہر مشکل آسان کر دیتا ہے اور اس کی دُعاؤں کو قبولیت کا درجہ عطا ہوتا ہے۔ اس کے درجے اللہ پاک بُلند کرتا ہے اور اس کی مغفرت فرماتا ہے۔ نمازِ تہجد کے بے انتہا فضائل ہیں۔

قضاءِ عُمری

صحیح حدیث شریف کا مفہوم ہے کہ جان بوجھ کر نماز چھوڑ دینے سے آدمی کافر ہو جاتا ہے۔ اگر کبھی سوتے ہوئے وقت گزر جائے یا غفلت سے قضا ہو جائے تو جلد سے جلد ادا کرے۔ بیس تیس برس یا اس سے بھی زیادہ نمازیں قضا کی ہوں تو ان سب کو پڑھے۔ یہ جو مشہور ہے کہ قضاء عمری کی چار رکعتیں پڑھ لینے سے سب ادا ہو جاتی ہیں، بالکل غلط ہے۔

مسئلہ: قضا نماز کی نیّت میں یہ ضروری ہے کہ وقت اور تاریخ مقرر کر کے نیّت کرے۔ لیکن چونکہ تاریخ کا مقرر کرنا بہت مشکل ہے، اس لئے جن کے ذمہ بہت سی قضا ہوں یا جن کو یہ یاد نہ ہو کہ کس دن کی نماز قضا ہوئی تھی تو ان کے لئے عُلماء نے بتایا ہے کہ ہر قضا نماز کی نیت میں یوں کہے کہ میرے ذمہ سب سے اوّل جو فلاں نماز (مثلاً ظہر یا عصر) ہے اس کو پڑھتا ہوں۔ مثال کے طور پر ہم ایک پوری نیّت ذکر کرتے ہیں:۔

"نیّت کرتا ہوں چار رکعت نماز فرض ظہر کی جو سب سے اوّل میرے ذمہ ہے۔ واسطے اللہ تعالیٰ کے، رُخ میرا کعبہ کی طرف اللہ اکبر۔"

مسئلہ: قضا صرف فرضوں اور وتروں کی ہوتی ہے، سُنّتوں اور نفلوں کی نہیں۔ اس حساب سے ایک روز کی قضا نمازوں کی بیس رکعتیں ہوئیں۔ فجر کے دو فرض، ظہر کے چار فرض، عصر کے چار فرض، مغرب کے تین فرض، عشاء کے چار فرض اور تین وتر۔ اگر روزانہ بیس رکعت قضا پڑھ لیا کرے تو کچھ مشکل نہیں۔ اللہ سے ڈرنے والے تو ایک دن میں کئی کئی دن کی نمازِ قضاء پڑھ سکتے ہیں۔

مسئلہ: اگر فجر کی نماز قضا ہو جائے اور اسی روز زوال سے پہلے پہلے پڑھے تو سُنت اور فرض دونوں پڑھے۔

مسئلہ: گھر پر جو ظہر، عصر اور عشاء کی نماز قضا ہوئی ہو تو اس کی قضا میں چار ہی رکعت پڑھے۔ گو سفر میں پڑھ رہا ہو۔ اور جو ظہر و عصر اور عشاء کی نماز سفر میں قضا ہوئی ہو (بشرطیکہ وہ سفر ۴۸ میل کا ہو تو) اس کی قضا دو رکعت ہی پڑھے۔ اگرچہ گھر پر پڑھ رہا ہو۔

نمازِ روشنیٔ چشم

بعد نمازِ عشاء دو رکعت نماز (بنیت ترقی بینائی) پڑھیں۔ ہر رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ کوثر تین تین مرتبہ پڑھنی ہے۔ بعد سلام کے سر سجدہ میں رکھ کر مندرجہ ذیل دُعا کو ایک مرتبہ پڑھ کر اپنی آنکھوں کی روشنی تیز ہونے کی دُعا کرنی چاہئے:-

مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ

جو کوئی روزانہ اس نماز کو پڑھے اللہ رب العزت اس کی نگاہ کی روشنی اسقدر تیز کر دے گا کہ تمام عُمر اسے ضعفِ بصارت کی تکلیف نہیں ہوگی۔

روشنیٔ چشم کے لئے یہ نماز افضل ترین ہے۔

وظائف: ہر نماز کے بعد روزانہ پانچ وقت معہ اول و آخر تین بار درود شریف کے یہ آیتِ قرآنی تین مرتبہ پڑھے:۔

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ

اس کے بعد گیارہ مرتبہ یَا نُوْرُ پڑھے، پھر اپنے ہاتھ کے دونوں انگوٹھوں کے ناخن پر لب لگا کر اس پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لینا چاہیے۔ ترقیٔ بصارت کیلئے یہ دُعا بہت مُفید ہے۔

ایضاً: بعد نمازِ عصر ایک مرتبہ سُورۃ النّبا پڑھنی واسطے ترقیٔ بینائی کے افضل ترین ہے۔

نماز ترقیٔ رِزق

بعد نمازِ مغرب بارہ رکعت نماز چھ سلام سے (بنیتِ نماز وسعۃ الرزق) پڑھے۔ ہر رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھنی ہے۔ یہ نماز جب تک رِزق میں ترقی نہ ہو پڑھتے رہنا چاہیے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کے رزق میں اللہ پاک برکت عطا فرمائے گا۔

وظائف: نمازِ فجر کے بعد سُورۃ نصر پچیس مرتبہ روزانہ پڑھنی واسطے ترقیٔ رِزق بہت افضل ہے۔

ایضاً: بعد نمازِ ظہر روزانہ اکیس مرتبہ سُورۃ فیل پڑھیں۔ رزق کی ترقی کے واسطے یہ وظیفہ بہت افضل ہے۔

ایضاً: بعد نمازِ مغرب سُورۃ واقعہ، سُورۃ مُزّمّل، سُورۃ لیل، سُورۃ انشراح۔

یہ سب سُورتیں ایک ایک مرتبہ پڑھیں۔

انشاء اللہ تعالیٰ ان سُورتوں کے پڑھنے کے باعث اللہ پاک رزق میں ترقی عطا فرمائے گا۔

نمازادائے قرض

بعد نمازِ ظہر یا عشاء دو رکعت نماز نفل (بنیّتِ نمازادائے قرض) پڑھے۔ ہر رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ انشراح تین مرتبہ، سُورۃ نصر چار مرتبہ اور سُورۃ اخلاص سات مرتبہ پڑھنی چاہیے۔ بعد سلام کے اوّل و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھ کر مندرجہ ذیل دُعا کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ ؕ

جب تک مقروض رہے اور قرض ادا نہ ہو جائے اس وقت تک یہ نماز پڑھنی چاہیے۔ انشاء اللہ تعالیٰ پروردگارِ عالم اپنے فضل و کرم سے اس نماز کے پڑھنے والے کو قرض سے نجات عطا فرمائے گا۔

وظیفہ: چار شنبہ یعنی بُدھ کے دن روزہ رکھ کر بعد نماز فجر یا ظہر مع اوّل و آخر درود شریف ایک سو چالیس مرتبہ سُورۃ فاتحہ پڑھے اور اپنے قرض کی ادائیگی کے لئے اللہ تبارک و تعالیٰ سے دُعا کرے۔ واسطے ادائے قرض انشاء اللہ تعالیٰ یہ وظیفہ بہت افضل ہے۔

نمازِ استسقاء

جب کبھی بارش نہ ہو اور خشک سالی کے باعث سخت قحط کے آثار ہونے لگیں تو اللہ تبارک وتعالیٰ سے طلب بارش کے لئے مسلمانوں کی کثیر تعداد مع امام کے پیدل چل کر جنگل کی طرف جائیں اور بغیر اذان واقامت کے دو رکعت نمازِ استسقاء جماعت سے پڑھیں۔

اوّل رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ اعلیٰ ایک بار، دوسری رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ غاشیہ ایک بار پڑھیں۔ یہ نماز بلند آواز سے پڑھنی ہے۔ بعد سلام کے امام عصا یا تلوار کے سہارے کھڑا ہو کر مندرجہ ذیل خطبہ پڑھے:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ط اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَآءُ اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَآ اَنْزَلْتَ عَلَيْنَا قُوَّةً وَّبَلَاغًا اِلٰى حِيْنٍ ط

اس کے بعد ہاتھوں کو دُعا کے لئے اس طرح پھیلائیں کہ ہاتھوں کی پُشت آسمان کی طرف اور ہتھیلی زمین کی طرف رہے، پھر یہ دُعائے ماثورہ پڑھیں:۔

اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيْثًا مَّرِيْئًا مُّرِيْعًا

نَافِعًا غَیْرَ ضَآرٍّ عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ

غَیْرَ رَائِثِ النَّبَاتِ ط اَللّٰھُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ

وَبَھَآئِمَكَ وَانْزِلْ رَحْمَتَكَ وَاَحْیِ بَلْدَتَكَ

الْمَیِّتَ ط اٰمِیْن۔

پھر اللہ پاک کے حضور گڑگڑا کر دُعا مانگیں اور اپنے گناہوں سے توبہ کریں۔

اپنے ہمراہ ضعیف مردوں، خواتین اور مویشیوں کو بھی ضرور لیتے جائیں۔ یہ نماز تین روز سے زیادہ نہیں پڑھنی چاہیے۔

انشاء اللہ تعالیٰ تین دن کے اندر اللہ پاک کی رحمت سے بارش ہو جائے گی۔

نمازِ شفائے مریض

نمازِ ظہر، مغرب یا عشاء کے بعد دو رکعت نماز نفل (بنیت سلبِ مرض) کسی بھی مرض کے لئے پڑھنی افضل ہے۔ اول رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ فلق تین مرتبہ، دوسری رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ ناس تین مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے دُرود پاک تین مرتبہ پڑھ کر یہ آیتِ قرآنی تین مرتبہ اس ترکیب سے پڑھے:۔

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ

وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ ۔ (سُورۃ النمل، آیت ۶۲)

پھر تین مرتبہ درود پاک پڑھ کر اللہ تبارک وتعالیٰ سے نہایت خشوع وخضوع کے ساتھ مریض کے لئے دُعائے صحت کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز اور دُعا کے باعث پروردگارِ عالم اپنی رحمتِ کاملہ سے مریض کو صحت عطا فرمائے گا۔ یہ نماز مریض کے کسی قریبی عزیز کو پڑھنی چاہئے تاکہ دل سے دُعا مانگے، اور تین روز یا سات روز پڑھے۔

نمازِ کسوف

سُورج گہن کے وقت دو رکعت نماز باجماعت پڑھیں اور دونوں رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد جو بھی سُورۃ قرآن پاک کی سب سے لمبی یاد ہو پڑھنی چاہئے، بعد سلام کے جب تک گہن ختم نہ ہو قبلہ رُخ بیٹھ کر دُعائے خیر اور استغفار میں مصروف رہنا چاہئے اور خداوندِ کریم کا خوف دل میں رکھیں کہ اس نے اپنی قدرتِ کاملہ سے کس طرح سُورج جیسے روشن سیارہ کو اندھیرے میں بدل دیا ہے۔ اُسے ہر چیز پر قدرت حاصل ہے۔

اگر کسی فرض نماز کا وقت ہو تو فرض نماز ادا کرنی چاہئے۔ خواتین اپنے گھر میں بغیر جماعت کے نمازِ کسوف پڑھیں۔ سُورج گہن کے وقت صدقہ خیرات کرنا بہتر ہے۔

نمازِ خسوف

چاند گہن کے موقع پر بغیر جماعت کے دو رکعت نماز پڑھیں اور ہر رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد قرآن پاک کی جو بھی سُورۃ بڑی سے بڑی یاد ہو پڑھیں۔ بعد

سلام کے توبہ استغفار میں مشغول رہنا چاہئے۔ خوفِ الٰہی دل میں پیدا کریں کر اللہ پاک نے اپنے حکم سے چاند کا نور ایک پل میں چھین کر کیسے اُسے بے رونق کر دیا ہے۔ بیشک پروردگارِ عالم ہر چیز پر قادر ہے۔

نمازِ سختئ قبر

شبِ جمعہ بعد نمازِ عشاء، دو رکعت (بنیّتِ نجات از سختئ قبر) پڑھیں۔ ہر رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ زلزال پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھنی چاہئے۔ اگر سُورۃ زلزال یاد نہ ہو تو ہر رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھ سکتے ہیں۔ پروردگارِ عالم ہر جمعہ کی شب اس نماز کے پڑھنے والے کو اس کے انتقال کے بعد عذابِ قبر سے نجات دے کر سختئ گور دفع کرے گا، انشاء اللہ تعالیٰ۔

وظیفہ: ہر نماز کے بعد روزانہ مندرجہ ذیل کلمات پڑھے:-

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

بِسۡمِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوۡلِ اللّٰہِ ؕ

انشاء اللہ تعالیٰ ان کلمات کے پڑھنے والے پر سے اللہ پاک عذابِ قبر، تنگئ گور اور تاریکئ قبر کو رفع کرے گا۔

ایضًا: بعد نمازِ عشاء ہر شب کو ایک مرتبہ سُورۃ مُلک اور تین مرتبہ سُورۃ تکاثر پڑھنے سے اللہ پاک اُسے عذابِ قبر و نارِ دوزخ سے نجات دے گا۔

نمازِ ہیبتِ قبر

جُمعہ کی شب بعد نمازِ عشار، دو رکعت نماز (بنیّت رفع ہیبت قبر) پڑھے۔ ہر رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ اخلاص پچاس مرتبہ پڑھنی ہے۔ بعد سلام کے قبر کی ہیبت سے نجات کی دُعا کرنی ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ہر جُمعہ کی شب کو اس نماز کے پڑھنے والے کو قبر کی ہیبت سے نجات دے کر حسابِ قبر آسان کر دے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

وظیفہ: روزانہ کسی نماز کے بعد سُورۃ واقعہ، سُورۃ مزمّل، سُورۃ شمس، سُورۃ لیل اور سُورۃ الم نشراح ایک ایک مرتبہ پڑھے۔ خداوندِ کریم اسے حسابِ قبر اور عذابِ گور سے نجات دے کر اس کی قبر کو کشادہ اور روشن کردے گا اور اس پر اپنی بے شمار عنایتیں اور رحمتیں نازل فرمائے گا۔

تحیّۃ الوضوء

وضو کے بعد تمام اعضاء خشک ہونے سے پیشتر دو رکعت نماز نفل تحیۃ الوضوء پڑھنی چاہئے۔ اوّل رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ کافرون ایک بار، دوسری رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ اخلاص پڑھے۔ اس نفل نماز سے اللہ پاک بہت ثواب عطا فرماتا ہے۔

تحیّۃ المسجد

مسجد میں اول وقت با وضو داخل ہو کر نماز فرض سے پہلے دو رکعت نماز

تحیۃ المسجد پڑھنی چاہئے، اور اس دو رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد قرآن پاک سے جو بھی سُورۃ یاد ہو پڑھ سکتے ہیں۔

یہ دو رکعت نماز نفل بہت افضل ہے۔ تاخیر سے مسجد میں جانے کے سبب اگر یہ نفل پڑھنے سے جماعت میں شامل ہونا مشکل ہو تو مسجد میں داخل ہو کر صرف ان متبرک کلمات کو چار مرتبہ پڑھنا چاہئے:-

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط

اللہ پاک اس کا بھی بہت ثواب عطا فرماتا ہے۔

نمازِ مسافر

مسافر کو گھر سے روانہ ہوتے وقت باوضو ہو کر دو رکعت نماز نفل پڑھ کر رخصت ہونا چاہئے۔

اوّل رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ کافرون ایک بار اور دوسری رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ اخلاص ایک بار پڑھے۔ پھر سفر سے واپسی پر اسی ترکیب سے دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ یہ نماز مُسافر اور اس کے افراد خاندان کے لئے حفاظت جان و مال کا موجب ہوگی۔

یہ نفل بھی مکروہ اوقات میں پڑھنی جائز نہیں۔

مُسافر کو ۴۸ میل لمبا یا اس سے زیادہ کا سفر درپیش ہو تو دوران سفر فرض نماز قصر کرنا واجب ہے۔ یعنی نمازِ ظہر، عصر اور عشاء کے چار فرض کے بجائے صرف دو رکعت

نماز فرض پڑھے۔ پھر جس جگہ پندرہ روز یا اس سے زیادہ دن قیام کرنے کا ارادہ ہو تو نمازِ قصر جائز نہیں۔ اگر پندرہ دن سے کم ٹھہرنے کا ارادہ ہے تو نمازِ قصر کرنی واجب ہے۔ اگر اس جگہ ایک ہفتہ قیام کیا، اور پھر ایک ہفتہ اور ٹھہر گئے، اور اسی طرح ایک ماہ یا اس سے بھی زائد رُکنا ہو گیا تب بھی ان فرضوں کو قصر کرنا ضروری ہے۔

مسافر کے لئے سفر میں نمازِ قصر کرنے کا حکم انعامِ الٰہی ہے۔ اگر کسی نے سفر میں قصدًا نماز قصر نہیں کی تو گناہ لازم آتا ہے۔ اگر بھول کر دو فرض کے بجائے چار فرض پڑھ لئے تو سجدۂ سہو کرنا واجب ہو جاتا ہے۔

مُسافر کو نمازِ فجر اور مغرب کے فرض اور ہر نماز کے سُنّت و نوافل پورے پڑھنے چاہئیں۔ اگر راستہ میں کسی قسم کا ڈر یا خوف یا کسی جان و مال کے نقصان کا اندیشہ ہو تو سُنّت و نفل ترک کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

مسافر اگر سواری ٹھہرا کر نماز ادا نہیں کر سکتا تو سواری پر ہی کھڑے ہو کر نماز پڑھے۔ اگر کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے چکر آنے یا گرنے کا خوف ہو تو بیٹھ کر نماز پڑھنی چاہئے، لیکن نماز کو کسی حالت میں ترک کرنا درست نہیں۔ نماز پڑھنے سے قبل کوشش کر کے قبلہ کا رُخ دیکھنا بھی ضروری ہے۔

مسافر سوار ہونے سے قبل تین مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے۔ اور اگر جہاز یا کشتی کا سفر ہو تو پہلے یہ دُعا پڑھے:۔

بِسۡمِ اللّٰهِ مَجۡرٖىهَا وَمُرۡسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّىۡ لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ○ (سُورۃ ہود، آیت ۴۱)

اس کے بعد تین مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تمام راستہ حکمِ الٰہی سے بے شمار فرشتے اس کی حفاظت پر مقرر کر دیئے جائیں گے۔

صدقہ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پانچ خوبیاں ہیں صدقہ کرنے میں،
پہلی (۱) صدقہ دینے والے کے مال میں زیادتی ہوتی ہے، دوسری (۲) صدقہ ہر مرض
کی دوا ہے، تیسری (۳) صدقہ دینے والوں سے اللہ پاک آفتوں کو دُور کرتا ہے،
چوتھی (۴) صدقہ دینے والا پُل صراط سے ایسے گزر جائے گا جیسے بجلی کی چمک،
پانچویں (۵) صدقہ کرنے والا بغیر حساب و عذاب کے بہشت میں داخل ہوگا۔

مروی ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ صدقہ برُائی کے ستّر (۷۰) دروازے
بند کرتا ہے، اور صدقے کی (۴) قسمیں ہیں۔ صدقہ کی اوّل قسم یہ ہے کہ فقراء کو دیا جائے
جو کہ ایک کے بدلے میں دس (۱۰) ہیں۔ دوسرا وہ صدقہ ہے کہ جو کسی ذی رحم کو دیا
جائے اسکا ثواب ایک کے عوض میں ستّر (۷۰) ہیں۔ تیسرا وہ ہے کہ جو دیا جائے بھائیوں
کو، اس کا ثواب ایک کے مقابلے میں سات سو (۷۰۰) ہیں۔ اور صدقے کی چوتھی قسم وہ
ہے کہ جو طالب العلم کو دیا جائے اسکا ثواب ایک کے بدلے میں سات ہزار (۷۰۰۰) ہیں۔

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہر بھلائی صدقہ ہے۔ (یعنی صدقہ کیلئے
مال ہی دینا ضروری نہیں اور صدقہ اسی میں منحصر نہیں بلکہ ہر بھلائی ہر نیکی جو کسی کے
ساتھ کیجائے بشرطیکہ اللہ کے واسطے ہو وہ ثواب کے اعتبار سے صدقہ ہے) مثال کے
طور پر دو آدمیوں کے درمیان انصاف کر دو یہ بھی صدقہ ہے، کسی کا سامان اُٹھا کر
دیدو یہ بھی صدقہ ہے، ہر وہ قدم جو نماز کیلئے چلے صدقہ ہے، کسی کو راستہ بتا دو
یہ بھی صدقہ ہے، راستہ سے تکلیف دینے والی چیز ہٹا دو یہ بھی صدقہ ہے، کلمہ طیبہ
(یعنی لا الٰہ الا اللہ پڑھنا) بھی صدقہ ہے، سُبحان اللہ کہنا صدقہ ہے، الحمد للہ کہنا صدقہ
ہے، اللہ اکبر کہنا صدقہ ہے، ہر نماز صدقہ ہے، روزہ صدقہ ہے، حج صدقہ ہے، پس
ہر وہ نیک عمل اور بھلائی جو خالصتًا اللہ ربُّ العزت کی رضا کیلئے کیا جائے صدقہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

باب نہم

اسمائے الحسنٰی کے معنٰی اور فضائل

وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِھَا

(سورۃ الاعراف، آیت ۱۸۰)

ترجمہ: اور اچھے اچھے نام اللہ ہی کے لئے ہیں پس ان ناموں کے ذریعہ اللہ کو پکارو۔

هُوَاللّٰهُ الَّذِی لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ				اَلرَّحْمٰنُ	اَلرَّحِيْمُ	اَلْمَلِكُ	اَلْقُدُّوْسُ
اَلسَّلَامُ	اَلْمُؤْمِنُ	اَلْمُهَيْمِنُ	اَلْعَزِيْزُ	اَلْجَبَّارُ	اَلْمُتَكَبِّرُ	اَلْخَالِقُ	اَلْبَارِئُ
اَلْمُصَوِّرُ	اَلْغَفَّارُ	اَلْقَهَّارُ	اَلْوَهَّابُ	اَلرَّزَّاقُ	اَلْفَتَّاحُ	اَلْعَلِيْمُ	اَلْقَابِضُ
اَلْبَاسِطُ	اَلْخَافِضُ	اَلرَّافِعُ	اَلْمُعِزُّ	اَلْمُذِلُّ	اَلسَّمِيْعُ	اَلْبَصِيْرُ	اَلْحَكَمُ
اَلْعَدْلُ	اَللَّطِيْفُ	اَلْخَبِيْرُ	اَلْحَلِيْمُ	اَلْعَظِيْمُ	اَلْغَفُوْرُ	اَلشَّكُوْرُ	اَلْعَلِیُّ
اَلْكَبِيْرُ	اَلْحَفِيْظُ	اَلْمُقِيْتُ	اَلْحَسِيْبُ	اَلْجَلِيْلُ	اَلْكَرِيْمُ	اَلرَّقِيْبُ	اَلْمُجِيْبُ
اَلْوَاسِعُ	اَلْحَكِيْمُ	اَلْوَدُوْدُ	اَلْمَجِيْدُ	اَلْبَاعِثُ	اَلشَّهِيْدُ	اَلْحَقُّ	اَلْوَكِيْلُ
اَلْقَوِیُّ	اَلْمَتِيْنُ	اَلْوَلِیُّ	اَلْحَمِيْدُ	اَلْمُحْصِیْ	اَلْمُبْدِئُ	اَلْمُعِيْدُ	اَلْمُحْیِیْ
اَلْمُمِيْتُ	اَلْحَیُّ	اَلْقَيُّوْمُ	اَلْوَاجِدُ	اَلْمَاجِدُ	اَلْوَاحِدُ	اَلْاَحَدُ	اَلصَّمَدُ
اَلْقَادِرُ	اَلْمُقْتَدِرُ	اَلْمُقَدِّمُ	اَلْمُؤَخِّرُ	اَلْاَوَّلُ	اَلْاٰخِرُ	اَلظَّاهِرُ	اَلْبَاطِنُ
اَلْوَالِیْ	اَلْمُتَعَالِیْ	اَلْبَرُّ	اَلتَّوَّابُ	اَلْمُنْتَقِمُ	اَلْعَفُوُّ	اَلرَّؤُوْفُ	مَالِكُ الْمُلْكِ
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ	اَلْمُقْسِطُ	اَلْجَامِعُ	اَلْغَنِیُّ	اَلْمُغْنِیْ	اَلْمَانِعُ	اَلضَّارُّ	اَلنَّافِعُ
اَلنُّوْرُ	اَلْهَادِیْ	اَلْبَدِيْعُ	اَلْبَاقِیْ	اَلْوَارِثُ	اَلرَّشِيْدُ	اَلصَّبُوْرُ	جَلَّ جَلَالُهٗ

آئندہ صفحات میں تمام فضیلتیں اور خواص مشہور بزرگانِ دین کی تالیفات سے نہایت توجّہ اور مطالعہ کے بعد حاصل کئے گئے ہیں۔ آپ کی سہولت کے پیشِ نظر اس میں ایک جدید طرز کی فہرست کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اس فہرست کا فائدہ یہ ہے کہ آپ کو اگر کوئی خاص مسئلہ درپیش ہے اور اس کے حل کے لئے کسی وظیفہ کا انتخاب کرنا چاہتے ہیں تو آپ اس فہرست کے عنوانات کو ملاحظہ فرمائیں اور اپنے مطلوبہ عنوان کے نیچے دیئے گئے اسم مُبارک کے کسی بھی نمبر کو منتخب فرما کر اس کا مُطالعہ کریں۔

یہ ایک جدّت ہے، اگر کامیاب ہو گئی تو بہت سی کُتب کو اس طرز کی فہرست سے مرتّب کیا جائے گا۔

نوٹ: ہر اسم مُبارک کے نیچے اس کے اعداد ابجد بھی تحریر کئے جا رہے ہیں۔

انشاء اللہ تعالیٰ

فہرست

تمام پریشانیوں، مُصیبتوں اور مشکلات سے متعلق

اسمِ مُبارک نمبر: (۱۵ - ۲۳ - ۳۱ - ۳۵ - ۴۱ - ۵۲ - ۵۳ - ۶۱ - ۶۹ - ۷۰ - ۷۸ - ۹۰ - ۹۵ - ۹۷ - ۹۸ - ۹۹)

دشمنوں اور ظالموں سے حِفاظت کیلئے

اسمِ مُبارک نمبر: (۱۰ - ۱۶ - ۲۳ - ۲۶ - ۳۲ - ۵۴ - ۶۸ - ۶۹ - ۷۱ - ۸۰ - ۸۱ - ۸۳ - ۹۹)

عام بیماریوں کیلئے

اسمِ مُبارک نمبر: (۶ - ۱۸ - ۲۱ - ۳۱ - ۳۴ - ۳۵ - ۳۶ - ۶۱ - ۶۳ - ۶۴)

فقروفاقہ سے نجات کے لئے

اسمِ مُبارک نمبر: (۱۷ - ۱۸ - ۲۱ - ۳۱ - ۳۶ - ۶۴ - ۶۸)

ظاہر و باطِن کی حِفاظت کیلئے

اسمِ مُبارک نمبر: (۷ - ۸ - ۴۶ - ۶۸ - ۸۸ - ۸۹ - ۹۱)

قلب کی طہارت اور نور کیلئے

اسمِ مُبارک نمبر: (۱۹ - ۲۸ - ۵۱ - ۶۵ - ۶۶ - ۷۵ - ۷۶ - ۹۳ - ۹۹)

دنیوی آفتوں کے لئے

اسمِ مُبارک نمبر: (۳ - ۶ - ۱۲ - ۳۳ - ۳۴ - ۴۴ - ۵۳ - ۷۷ - ۹۱ - ۹۲)

خوف کے وقت کے لئے

اسمِ مُبارک نمبر: (۷ - ۳۹ - ۴۱ - ۶۷)

رُوحانی امراض کے لئے

اسمِ مُبارک نمبر: (۵)

لاعِلاج مرض کے لئے

اسمِ مُبارک نمبر: (۱ - ۴۹)

غیر اللہ کا محتاج نہ ہوگا

اسمِ مبارک نمبر: (۹ - ۲۲ - ۲۴ - ۶۷ - ۶۸ - ۷۴ - ۸۴ - ۸۵ - ۸۸)

چہرہ مُنوّر ہو جائے گا۔

اسمِ مُبارک نمبر: (۱۲)

تمام حاجات کیلئے

اسمِ مُبارک نمبر: (۱۷ - ۲۳ - ۳۱ - ۳۷ - ۴۰ - ۴۷ - ۷۶ - ۸۰ - ۸۶ - ۹۰ - ۹۲ - ۹۵ - ۹۸)

شکوک و شبہات اور غفلت دُور کرنے کیلئے

اسمِ مُبارک نمبر: (۳)

دُعاؤں کی قبولیت کیلئے

اسمِ مُبارک نمبر: (۲۷ - ۴۵ - ۹۶)

جائز محبّت کے لئے

اسمِ مُبارک نمبر: (۲ - ۸۷)

میاں بیوی کے تعلقات سے متعلق

اسمِ مُبارک نمبر: (۱۱ - ۳۸ - ۴۸ - ۵۱ - ۵۶ - ۵۹ - ۸۹ - ۹۰ - ۹۲)

مردانہ امراض کے لئے

اسمِ مُبارک نمبر: (۱۶)

خواتین کے امراض کے لئے

اسمِ مُبارک نمبر: (۱۳ - ۱۴ - ۴۴ - ۵۵ - ۵۹ - ۷۸)

اولاد سے متعلق

اسمِ مُبارک نمبر: (۱۱ - ۱۳ - ۱۴ - ۳۵ - ۳۷ - ۴۴ - ۵۱
۵۵ - ۶۷ - ۷۳ - ۷۹ - ۹۲)

غنی ہوجائے گا۔

اسمِ مُبارک نمبر: (۴ - ۲۲ - ۲۴ - ۳۳ - ۳۵ - ۳۷ - ۶۴ - ۸۴
۸۸ - ۸۹ - ۹۸)

نیک اعمال کی توفیق ہوگی

اسمِ مُبارک نمبر: (۵۶)

حیرت دُور ہوجائے گی۔

اسمِ مُبارک نمبر: (۶۰ - ۹۷)

تمام گناہ معاف ہوجائیں گے

اسمِ مُبارک نمبر: (۳۵ - ۷۴ - ۷۹ - ۸۰ - ۸۲)

مغفِرت ہوجائے گی۔

اسمِ مُبارک نمبر: (۱۵ - ۲۷ - ۴۸ - ۷۱ - ۷۲ - ۹۱ - ۹۴ - ۹۷ - ۹۸)

عِلم میں اِضافہ کیلئے

اسمِ مُبارک نمبر: (۲۰ - ۳۸ - ۴۷ - ۵۰)

رِزق میں برکت کیلئے

اسمِ مُبارک نمبر: (۱۵ - ۱۸ - ۳۱)

مُسافِر کے لئے

اسمِ مُبارک نمبر: (۳۷ - ۴۰ - ۴۴ - ۷۳)

مخلوق مہربان ہوجائے گی۔

اسمِ مُبارک نمبر: (۳ - ۱۰ - ۱۱ - ۲۵ - ۳۰ - ۳۳ - ۳۴ - ۳۷ - ۳۸ - ۴۲ - ۴۳ - ۵۸ - ۶۴ - ۷۷ - ۸۳ - ۸۵)

پوشیدہ راز اور مخفی چیزوں پر مطلع ہوگا

اسمِ مُبارک نمبر: (۸ - ۲۹ - ۳۲ - ۷۶)

خواہشاتِ نفس کیلئے

اسمِ مُبارک نمبر: (۳۲ - ۵۷ - ۶۲ - ۷۹)

جُمعہ کے دن کے خاص وظائف

اسمِ مُبارک نمبر: (۱۵ - ۲۵ - ۲۷ - ۲۸ - ۲۹ - ۳۰ - ۵۶ - ۹۳ - ۹۶)

صبح کے وقت

اسمِ مُبارک نمبر: (۴ - ۹ - ۱۰ - ۱۸ - ۱۹ - ۶۴ - ۷۰ - ۸۹)

شام کے وقت

اسمِ مُبارک نمبر: (۱۰ - ۲۵ - ۹۸)

رات کے وقت

اسم مُبارک نمبر: (۲۹ - ۴۳ - ۵۰ - ۶۲ - ۸۹ - ۹۵ - ۹۸)

غسل کر کے

اسمِ مُبارک نمبر: (۸)

ہر نماز کے بعد

اسمِ مُبارک نمبر: (۳)

پڑھنے کا طریقہ

اگلے صفحات پر اسماء الحُسنیٰ، اُن کے معنی، خواص اور فضیلتیں بیان کی جارہی ہیں۔ جب ان اسماء الحُسنیٰ کو مُسلسل تلاوت کرنا چاہیں تو اس طرح شروع کریں: "هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ" اور پھر آخر تک مُسلسل پڑھتے جائیں۔ ہر اسمِ مُبارک کے آخری لفظ پر پیش پڑھیں اور دوسرے اسمِ مُبارک سے ملادیں۔ جس نام پر سانس لینے کے لئے رُکیں، اس کو نہ ملائیں اور جب دوسرا نام شروع کریں تو اس کو "اَلْ" سے شروع کریں۔ اگر کسی اسمِ مُبارک کا وظیفہ پڑھیں تو شروع میں "یَا" (حرفِ ندا) کا اضافہ کریں۔ مثلاً: "اَلرَّحْمٰنُ" کا وظیفہ پڑھنا ہو تو "یَا رَحْمٰنُ" پڑھیں، "یَاالرَّحْمٰنُ" نہ پڑھیں، اسی طرح تمام اسماءِ مُبارکہ کو سمجھ لیجیے۔

اسماءُ الحُسنیٰ مع معنی اور فضائل

نمبر شمار	اسماءِ حُسنیٰ	معنی	خواص اور فوائد
۱	اَللّٰہُ ۶۶	خدا تعالیٰ کا ذاتی نام	جو شخص روزانہ ایک ہزار مرتبہ "یَا اَللّٰہُ" پڑھے گا، انشاء اللہ اس کے دل سے تمام شکوک و شبہات دُور ہو جائیں گے اور عزم و یقین کی قوت نصیب ہو گی۔ جو لاعلاج مریض ہو اور اس کے مرض سے اطباء عاجز آ گئے ہوں وہ بکثرت "یَا اَللّٰہُ" کا وِرد رکھے اور اس کے بعد شِفاء کی دُعا مانگے اس کو شفاء نصیب ہو گی، بشرطیکہ موت کا وقت نہ آ گیا ہو۔
۲	اَلرَّحْمٰنُ ۲۹۸	بے حد رحم کرنے والا	جو شخص روزانہ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ "یَا رَحْمٰنُ" پڑھے گا اس کے دل سے انشاء اللہ ہر قسم کی سختی اور غفلت دُور ہو جائے گی۔ اگر کوئی شخص "اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ" کو لکھ کر اور دھو کر وہ پانی کسی درخت کی جڑ میں ڈال دے تو اس درخت کے پھل میں برکت ہو۔ اسی طرح طالب و مطلوب کا نام مع والدہ کے لکھ کر باندھے تو مطلوب اسکی محبّت میں سرگرداں ہو جائے۔ اور اگر کسی کو گھولکر پلائے تو اس کے دل میں کاتب کی محبّت ہو، بشرطیکہ محبّت جائز ہو۔

نمبر شمار	اسمائے حُسنیٰ	معنیٰ	خواص اور فوائد
۳	اَلرَّحِیْمُ ۲۵۹	بڑا مہربان	جو شخص روزانہ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ "یَارَحِیْمُ" پڑھے گا اس کے قلب کی غفلت اور نسیان دفع ہو جائے گا، اور تمام دنیوی آفتوں اور عملِ مکروہ سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا اور تمام مخلوق اس پر مہربان ہو جائے گی، اور اگر اس کو مشک و زعفران سے لکھ کر کسی محفوظ جگہ بدخلق آدمی کے گھر میں دفن کر دیا جائے تو اس میں حیاء، ترحم اور مسکنت پیدا ہو جائے گی۔
۴	اَلْمَلِكُ ۹۰	حقیقی بادشاہ	جو شخص روزانہ صبح کی نماز کے بعد "یَا مَلِكُ" کثرت سے پڑھا کریگا اللہ تعالیٰ اسے غنی فرمادیں گے، اور جو زوال کے وقت ایک سو بیس بار پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسکو صفائی قلب اور غناء ظاہری و باطنی سے سرفراز فرمائیں گے۔
۵	اَلْقُدُّوْسُ ۱۷۰	نقائص سے پاک ذات	جو شخص روزانہ زوال کے وقت اس اسم مُبارک کو کثرت سے پڑھے گا انشاء اللہ تعالیٰ اس کا دل روحانی امراض سے پاک رہے گا۔ یعنی حسد، بغض، کینہ، حرص، خود غرضی اور ریاکاری وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔
۶	اَلسَّلَامُ ۱۳۱	بے عیب ذات	جو شخص کثرت سے اس اسمِ مُبارک کو پڑھتا رہے گا انشاء اللہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ اگر مریض کے پاس اس کے سرہانے بیٹھ کر دونوں ہاتھ اُٹھا کر اس

نمبر شمار	اسماءِ حسنیٰ	معنیٰ	خواص اور فوائد
			اسمِ مُبارک کو ۱۳۶ مرتبہ بلند آواز سے کہ مریض بھی سُن لے پڑھیں تو انشاء اللہ اس کو شفاء نصیب ہوگی۔
۷	اَلْمُؤْمِنُ ۱۳۶	امن وامان دینے والا	جو شخص کسی خوف کے وقت ۶۳۰ مرتبہ اس اسمِ مُبارک کو پڑھے گا، انشاء اللہ ہر طرح کے خوف اور جانی ومالی نقصان سے محفوظ رہے گا۔ جو شخص اس اسمِ مُبارک کو پڑھے یا لکھ کر پاس رکھے اس کا ظاہر و باطن اللہ تعالیٰ کی امان میں رہے گا۔
۸	اَلْمُهَيْمِنُ ۱۴۵	نگہبان	جو شخص غسل کر کے دو رکعت نماز پڑھے اور صدقِ دل سے ۱۰۰ مرتبہ یہ اسمِ مُبارک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کا ظاہر و باطن پاک فرمادیں گے اور عُلوِ ہمّتی پیدا ہوگی۔ اور جو شخص ۱۱۵ مرتبہ پڑھے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ پوشیدہ چیزوں پر مطلع ہوگا یعنی اس پر اسرارِ الٰہی منکشف ہونے لگیں گے۔
۹	اَلْعَزِيْزُ ۹۴	سب پر غالب	جو شخص چالیس دن تک چالیس مرتبہ اس اسمِ مُبارک کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو معزز و مستغنی بنادیں گے۔ اور جو شخص نمازِ فجر کے بعد ۴۱ مرتبہ پڑھے گا وہ انشاء اللہ کسی کا محتاج نہ ہوگا اور ذلت کے بعد عزّت پائے گا۔

نمبر شمار	اسمائے حُسنیٰ	معنیٰ	خواص و فوائد
۱۰	اَلْجَبَّارُ ۲۰۶	سب سے زبردست	جو شخص روزانہ صبح و شام ۲۲۶ مرتبہ اس اسمِ مُبارک کو پڑھے گا انشاء اللہ تعالیٰ ظالموں کے ظلم و قہر سے محفوظ رہے گا، اور جو شخص چاندی کی انگوٹھی پر یہ اسم مُبارک نقش کروا کے پہنے گا اس کی ہیبت و شوکت لوگوں کے دلوں میں انشاء اللہ پیدا ہوگی۔
۱۱	اَلْمُتَكَبِّرُ ۶۶۲	بڑائی اور بزرگی والا	جو شخص کثرت سے اس اسمِ مُبارک کا وِرد رکھے گا، اللہ تعالیٰ اسے عزّت و بڑائی عطا فرمائیں گے۔ اور اگر ہر کام کی ابتداء میں یہ اسمِ مُبارک بکثرت پڑھے تو انشاء اللہ اس میں کامیاب ہوگا۔ شبِ زفاف میں بیوی کے پاس جا کر قبل مُباشرت دس بار ذکر کرے تو اولادِ نرینہ نیک بخت ہو۔
۱۲	اَلْخَالِقُ ۷۳۱	پیدا کرنے والا	جو شخص سات روز تک متواتر سو مرتبہ اس اسمِ مُبارک کو پڑھے گا انشاء اللہ تعالیٰ تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ جو شخص ہمیشہ یہ اسمِ مُبارک "اَلْخَالِقُ" پڑھتا رہے تو اللہ پاک ایک فرشتہ پیدا کر دیتے ہیں جو اسکی طرف سے عبادت کرتا ہے اور اس کا چہرہ منور رہتا ہے۔
۱۳	اَلْبَارِئُ ۲۱۳	جان ڈالنے والا	اگر بانجھ عورت سات روزے رکھے اور پانی سے افطار کرنے کے بعد ۲۱ مرتبہ "اَلْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ" پڑھے تو انشاء اللہ اسے حمل قرار پاوے اور اولادِ نرینہ نصیب ہو۔

نمبر شمار	اسماء حسنیٰ	معنیٰ	خواص اور فوائد
۱۴	اَلْمُصَوِّرُ ۳۳۶	صورتیں بنانے والا	اس اسمِ مُبارک کے خواص و برکات بھی وہی ہیں جو "اَلْبَارِئُ" کے ہیں۔
۱۵	اَلْغَفَّارُ ۱۲۸۱	درگزر اور پردہ پوشی کرنے والا	جو شخص نمازِ جُمعہ کے بعد ۱۰۰ مرتبہ اس اسمِ مُبارک کو پڑھے گا انشاء اللہ اس پر مغفرت کے آثار ظاہر ہونے لگیں گے، اور ہر تنگی رفع ہوگی اور بے شمار رزق حاصل ہوگا۔ اور جو شخص نمازِ عصر کے بعد روزانہ "یَا غَفَّارُ اِغْفِرْلِیْ" پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسکو انشاء اللہ بخشے ہوئے لوگوں کے زمرہ میں داخل کریں گے۔
۱۶	اَلْقَهَّارُ ۳۰۶	سب کو اپنے قابو میں رکھنے والا	جو شخص دُنیا کی محبت میں گرفتار ہو وہ کثرت سے اس اسمِ مُبارک کو پڑھے تو انشاء اللہ دُنیا کی محبت اس کے دل سے جاتی رہے گی اور خُدا کی محبت پیدا ہو جائے گی۔ دشمنوں پر فتح حاصل ہوگی۔ اگر چینی کے برتن پر لکھ کر ایسے شخص کو پلایا جائے جو بوجہ سحر کے عورت پر قادر نہ ہو تو اس کی برکت سے سحر دفع ہو۔
۱۷	اَلْوَهَّابُ ۱۴	سب کچھ عطا کرنے والا	جو شخص فقر و فاقہ میں گرفتار ہو وہ کثرت سے اس اسمِ مُبارک کو پڑھا کرے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے یا چاشت کی نماز کے آخری سجدہ میں چالیس مرتبہ یہ اسمِ مُبارک پڑھا کرے تو انشاء اللہ فقر و فاقہ سے اُسے حیرت انگیز طور پر نجات ملے گی۔ اور اگر کوئی خاص حاجت درپیش ہو تو

نمبر شمار	اسماء حسنیٰ	معنیٰ	خواص اور فوائد
			گھر یا مسجد کے صحن میں تین بار سجدہ کر کے ہاتھ اُٹھائے اور ۱۰۰ مرتبہ یہ اسمِ مُبارک پڑھے، انشاء اللہ تعالیٰ حاجت پوری ہو جائے گی۔
۱۸	اَلرَّزَّاقُ ۳۰۸	بہت بڑا روزی دینے والا	جو شخص نمازِ صبح سے قبل اپنے مکان کے چاروں کونوں میں دس دس مرتبہ یہ اسمِ مُبارک پڑھ کر دم کرے گا، اللہ تعالیٰ اس پر رزق کے دروازے انشاء اللہ کھول دیں گے اور بیماری و مُفلسی اس کے گھر میں ہرگز نہ آئے گی۔ یہ عمل قبلہ کی داہنی جانب سے شروع کیا جائے اور منہ قبلہ کی طرف ہی رہے۔
۱۹	اَلْفَتَّاحُ ۴۸۹	بہت بڑا مشکل کشا	جو شخص نمازِ فجر کے بعد دونوں ہاتھ سینہ پر رکھ کر ۷۰ مرتبہ یہ اسمِ مُبارک پڑھا کرے گا انشاء اللہ اس کا دل نورِ ایمان سے منور ہو جائے گا اور قلب میں طہارت پیدا ہوگی۔
۲۰	اَلْعَلِیْمُ ۱۵۰	بہت وسیع علم والا	جو شخص کثرت سے "یَا عَلِیْمُ" کا وِرد کرے گا، اللہ تعالیٰ اس پر انشاء اللہ تعالیٰ علم و معرفت کے دروازے کھول دیں گے، اور اس کا حافظہ قوی ہوگا۔ جو شخص "رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا" کی تلاوت کرے گا انشاء اللہ اس کے علم میں بے حد اضافہ ہوگا۔

نمبر شمار	اسمائے حسنیٰ	معنیٰ	خواص و فوائد
۲۱	اَلْقَابِضُ ۹۰۳	رزق کی تنگی کرنے والا	جو شخص روٹی کے چار لقموں پر اس اسمِ مُبارک کو لکھ کر چالیس دن تک کھائے گا بُھوک، پیاس، زخم اور درد وغیرہ کی تکلیف انشاءاللہ محسوس نہ ہوگی۔
۲۲	اَلْبَاسِطُ ۷۲	روزی فراخ کرنے والا	جو شخص نمازِ چاشت کے بعد آسمان کی جانب ہاتھ اُٹھا کر روزانہ دس مرتبہ اس اسمِ مُبارک کو پڑھے گا اور مُنہ پر ہاتھ پھیرے گا اللہ تعالیٰ اُسے غنی بنا دیں گے اور وہ کبھی کسی کا محتاج نہ ہوگا۔
۲۳	اَلْخَافِضُ ۱۴۸۱	پست کرنے والا	جو شخص روزانہ پانچ سو مرتبہ "یَا خَافِضُ" پڑھا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی حاجتیں پوری اور مشکلات دُور فرمادیں گے۔ جو شخص تین دن تک مسلسل روزے رکھے اور چوتھے روز ایک ہی مجلس میں بیٹھ کر ۷۰ بار "یَا خَافِضُ" پڑھے تو انشاءاللہ دشمن پر فتحیاب ہو۔
۲۴	اَلرَّافِعُ ۳۵۱	بلند کرنے والا	جو شخص ہر مہینہ کی چودھویں رات کو آدھی رات کے وقت ۱۰۰ مرتبہ "یَا رَافِعُ" پڑھے تو اللہ پاک اسے انشاءاللہ مخلوق سے بے نیاز کردیں گے اور تونگری عطا فرمائیں گے۔
۲۵	اَلْمُعِزُّ ۱۱۷	عزت دینے والا	جو شخص پیر یا جُمعہ کے دن بعد نمازِ مغرب ۴۰ مرتبہ "یَا مُعِزُّ" پڑھا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو انشاءاللہ لوگوں میں باعزت اور باوقار بنا دیں گے اور اس کی ہیبت لوگوں کے دلوں میں پیدا ہوگی۔

نمبر شمار	اسماء حسنیٰ	معنیٰ	خواص اور فوائد
٢٦	اَلْمُذِلُّ ٧٧٠	ذلت دینے والا	جو شخص ٧٥ مرتبہ "یَا مُذِلُّ" پڑھ کر سر بسجود ہو کر دُعا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو انشاء اللہ حاسدوں ظالموں اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھیں گے۔ اگر کوئی خاص دشمن ہو تو سجدہ میں اس کا نام لے کر کہ "اے اللہ! فلاں ظالم یا دشمن کے شر سے محفوظ رکھ" دُعا کرے تو انشاء اللہ قبول ہوگی۔
٢٧	اَلسَّمِیْعُ ١٨٠	سب کچھ سننے والا	جو شخص جمعرات کے دن چاشت کی نماز کے بعد پانچ سو، یا ایک سو یا پچاس مرتبہ "یَا سَمِیْعُ" پڑھے گا، انشاء اللہ تعالیٰ اس کی دُعائیں قبول ہوں گی۔ درمیان میں کسی سے بات ہرگز نہ کرے، اور جو شخص جُمعہ کے دن فجر کی سُنّتوں اور فرضوں کے درمیان سو مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو انشاء اللہ نظرِ خاص سے نوازیں گے۔
٢٨	اَلْبَصِیْرُ ٣٠٢	سب کچھ دیکھنے والا	جو شخص نمازِ جُمعہ کے بعد سو مرتبہ "یَا بَصِیْرُ" پڑھا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی نگاہ میں انشاء اللہ روشنی اور دل میں نُور پیدا فرما دیں گے۔ جو شخص جمعرات کے روز نمازِ فجر کی سُنتوں اور فرضوں کے درمیان اس اسم مُبارک کو سو مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے دل کو ہدایت سے منور فرمائیں گے۔

نمبر شمار	اسمائے حسنیٰ	معنیٰ	خواص اور فوائد
۲۹	اَلْحَکَمُ ۶۸	حاکم مطلق	جو شخص اخیر شب میں ۹۹ مرتبہ باوضو یہ اسم مُبارک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے دل کو انشاء اللہ تعالیٰ محل اسرار وانوار بنادیں گے۔ اور جو شخص جُمعہ کی رات میں یہ اسمِ مُبارک اس قدر پڑھے کہ بے حال و بے خود ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کے قلب کو کشف والہام سے نوازیں گے۔
۳۰	اَلْعَدْلُ ۱۰۴	سراپا انصاف	جو شخص جُمعہ کے دن میں یا جمعہ کی رات میں روٹی کے بیس ٹکڑوں پر "اَلْعَدْلُ" لکھ کر کھائے گا اللہ تعالیٰ مخلوق کو اسکے لئے مسخر فرمادیں گے۔
۳۱	اَللَّطِیْفُ ۱۲۹	بڑا لطف و کرم کرنے والا	جو شخص ۱۳۳ مرتبہ "یَالَطِیْفُ" پڑھا کرے اس کے رزق میں انشاء اللہ برکت ہوگی اور اس کے سب کام بخوبی پورے ہوں گے۔ جو شخص فقر وفاقہ، دُکھ، بیماری، تنہائی، کسمپرسی یا کسی اور مصیبت میں گرفتار ہو وہ اچھی طرح وضو کر کے دوگانہ پڑھے اور اپنے مقصد ومطلب کو دل میں رکھ کر سو مرتبہ یہ اسم مُبارک پڑھے، مقصد یقیناً پورا ہوگا۔
۳۲	اَلْخَبِیْرُ ۸۱۲	باخبر اور آگاہ	جو شخص سات روز تک یہ اسم مُبارک بکثرت پڑھے گا انشاء اللہ تعالیٰ اس پر پوشیدہ راز ظاہر ہونے لگیں گے۔ جو شخص خواہشاتِ نفسانی میں یا کسی موذی کے

نمبر شمار	اسماء حسنیٰ	معنیٰ	خواص اور فوائد
			پنجہ میں گرفتار ہو وہ بکثرت اس اسمِ مُبارک کا وِرد کرے انشاء اللہ ان سے رہائی نصیب ہوگی۔
۳۳	اَلْحَلِیْمُ ۸۸	بڑا بردبار	جو شخص اس اسمِ مُبارک کو کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر جس چیز پر اس پانی کو چھڑکے یا ملے گا انشاء اللہ اس میں خیر و برکت ہوگی۔ اگر اوزاروں پر چھڑکے تو اس کی صنعت و حرفت میں برکت ہو۔ اگر کشتی پر چھڑکے تو غرق ہونے سے محفوظ رہے۔ جانور پر چھڑکا جائے تو تمام آفتوں سے وہ محفوظ رہیں۔ اگر کوئی امیر آدمی اس کی بکثرت تلاوت کرے تو اسکا عزّ و وقار برقرار رہے۔
۳۴	اَلْعَظِیْمُ ۱۰۲۰	بڑا بزرگ	جو شخص اس اسمِ مُبارک کا بکثرت وِرد رکھے گا انشاء اللہ اسے عزّت و عظمت نصیب ہوگی اور وہ ہر مرض سے محفوظ رہے گا۔ اس اسمِ مُبارک کے ۱۲ مرتبہ پڑھنے سے ہر آفت سے امن حاصل ہوگا۔
۳۵	اَلْغَفُوْرُ	بہت بخشنے والا	جو شخص اس اسمِ مُبارک کا بکثرت ورد رکھے گا انشاء اللہ اس کی تکلیفیں اور رنج و غم دُور ہوجائیں گے اور مال و اولاد میں برکت ہوگی۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو سجدہ میں "یَا رَبِّ اغْفِرْ لِیْ" تین مرتبہ کہے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف فرمادیں گے (نماز کے سجدہ کے علاوہ)۔ اس کے علاوہ اس

نمبر شمار	اسمائے حسنیٰ	معنیٰ	خواص اور فوائد
			اسمِ مُبارک کو تین بار لکھ کر بُخار والے کو باندھ دیا جائے تو بُخار جاتا رہے، انشاءاللہ۔
۳۶	اَلشَّکُوْرُ ۵۲۶	قدردان	جو شخص معاشی تنگی یا کسی اور دُکھ درد میں مبتلا ہو وہ اس اسمِ مُبارک کو ۴۱ مرتبہ روزانہ پڑھے، انشاءاللہ اس سے رہائی نصیب ہوگی۔ اگر تھکان یا گرانی اعضاء ہو تو اس اسمِ مُبارک کو لکھ کر بدن پر پھیر دے اور پیئے تو آرام ہو اور اگر ضعیف البصر اپنی آنکھ پر پھیرے تو نگاہ میں ترقی ہو۔
۳۷	اَلْعَلِیُّ ۱۱۰	بہت بلند و برتر	جو شخص اس اسمِ مُبارک کو ہمیشہ پڑھتا رہے اور لکھ کر اپنے پاس رکھے اسے رُتبہ کی بلندی، خوشحالی اور مقصد میں کامرانی نصیب ہوگی۔ اگر اس اسمِ مُبارک کو لکھ کر بچے کے باندھ دیا جائے تو جلد جوان ہو۔ اگر مسافر اپنے پاس رکھے تو جلد اپنے عزیزوں سے ملے۔ اگر محتاج اپنے پاس رکھے تو غنی ہو جائے۔
۳۸	اَلْکَبِیْرُ ۲۳۲	بہت بڑا	جو شخص اپنے عہدہ سے معزول ہو گیا ہو وہ سات روزے رکھے اور روزانہ ایک ہزار مرتبہ "یَا کَبِیْرُ" پڑھے وہ انشاءاللہ اپنے عہدہ پر بحال ہو جائے گا اور بزرگی و برتری نصیب ہوگی۔ جو شخص اس اسمِ مُبارک کی کثرت کرے گا اس پر عُلوم و معرفت کے دروازے کُھل جائیں گے۔

نمبر شمار	اسمارِ حُسنیٰ	معنیٰ	خواص اور فوائد
			اگر کسی کھانے کی چیز پر پڑھ کر دم کر کے میاں بیوی کو کھلایا جائے تو باہم اُلفت پیدا ہو۔
۳۹	اَلْحَفِیْظُ ۹۹۸	سب کا محافظ	جو شخص بکثرت "یَا حَفِیْظُ" کا وِرد رکھے گا اور لکھ کر اپنے پاس رکھے گا وہ انشاء اللہ ہر طرح کے خوف و خطر اور نقصان و ضرر سے محفوظ رہے گا چاہے وہ درندوں کے درمیان ہی کیوں نہ سوتا ہو۔
۴۰	اَلْمُقِیْتُ ۵۵۰	سب کو روزی و توانائی دینے والا	جو شخص خالی آبخورے میں سات مرتبہ یہ اسم مُبارک پڑھ کر دَم کرے گا، اور اس میں خود پانی پیئے یا کسی دوسرے کو پلائے یا سونگھے گا تو انشاء اللہ مقصد حل ہو جائے گا۔ اگر روزہ دار اسے مٹی پر پڑھ کر یا لکھ کر اس کو تر کر کے سونگھے تو قوت اور غذائیت حاصل ہو۔ اگر مسافر کوزہ پر سات بار پڑھ کر پھر اس سے پانی پیا کرے تو وحشتِ سفر سے مامون ہو۔
۴۱	اَلْحَسِیْبُ ۸۰	سب کیلئے کفایت کرنے والا	جس شخص کو کسی بھی شخص یا چیز کا ڈر ہو وہ جمعرات سے شروع کر کے آٹھ روز تک صبح و شام ستر مرتبہ "حَسْبِیَ اللّٰهُ الْحَسِیْبُ" پڑھے وہ انشاء اللہ ہر چیز کے شر سے محفوظ رہے گا۔ جسے کوئی غم یا مصیبت واقع ہو وہ "حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ" کی کثرت کرے۔ اللہ تعالیٰ اسکی تمام دنیوی و اُخروی پریشانیاں دُور فرمائیں گے۔

نمبر شمار	اسمائے حُسنیٰ	معنیٰ	خواص اور فوائد
۴۲	اَلْجَلِیْلُ ۷۳	بزرگی اور بلند مرتبہ والا	جو شخص مشک و زعفران سے اس اسمِ مُبارک کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اور بکثرت "یَا جَلِیْلُ" کا وِرد رکھے گا، انشاء اللہ اس کو عزت و عظمت اور قدر و منزلت حاصل ہوگی۔
۴۳	اَلْکَرِیْمُ ۲۷۰	بہت کرم کرنے والا	جو شخص روزانہ سوتے وقت "یَا کَرِیْمُ" پڑھتے پڑھتے سو جایا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو عُلماء و صُلحاء میں عزت نصیب فرمائیں گے۔
۴۴	اَلرَّقِیْبُ ۳۱۲	نگہبان	جو شخص اپنے اہل و عیال و مال و منال پر سات مرتبہ اس اسمِ مُبارک کو پڑھ کر روزانہ دم کیا کرے اور "یَا رَقِیْبُ" کا وِرد رکھے، انشاء اللہ وہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ اگر حمل کے ضائع ہونے کا خطرہ ہو تو عورت اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر سات بار اس اسمِ مُبارک کو پڑھے، انشاء اللہ بچہ ضائع ہونے سے محفوظ رہے گا۔ اگر سفر میں کسی بال بچے کی طرف سے فکر ہو تو اس کی گردن پر ہاتھ رکھ کر اس اسمِ مُبارک کو سات مرتبہ پڑھے، انشاء اللہ وہ بچہ سفر میں محفوظ رہے گا۔
۴۵	اَلْمُجِیْبُ ۵۵	دعائیں سننے اور قبول کرنے والا	جو شخص کثرت سے "یَا مُجِیْبُ" پڑھا کرے انشاء اللہ اس کی دُعائیں بارگاہِ خداوندی میں قبول ہونے لگیں گی۔ نیز دُعا کے ساتھ ذکر کرنا موجبِ قبولیتِ دُعا ہے۔

نمبر شمار	اسمار حُسنیٰ	معنیٰ	خواص و فوائد
۴۶	اَلْوَاسِعُ ۱۳۷	وسعت والا	جو شخص بکثرت "یَا وَاسِعُ" کا ذکر کرے گا انشاء اللہ اسکو ظاہری و باطنی غناء اللہ تعالیٰ عطا فرمائیں گے، اور اسمیں حوصلگی و بردباری پیدا ہوگی۔
۴۷	اَلْحَکِیْمُ ۷۸	بڑی حکمتوں والا	جو شخص کثرت سے "یَا حَکِیْمُ" پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس پر علم و حکمت کے دروازے کھول دیں گے۔ جس کا کوئی کام پورا نہ ہوتا ہو تو وہ پابندی سے اس اسم مُبارک کو پڑھے انشاء اللہ کام پورا ہو جائے گا۔
۴۸	اَلْوَدُوْدُ ۲۰	بڑا محبت کرنے والا	جو شخص ایک ہزار مرتبہ "یَا وَدُوْدُ" پڑھ کر کھانے پر دم کرے گا اور بیوی کے ساتھ بیٹھ کر وہ کھانا کھائے گا تو انشاء اللہ میاں بیوی کا جھگڑا ختم ہو جائے گا اور باہمی محبّت پیدا ہو جائے گی۔ جو شخص اس اسمِ مُبارک کا ہزار بار ذکر کرے گا وہ اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ کا محبوب ہو جائے گا۔
۴۹	اَلْمَجِیْدُ ۵۷	بڑا بزرگ	جو شخص کسی موذی مرض آتشک، جذام یا برص وغیرہ میں گرفتار ہو، وہ (۱۳، ۱۴، ۱۵) تاریخ کے روزے رکھے اور افطار کے بعد اس اسمِ مُبارک کو پڑھا کرے اور پانی پر دم کر کے پیئے، انشاء اللہ وہ مرض دُور ہو جائے گا۔ چاہے اسکا ازالہ بلا سبب ہو یا اسباب دنیویہ یعنی علاج وغیرہ کے ساتھ ہو۔

نمبر شمار	اسمائے حسنیٰ	معنیٰ	خواص اور فوائد
۵۰	اَلْبَاعِثُ ۷۳	مُردوں کو زندہ کرنے والا	جو شخص روزانہ سوتے وقت سینے پر ہاتھ رکھ کر ایک سو ایک مرتبہ "یَا بَاعِثُ" پڑھا کرے، انشاء اللہ اس کا دل علم و حکمت سے زندہ ہو جائے گا۔
۵۱	اَلشَّهِيْدُ ۳۱۹	حاضر و ناظر	جس شخص کی بیوی یا اولاد نافرمان ہو وہ صبح کے وقت اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر ۲۱ مرتبہ "یَا شَهِيْدُ" پڑھ کر دم کرے، انشاء اللہ فرمانبردار ہو جائے گی۔ جو شخص اس اسم مُبارک کی کثرت سے تلاوت کرے گا، اس کا دل باطل سے متنفر ہو کر حق کی جانب مائل ہو گا۔
۵۲	اَلْحَقُّ ۱۰۸	برحق و برقرار	جو شخص چوکور کاغذ کے چاروں کونوں پر "اَلْحَقُّ" لکھ کر سحر کے وقت کاغذ کو ہتھیلی پر رکھ کر آسمان کی طرف بلند کر کے دُعا کرے، انشاء اللہ گمشدہ شخص یا سامان مل جائے گا اور نقصان و مصائب سے محفوظ رہے گا۔
۵۳	اَلْوَكِيْلُ ۶۶	بڑا کارساز	جو شخص کسی بھی آسمانی آفت کے خوف کے وقت "یَا وَكِيْلُ" کا وِرد کرے گا اور اس اسم مُبارک کو اپنا وکیل بنالے گا وہ انشاء اللہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔ جسے کوئی غم یا مصیبت واقع ہو وہ "حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ" کی کثرت کرے، اللہ تعالیٰ اس کی تمام دنیوی و اُخروی پریشانیاں دُور فرمادیں گے۔

نمبر شمار	اسمائے حسنیٰ	معنیٰ	خواص اور فوائد
۵۴	اَلْقَوِیُّ ۱۱۶	بڑی طاقت و قوت والا	جو شخص واقعی مظلوم، کمزور اور مغلوب ہو وہ اس ظالم اور طاقتور دشمن کو دفع کرنے کی نیت سے بکثرت اس اسمِ مُبارک کو پڑھے تو انشاء اللہ اس سے محفوظ رہے گا۔ (بے محل اور ناحق یہ عمل ہرگز نہ کرے)۔
۵۵	اَلْمَتِیْنُ ۵۰۰	شدید قوت والا	جس عورت کے دودھ نہ ہو اس کو "اَلْمَتِیْنُ" کاغذ پر لکھ کر دھو کر پلائیں، انشاء اللہ خوب دُودھ ہوگا۔ جو شخص لڑکا یا لڑکی پر "اَلْمَتِیْنُ" دس بار پڑھے گا تو وہ بچہ فسق و فجور اور گناہوں سے محفوظ رہے گا۔
۵۶	اَلْوَلِیُّ ۴۶	مددگار اور حمایتی	جو شخص اپنی بیوی کی عادتوں، خصلتوں سے خوش نہ ہو وہ جب اس کے سامنے جائے تو اس اسمِ مُبارک کو پڑھا کرے انشاء اللہ نیک خصلت ہو جائے گی۔ جو شخص شبِ جُمعہ میں اس اسمِ مُبارک کو ایک ہزار بار پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اسے نیک اعمال کی توفیق عطا فرمائیں گے۔
۵۷	اَلْحَمِیْدُ ۶۲	لائقِ تعریف	جو شخص ۴۵ دن تک متواتر ۹۳ مرتبہ تنہائی میں پڑھا کرے اسکی تمام بُری خصلتیں دُور ہو جائیں گی انشاء اللہ۔
۵۸	اَلْمُحْصِیْ ۱۴۸	سب کو علم و شمار میں رکھنے والا	جو شخص روٹی کے بیس ٹکڑوں پر روزانہ بیس مرتبہ یہ اسمِ مُبارک پڑھ کر دم کرے اور کھائے تو انشاء اللہ مخلوق اس کے لئے مسخر ہو جائے گی۔

خواص اور فوائد	معنیٰ	اسمائے حُسنیٰ	نمبر شمار
جو شخص سحر کے وقت حاملہ عورت کے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر ۹۹ مرتبہ "یَا مُبْدِئُ" پڑھے گا، انشاء اللہ حمل ضائع ہونے سے محفوظ رہے گا اور جب تک بچہ کامل نہ ہوگا وضع حمل نہ ہوگا۔	پہلی بار پیدا کرنے والا	اَلْمُبْدِئُ ۵۶	۵۹
گمشدہ شخص کو واپس بلانے کے لئے جب گھر کے سب آدمی سو جائیں تو گھر کے چاروں کونوں میں ستر ستر مرتبہ "یَا مُعِیْدُ" پڑھے، انشاء اللہ سات روز میں واپس آجائے گا یا پتہ چل جائے گا۔ جو شخص اس اسم مبارک کا وِرد کرے گا اسے بھولی ہوئی باتیں یاد آجائیں گی۔ اور جو شخص اس اسمِ مُبارک کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا۔ اس کی حیرت دُور ہو جائے گی۔	دوبارہ پیدا کرنے والا	اَلْمُعِیْدُ ۱۲۴	۶۰
جو شخص بیمار ہو وہ کثرت سے "اَلْمُحْیِیُ" کا وِرد رکھے یا اگر کسی بیمار پر دم کیا جائے تو انشاء اللہ جلد صحتیاب ہو جائے۔ جو شخص ۸۹ مرتبہ "اَلْمُحْیِیُ" پڑھ کر اپنے اُوپر دم کرے، وہ ہر طرح کی قید و بند سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا۔	زندگی دینے والا	اَلْمُحْیِیُ ۶۸	۶۱
جس شخص کا نفس اس کے قابو میں نہ ہو وہ سوتے وقت سینہ پر ہاتھ رکھ کر "اَلْمُمِیْتُ" پڑھتے پڑھتے سو جائے تو انشاء اللہ اس کا نفس مطیع ہو جائے گا۔ اگر کسی میں	موت دینے والا	اَلْمُمِیْتُ ۴۹۰	۶۲

نمبر شمار	اسمائے حسنیٰ	معنیٰ	خواص اور فوائد
			اسراف کی عادت ہو تو وہ اس اسمِ مُبارک کی کثرت سے تلاوت کرے تو یہ عادتِ بَد اس سے چھوٹ جائے گی اور شوقِ عبادت پیدا ہوجائے گی ۔
٦٣	اَلْحَیُّ ١٨	ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والا	جو شخص روزانہ تین ہزار مرتبہ "اَلْحَیُّ" کا وِرد رکھے گا وہ ان شاء اللہ کبھی بیمار نہ ہوگا۔ جو شخص اس اسمِ مُبارک کو چینی کے برتن پر مشک اور گلاب سے لکھ کر شیریں پانی سے دھو کر پیئے گا یا کسی دوسرے بیمار کو پلائے گا تو ان شاء اللہ شفائے کامل نصیب ہوگی ۔
٦٤	اَلْقَیُّوْمُ ١٥٦	سب کو قائم رکھنے اور سنبھالنے والا	جو شخص بکثرت اس اسمِ مُبارک "یَا قَیُّوْمُ" کا وِرد رکھے گا، ان شاء اللہ لوگوں میں اس کی عزت وساکھ زیادہ ہوگی ، اور تنہائی میں بیٹھ کر وِرد کرے گا تو ان شاء اللہ خوشحال ہوجائے گا۔ جو شخص صبح کی نماز کے بعد سے سورج نکلنے تک "یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ" کا وِرد کیا کرے، ان شاء اللہ اس کی سُستی اور کاہلی دُور ہوجائے۔ ان ہر دو اسماء کی تلاوت سے نیند کا غلبہ دُور ہوجاتا ہے اور مستعدی پیدا ہوجاتی ہے۔
٦٥	اَلْوَاجِدُ ١٤	ہر چیز کو پانے والا	جو شخص کھانا کھاتے وقت "یَا وَاجِدُ" کا وِرد رکھے، غذا اس کے قلب کی طاقت وقوت اور نورانیت کا باعث ہوگی، ان شاء اللہ۔

نمبر شمار	اسمائے حسنیٰ	معنیٰ	خواص اور فوائد
۶۶	اَلْمَاجِدُ ۴۸	بزرگی اور بڑائی والا	جو شخص تنہائی میں اس اسمِ مبارک کو اس قدر پڑھے کہ بے خود ہو جائے تو انشاء اللہ اس کے قلب پر انوارِ الٰہیہ ظاہر ہونے لگیں گے۔
۶۷	اَلْوَاحِدُ الْاَحَدُ ۱۹	ایک، اکیلا	جو شخص روزانہ ایک ہزار مرتبہ "اَلْوَاحِدُ الْاَحَدُ" پڑھا کرے گا، اس کے دل سے انشاء اللہ مخلوق کی محبت اور خوف جاتا رہے گا۔ جس شخص کی اولاد نہ ہوتی ہو وہ اس اسمِ مُبارک کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ اس کو اولادِ صالح نصیب ہوگی۔
۶۸	اَلصَّمَدُ ۱۳۴	بے نیاز	جو شخص سحر کے وقت سجدہ میں سر رکھ ۱۱۵ یا ۱۲۵ مرتبہ اس اسمِ مُبارک کو پڑھے گا اس کو انشاء اللہ ظاہری و باطنی سچائی نصیب ہوگی۔ اور جو شخص باوضو اس اسمِ مُبارک کا وِرد جاری رکھے وہ انشاء اللہ مخلوق سے بے نیاز ہو جائے گا۔ اور کبھی ظالموں کے ہاتھ میں گرفتار نہ ہوگا۔ اور جب تک اس اسمِ مُبارک کا ذکر کرتا رہے گا بھوک کا اثر نہ ہوگا۔
۶۹	اَلْقَادِرُ ۳۰۵	قدرت والا	جو شخص دو رکعت نماز پڑھ کر ۱۰۰ مرتبہ "یَا قَادِرُ" پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے دشمنوں کو ذلیل و رسوا فرما دیں گے (اگر وہ حق پر ہوگا)۔ اگر کسی شخص کو کوئی مشکل کام یا کسی کام میں دشواری یا دِقت پیش

نمبر شمار	اسمائے حسنیٰ	معنیٰ	خواص اور فوائد
			آجائے تو ۱۴۱ بار "یَا قَادِرُ" پڑھے انشاء اللہ وہ دشواری دُور ہو جائے گی۔
۷۰	اَلْمُقْتَدِرُ ۷۴۴	پوری قدرت رکھنے والا	جو شخص سو کر اٹھنے کے بعد بکثرت "یَا مُقْتَدِرُ" کا وِرد کیا کرے یا کم از کم بیس مرتبہ پڑھا کرے انشاء اللہ اسکے تمام کام آسان ہو جائیں گے۔
۷۱	اَلْمُقَدِّمُ ۱۸۴	پہلے اور آگے کرنے والا	جو شخص جنگ کے وقت کثرت سے "یَا مُقَدِّمُ" پڑھتا رہے گا اللہ تعالیٰ اسے (پیشقدمی کی) قوت یقیناً عطا فرما دیں گے اور دشمنوں سے محفوظ رکھیں گے۔ اور جو شخص ہر وقت "یَا مُقَدِّمُ" کا وِرد رکھے گا انشاء اللہ وہ اللہ تعالیٰ کا مطیع اور فرمانبردار بن جائے گا۔
۷۲	اَلْمُؤَخِّرُ ۸۴۶	پیچھے اور بعد میں رکھنے والا	جو شخص کثرت سے "یَا مُؤَخِّرُ" کا وِرد رکھے گا اسے انشاء اللہ سچی توبہ نصیب ہوگی، اور جو شخص روزانہ سو مرتبہ اس اسمِ مُبارک کو پابندی سے پڑھا کرے اس کو انشاء اللہ حق تعالیٰ کا ایسا قرب نصیب ہوگا کہ اس کے بغیر چین نہ آئے گا۔
۷۳	اَلْاَوَّلُ ۳۷	سب سے پہلا	جس شخص کے لڑکا نہ ہوتا ہو وہ چالیس دن تک چالیس مرتبہ روز "یَا اَوَّلُ" پڑھا کرے انشاء اللہ اسکی مُراد پوری ہوگی۔ جو شخص مسافر ہو وہ جُمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ "یَا اَوَّلُ" پڑھے، انشاء اللہ جلد وطن واپس بخیریت پہنچے گا۔

نمبر شمار	اسماء حسنیٰ	معنیٰ	خواص اور فوائد
۷۴	اَلْاٰخِرُ ۸۰۱	سب کے بعد	جو شخص روزانہ ایک ہزار مرتبہ "یَا اٰخِرُ" پڑھا کرے اس کے دل سے غیر اللہ کی محبت دُور ہو جائے گی اور انشاء اللہ ساری عمر کی کوتاہیوں کا کفارہ ہو جائے گا اور خاتمہ بالخیر ہوگا۔
۷۵	اَلظَّاهِرُ ۱۱۰۶	ظاہر و آشکارا	جو شخص نمازِ اشراق کے بعد پانچ سو مرتبہ "یَا ظَاهِرُ" کا ورد کیا کرے، اللہ تعالیٰ اسکی آنکھوں میں روشنی اور دل میں نور عطا فرما دیں گے، انشاء اللہ۔
۷۶	اَلْبَاطِنُ ۶۲	پوشیدہ و پنہاں	جو شخص روزانہ ۳۳ مرتبہ "یَا بَاطِنُ" پڑھا کرے گا انشاء اللہ اس پر باطنی اسرار ظاہر ہونے لگیں گے اور اس کے قلب میں انس و محبتِ الٰہی پیدا ہوگی۔ جو شخص دو رکعت نماز ادا کر کے "هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ" پڑھا کرے، انشاء اللہ اسکی تمام حاجتیں پوری ہوں گی اور تمام خیالاتِ باطلہ دُور ہو جائیں گے۔
۷۷	اَلْوَالِیُ ۴۷	متولی اور متصرف	جو شخص کثرت سے "یَا وَالِیُ" کا ورد رکھے گا وہ ناگہانی آفتوں سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا۔ کورے آبخورے پر یہ اسمِ مُبارک لکھ کر اس میں پانی بھر کر مکان میں چھڑکے گا تو وہ مکان بھی انشاء اللہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ اگر کسی کو مسخر کرنا چاہے تو گیارہ مرتبہ

نمبر شمار	اسماء حسنیٰ	معنیٰ	خواص اور فوائد
			یہ اسمِ مُبارک پڑھے انشاء اللہ وہ فرمانبردار ہوجائے گا۔ اس اسمِ مُبارک کی کثرت بجلی کی کڑک سے بھی محفوظ رکھتی ہے۔
۷۸	اَلْمُتَعَالِ ۵۵۱	سب سے بلند و برتر	جو شخص کثرت سے "یَا مُتَعَالِی" کا وِرد رکھے انشاء اللہ اس کی تمام مشکلات رفع ہوجائیں گی۔ اور جو عورت حالتِ حیض میں کثرت سے اس اسمِ مُبارک کا وِرد رکھے، انشاء اللہ اسکی تکلیف رفع ہوگی۔
۷۹	اَلْبَرُّ ۲۰۲	بڑا اچھا سلوک کرنے والا	جو شخص (نعوذ باللہ) شراب نوشی اور زنا کاری جیسے بدترین گناہوں میں مُبتلا ہو وہ روزانہ سات مرتبہ یہ اسمِ مُبارک پڑھے، انشاء اللہ ان گناہوں کی رغبت جاتی رہے گی۔ جو شخص حُبِّ دُنیا میں مُبتلا ہو وہ اس اسمِ مُبارک کو بکثرت پڑھتا رہے، انشاء اللہ دُنیا کی محبّت اس کے دل سے جاتی رہے گی۔ جو شخص اپنے بچّہ کے پیدا ہونے کے بعد اس سات مرتبہ اس اسمِ مُبارک کو پڑھ کر دم کرے اور اللہ کے سپرد کردے، وہ بلوغ تک تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا اور نیک بخت اُٹھے گا۔
۸۰	اَلتَّوَّابُ ۴۰۹	بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا	جو شخص نمازِ چاشت کے بعد ۳۶۰ مرتبہ اس اسمِ مُبارک کو پڑھا کرے، انشاء اللہ اسے سچّی توبہ نصیب ہو۔ جو شخص کثرت سے اس اسمِ مُبارک کو پڑھا کریگا انشاء اللہ

نمبر شمار	اسمائے حسنیٰ	معنیٰ	خواص اور فوائد
			اس کے تمام کام آسان ہوں گے۔ اگر کسی ظالم پر دس مرتبہ پڑھ کر پھونکا جائے تو ان شاء اللہ اس سے خلاصی نصیب ہو گی۔
۸۱	اَلْمُنْتَقِمُ ۶۳۰	بدلہ لینے والا	جو شخص حق پر ہو اور دشمن سے بدلہ لینے کی اس میں قدرت نہ ہو وہ تین جمعہ تک بکثرت "یَا مُنْتَقِمُ" پڑھے، اللہ تعالیٰ خود اس سے انتقام لیں گے۔ (یہ عمل ناحق ہرگز نہ کیا جائے، بہت سخت گناہ ہے)۔
۸۲	اَلْعَفُوُّ ۱۵۶	بہت زیادہ معاف کرنے والا	جو شخص کثرت سے "یَا عَفُوُّ" پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو ان شاء اللہ معاف فرما دیں گے، اور اسے رضائے الٰہی حاصل ہو گی۔
۸۳	اَلرَّءُوْفُ ۲۸۶	بہت بڑا مشفق	جو شخص بکثرت "یَا رَءُوْفُ" کا ورد رکھے گا مخلوق اس پر مہربان ہو جائے گی اور وہ مخلوق پر۔ اور جو شخص دس مرتبہ درود شریف اور دس مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے تو ان شاء اللہ اس کا غصہ رفع ہو جائے گا یا کسی غضبناک شخص پر دم کیا جائے تو اس کا غصہ رفع ہو جائے۔
۸۴	مَالِكُ الْمُلْكِ ۲۱۲	ملکوں کا مالک	جو شخص "یَا مَالِكَ الْمُلْكِ" کو ہمیشہ پڑھتا رہے گا اللہ تعالیٰ اس کو غنی اور لوگوں سے بے نیاز فرما دیں گے اور وہ کسی کا محتاج نہ رہے گا۔

نمبر شمار	اسمائے حسنیٰ	معنیٰ	خواص اور فوائد
۸۵	ذُوالجَلَالِ وَالْاِکْرَام ۱۱۰۰	عظمت وجلال اور اکرام والا	جو شخص کثرت سے "یَا ذَا الجَلَالِ وَالْاِکْرَام" پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو عزت وعظمت اور مخلوق سے استغناء عطا فرمادیں گے۔
۸۶	المُقْسِطُ ۲۰۹	عدل و انصاف قائم کرنے والا	جو شخص روزانہ اس اسمِ مبارک کو پڑھا کرے گا وہ انشاء اللہ شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر کسی خاص اور جائز مقصد کے لئے سات سو (۷۰۰) مرتبہ اس اسمِ مبارک کو پڑھے گا انشاء اللہ وہ مقصد حاصل ہوگا۔
۸۷	الجَامِعُ ۱۱۴	سب کو جمع کرنے والا	جس شخص کے اعزاء یا احباب منتشر ہوگئے ہوں وہ چاشت کے وقت غسل کرکے اور آسمان کی طرف منہ کرکے دس مرتبہ "یَا جَامِعُ" پڑھے اور ایک انگلی بند کرلے۔ اسی طرح ہر دس مرتبہ پر ایک انگلی بند کرتا جائے۔ آخر میں دونوں ہاتھ منہ پر پھیرے، انشاء اللہ جلد جمع ہوجائیں گے۔ اگر کوئی چیز گم ہوجائے تو "اَللّٰھُمَّ یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ اِجْمَعْ ضَالَّتِیْ" پڑھا کرے وہ چیز اُسے انشاء اللہ مل جائے گی۔ جائز محبت کے لئے بھی یہ دُعا بے مثال ہے۔
۸۸	الغَنِیُّ ۱۰۶۰	بڑا بے نیاز و بے پرواہ	جو شخص روزانہ ستر (۷۰) مرتبہ "یَا غَنِیُّ" پڑھا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے مال میں برکت عطا فرمائیں گے اور انشاء اللہ کسی کا محتاج نہ رہے گا۔ جو شخص کسی ظاہری

نمبر شمار	اسماء حسنیٰ	معنیٰ	خواص اور فوائد
			و باطنی مرض یا بلا میں گرفتار ہو وہ اپنے تمام اعضاء و جسم پر پڑھ کر دم کیا کرے انشاء اللہ نجات پائے گا۔
۸۹	اَلْمُغْنِیُ ۱۱۰۰	بے نیاز و غنی بنا دینے والا	جو شخص اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر گیارہ سو گیارہ مرتبہ وظیفہ کی طرح یہ اسم مبارک پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسکو ظاہری و باطنی غنا، عطا فرمائیں گے۔ صبح کی نماز کے بعد پڑھے یا عشاء کی نماز کے بعد پڑھے، اس کے ساتھ سُورۂ مُزمّل بھی تلاوت کرے۔ اگر اس اسم مُبارک کو بیوی سے صُحبت سے پیشتر پڑھے تو بیوی کو اس سے محبّت پیدا ہو جائے گی۔
۹۰	اَلْمَانِعُ ۲۰۱	روک دینے والا	اگر بیوی سے جھگڑا یا ناچاقی ہو تو بستر پر لیٹتے وقت ۲۰ مرتبہ یہ اسمِ مُبارک پڑھا کرے انشاء اللہ جھگڑا اور ناچاقی دُور ہو جائے گی اور باہمی انس و محبّت پیدا ہو جائے گی۔ جو شخص بکثرت اس اسم مُبارک کا ورد رکھے گا انشاء اللہ ہر شر سے محفوظ رہے گا۔ اگر کسی خاص اور جائز مقصد کیلئے پڑھے تو انشاء اللہ وہ حاصل ہو جائے گا۔
۹۱	اَلضَّآرُّ ۱۰۰۱	ضرر پہنچانے والا	جو شخص شبِ جمعہ میں سو (۱۰۰) مرتبہ "یَاضَآرُّ" پڑھا کرے وہ انشاء اللہ تمام ظاہری اور باطنی آفتوں سے محفوظ رہے گا اور قربِ خداوندی اسے حاصل ہو گا۔

نمبر شمار	اسمائے حسنیٰ	معنیٰ	خواص اور فوائد
۹۲	اَلنَّافِعُ ۱۶۱	نفع پہنچانے والا	جو شخص کشتی یا کسی اور سواری میں سوار ہونے کے بعد "یَانَافِعُ" کثرت سے پڑھتا رہے ان شاء اللہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔ یا کسی بھی کام کے شروع کرتے وقت ۱۴۱ مرتبہ "یَانَافِعُ" پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ کام حسبِ منشا ہوگا۔ جو شخص بیوی سے جماع کے وقت یہ اسمِ مبارک پڑھ لیا کرے اسے انشاء اللہ اولادِ صالح نصیب ہو اور بیوی کو اس سے محبت ہوگی۔
۹۳	اَلنُّوْرُ ۲۵۶	روشن اور نور بخشنے والا	جو شخص شبِ جمعہ میں سات مرتبہ سورۃ نور اور ایک ہزار ایک مرتبہ اس اسمِ مبارک کو پڑھا کرے تو ان شاء اللہ اسکا دل نورِ الٰہی سے منور ہو جائے گا۔
۹۴	اَلْهَادِیُ ۲۰	سیدھا راستہ دکھانے والا اور اس پر چلانے والا	جو شخص ہاتھ اٹھا کر آسمان کی طرف منہ کر کے بکثرت "یَاهَادِیُ" پڑھے اور آخر میں چہرہ پر ہاتھ پھیر لے تو اس کو ان شاء اللہ کامل ہدایت نصیب ہوگی اور اہلِ معرفت میں شامل ہوگا۔ یہ عمل اہلِ حکومت کے لئے بھی مناسب ہے۔
۹۵	اَلْبَدِیْعُ ۸۶	بے مثال چیزوں کو ایجاد کرنے والا	جس شخص کو کوئی غم یا مصیبت یا کوئی بھی مشکل پیش آئے وہ ایک ہزار مرتبہ "یَابَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ" پڑھے، ان شاء اللہ کشائش نصیب ہوگی۔ جو شخص اس اسمِ مبارک کو باوضو پڑھتے ہوئے سو جائے تو جس کام کا

نمبر شمار	اسماء حسنیٰ	معنیٰ	خواص اور فوائد
			ارادہ ہو وہ یقیناً خواب میں نظر آجائے گا۔ جو شخص نماز عشاء کے بعد "یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ" بارہ سو بارہ مرتبہ بارہ دن پڑھے گا تو جس کام یا مقصد کے لئے پڑھے گا انشاء اللہ وہ پورا عمل ختم ہونے سے پہلے حاصل ہو جائے گا۔ (آزمودہ ہے)
۹۶	اَلْبَاقِیُ ۱۱۳	ہمیشہ ہمیشہ باقی رہنے والا	جو شخص اس اسمِ مبارک کو ایک ہزار مرتبہ جمعہ کی رات میں پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو ہر طرح کے ضرر و نقصان سے محفوظ رکھیں گے اور انشاء اللہ اس کے تمام نیک عمل مقبول ہوں گے۔
۹۷	اَلْوَارِثُ ۷۰۷	سب کے بعد موجود رہنے والا	جو شخص طلوعِ آفتاب کے وقت سو مرتبہ "یَاوَارِثُ" پڑھے گا انشاء اللہ ہر رنج و غم اور سختی و مصیبت سے محفوظ رہے اور خاتمہ بالخیر ہوگا۔ اور جو شخص مغرب و عشاء کے درمیان ایک ہزار مرتبہ پڑھے ہر طرح کی تکلیف و پریشانی سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا اور حسرت دفع ہوگی۔
۹۸	اَلرَّشِیْدُ ۵۱۴	راستی اور نیکی کو پسند کرنے والا	جس شخص کو اپنے کسی مقصد یا کام کی تدبیر سمجھ میں نہ آتی ہو وہ مغرب و عشاء کے درمیان ایک ہزار مرتبہ "یَارَشِیْدُ" پڑھے تو انشاء اللہ خواب میں تدبیر نظر آجائے گی یا دل میں اس کا القاء ہو جائے گا۔ اگر روزانہ اس اسمِ مبارک کا

نمبر شمار	اسمائے حُسنیٰ	معنیٰ	خواص اور فوائد
			وِرد رکھے تو تمام مشکلات انشاء اللہ دُور ہو جائیں گی اور کاروبار میں دن رات چوگنی ترقی ہوگی۔ جو شخص عشاء کے بعد اس اسمِ مُبارک کو یومیہ سو بار پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت کے اسباب پیدا فرما دیں گے انشاء اللہ۔
۹۹	الصَّبُوْرُ ۲۹۸	بہت صبر و تحمل والا	جو شخص طلوعِ آفتاب سے پہلے سو مرتبہ اس اسمِ مُبارک کو پڑھے وہ انشاء اللہ اس دن ہر مُصیبت سے محفوظ رہے گا اور دشمنوں، حاسدوں کی زبانیں بند رہیں گی۔ جو شخص کسی بھی طرح کی مُصیبت میں گرفتار ہو وہ ایک ہزار بیس مرتبہ اِس اسمِ مُبارک کو پڑھے انشاء اللہ اس سے نجات پائے گا اور اطمینان قلب نصیب ہوگا۔

کتابوں میں تو ان اسماءِ مُبارکہ کے اور بھی بے شمار خواص اور فضیلتیں مذکور ہیں مگر اخلاص و اعتقاد اور یقین و ایمان کے ساتھ اس قدر بھی کافی ہیں۔ اللہ سُبحانہ وتعالیٰ ہمیں ان اسماءِ مُبارکہ کی برکات سے نوازے اور دُنیا اور آخرت میں انہیں ہماری نجات کا ذریعہ بنائے۔ آمین ثم آمین۔

نوٹ: اسماءِ حُسنیٰ کے کالم میں ہر اسم مُبارک کے نیچے اس اسم پاک کے اعداد ابجد بھی لکھ دئے گئے ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

باب دہم

خزانۂ درود وسلام

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝ (سُورۃ الاحزاب، آیت ۵۶)

ترجمہ: بیشک اللہ تعالیٰ اور اسکے فرشتے رحمت (درُود) بھیجتے ہیں ان پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) پر۔ اے ایمان والو! تم بھی آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر رحمت (درود) بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔

درود شریف کی فضیلت و برکات

درود شریف کی فضیلت و برکات اس قدر ہیں کہ تمام مشکلات اور مصائب کا حل اس کے ورد میں مضمر ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ نے قرآن پاک میں کسی عمل کی تلقین کے بارے میں یہ نہیں فرمایا کہ میں یہ کام کرتا ہوں لہٰذا تم بھی کیا کرو، مگر درود شریف کے بارے میں قرآن پاک کی سُورۃ الاحزاب آیت ۵۶ میں خاص طور پر فرماتے ہیں کہ: اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○ ترجمہ: "اللہ پاک اور اس کے فرشتے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود و سلام بھیجتے ہیں۔ پس اے ایمان والو! تم بھی ان (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود و سلام بھیجو۔" سبحان اللہ کتنا عظیم ذکر ہے، جس کے ذاکر خود اللہ پاک ہیں۔ اس بات پر غور کریں تو یہ نتیجہ سامنے آتا ہے کہ درود شریف اللہ پاک کی بارگاہ میں قبول ہی قبول ہے، تو جس دُعا کے اوّل و آخر درود شریف پڑھا جائے گا وہ دُعا نہ قبول ہوگی۔ حضرت عمر بن خطاب ؓ فرماتے ہیں کہ دُعا آسمان و زمین کے درمیان معلق رہتی ہے اور اسکا کچھ حصہ اُوپر نہیں چڑھتا جب تک کہ تو اپنے نبی کریم علیہ الصّلوٰۃ والسّلام پر درود پاک نہ بھیجے۔

درود شریف کے فضائل و مناقب اور احکام اتنے زیادہ ہیں کہ اس پر مفصل اور مختصر سینکڑوں کتابیں (بلا مبالغہ) لکھی جا چکی ہیں۔ انہی مستند و معتبر کُتب سے منتخب کی گئی چند احادیث مُبارکہ ملاحظہ فرمائیے کہ جن میں درود شریف کی فضیلت و برکات کا بیان ہے:-

◓ حضرت ابو طلحہؓ فرماتے ہیں کہ ایک دن حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خوش و خرم تشریف لا رہے تھے، ارشاد فرمایا: میرے پاس حضرت جبرائیلؑ تشریف لائے اور کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ اس بات پر راضی نہیں کہ آپ کا کوئی اُمّتی آپ پر ایک بار درود پاک پڑھے تو میں اس پر دس بار درود پاک پڑھوں، آپ کا اُمّتی آپ پر ایک بار سلام پڑھے اور میں اس پر دس بار سلام پڑھوں۔

◓ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے جُمعہ کے دن مُجھ پر درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس کے اسّی سالہ گناہ معاف فرمادے گا۔

◓ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میرا جو اُمّتی خلوص دل کے ساتھ مجھ پر درود شریف پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس پر دس بار درود بھیجے گا۔ اس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھے گا۔ اس کے دس درجات بلند ہوں گے اور دس بُرائیاں مٹادی جائیں گی۔

◓ ایک حدیث شریف میں آیا ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ہر روز سو مرتبہ درود شریف پڑھے اسکی سو حاجات پوری کیجائیں گی، جن میں سے تیس دُنیا میں اور باقی آخرت میں پوری کی جائیں گے۔

◓ بیہقی نے لکھا ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص میری قبر پر درود پاک پڑھتا ہے اس کو میں خود سُنتا ہوں اور جو مجھ سے فاصلہ پر پڑھتا ہے وہ میرے پاس (فرشتوں کے ذریعے سے) پہنچا دیا جاتا ہے۔

اسی طرح بے شمار احادیثِ مُبارکہ سے درود شریف کی برکات ثابت ہیں مگر یہاں ہم درج بالا پر ہی اکتفا کرتے ہیں۔ اللہ پاک مجھے اور آپ کو درود شریف کی کثرت نصیب فرمائے۔ آمین ثم آمین یارب العالمین

چالیس احادیث کی حفاظت کا انعام

حضرت ابنِ مسعودؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: جس نے میری امت کے لئے چالیس حدیثیں یاد کیں (یا محفوظ کیں یا پہنچائیں) جن سے اللہ تعالیٰ نے ان کو نفع پہنچایا، (روزِ قیامت) اسے کہا جائے گا جنت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہوجا۔

(حلیۃ الاولیاء، بدور السافرہ، درِ منثور، شرف اصحاب الحدیث، علل متناہیہ)

زیارت کا شرف حاصل ہوگا۔

جسے خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت حاصل کرنے کا شوق ہو، وہ ان میں سے کسی بھی درود شریف کا انتخاب کرلے، انشاء اللہ پانچ جمعہ تک خداوندِ تعالیٰ کے فضل سے زیارت سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے سرفراز ہوگا۔

(۱) شبِ جمعہ کو دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے آیۃ الکرسی گیارہ بار اور سورۃ اخلاص گیارہ بار اور سلام پھیرنے کے بعد یہ درود شریف (۱۰۰) سو بار پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

وَاٰلِہٖ وَسَلِّمْ ط

(۲) روایت ہے کہ جو شخص دو رکعت نماز شبِ جمعہ میں ادا کرے اور اس میں ہر رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ اخلاص پچیس بار اور سلام کے بعد یہ درود شریف پڑھے :-

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ ط

(۳) حضرت سعد بن عطار سے مروی ہے کہ جو شخص پاک بستر پر سوئے اور سوتے وقت یہ دُعا پڑھے اور دائیں ہاتھ کا سرہانہ بنا کر نیند کرے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے گا۔

دُعا یہ ہے :-

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ
اَنْ تُرِيَنِيْ فِيْ مَنَامِيْ وَجْهَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَةً تَقَرُّبِهَا
عَيْنِيْ وَتَشْرَحُ بِهَا صَدْرِيْ وَتَجْمَعُ بِهَا
شَمْلِيْ وَتَفْرَجُ بِهَا كُرْبَتِيْ وَتَجْمَعُ بِهَا
بَيْنِيْ وَبَيْنَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدَّرَجَاتِ
الْعُلٰى ثُمَّ لَا نَفْرِقُ بَيْنِيْ وَبَيْنَهٗ اَبَدًا
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

(۴) حضرت مؤلف قطب الارشاد فرماتے ہیں کہ اوّل درود شریف

جو زیارت کے لئے مخصوص ہیں پڑھ لئے جائیں، اس کے بعد اس مندرجہ بالا
دُعا کو پڑھیں تو زیادہ بہتر اور اقرب الی القبول ہے۔

(۵) سُورۃ الکوثر جو پارہ تیس میں ہے اس کو جو شخص رات کے وقت
ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر باوضو سو جائے وہ شخص شرفِ زیارت سے مشرف ہوگا۔
قطب الارشاد میں لکھا ہے کہ یہ عمل مجرب ہے۔

(۶) قطب الارشاد میں صفحہ ۳۸۶ میں بعض مشائخ سلف سے نقل کیا
ہے کہ جو شخص اس صیغۂ درود شریف کو بکثرت پڑھے گا وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
کی زیارت سے عالمِ رؤیا میں مشرف ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا
اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ؕ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ
وَصَلِّ عَلٰى جَسَدِهٖ فِى الْاَجْسَادِ وَصَلِّ
عَلٰى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِى الْقُبُوْرِ ؕ

(۷) حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنے کا ایک عمل یہ
ہے کہ: رات کو سونے سے قبل اوّل وضو کرے اور پاک کپڑے پہنے اور قبلہ رُخ

ہو کر سورۃ وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا سات مرتبہ پڑھے اور سورۃ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى سات مرتبہ پڑھے، پھر قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ سات مرتبہ پڑھے، پھر بالحاح (یعنی پوری توجہ اور عاجزی کے ساتھ) زیارت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے دُعا کرے۔ اُمید ہے کہ یہ عمل متواتر سات رات کرنے سے زیارت جمال جہاں آرا سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوگا۔

(۸) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل کرنے کے اسباب میں سے ایک سبب یہ ہے کہ ہمیشہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر طہارت سے تحائف صلوٰۃ بصیغہ:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ

كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

(۹) یہ درود شریف بھی زیارت کی سعادت حاصل کرنے کیلئے مجرب ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَسَدِهٖ فِى الْاَجْسَادِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى قَبْرِهٖ فِى الْقُبُوْرِ

(۱۰) مفاخر الاسلام میں ہے کہ جو شخص جُمعہ کے دن اس طرح حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ہزار بار درود بھیجے،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ اِلنَّبِىِّ الْاُمِّىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ط

تو وہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو خواب میں دیکھے گا یا وہ شخص بہشت میں اپنی منزل دیکھ لے گا، اگر نہ دیکھے تو پھر اس کو پڑھے یہاں تک کہ پانچ جمعہ تک خداوندِ تعالیٰ کے فضل سے زیارت سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے سرفراز ہوگا۔

خاص خاص درود شریف کے خاص خاص فضائل

درود شریف کن الفاظ سے پڑھنا چاہیے؟

حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے حضرت کعب رضی اللہ عنہ کی ملاقات ہوئی، وہ فرمانے لگے: میں تجھے ایک ایسا ہدیہ دوں جو مجھے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عطا فرمایا ہے۔ میں نے عرض کیا ضرور مرحمت فرمائیے۔ انہوں نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) یہ تو اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتلا دیا کہ آپ پر سلام کیسے بھیجیں؛ (جیسا کہ نماز میں اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ پڑھنے کا حکم ہے)۔ آپ پر درود شریف کن الفاظ کے ساتھ پڑھیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب صحابہ سے ارشادِ مبارک فرمایا، کہو:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ
عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ
حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ (صحیح بخاری شریف صفحہ ۹۴۰ جلد ۲)

تریاق مجرّب

صلحا میں سے ایک صاحب نے حضرت شیخ شہاب الدین ابن ارسلان (جو بڑے زاہد اور عالم تھے) کو خواب میں دیکھا اور ان سے اپنے مرض کی شکایت اور تکلیف کہی، تو انھوں نے فرمایا: تو تریاق مجرّب سے کہاں غافل ہے۔ یہ درود شریف پڑھا کر۔ خواب سے اٹھنے کے بعد ان صاحب نے کثرت سے اس درود کو پڑھا اور ان کا مرض زائل ہوگیا۔ (فضائل درود)
(تمام وبائی اور موذی امراض کے لئے مجرّب ہے)۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی رُوْحِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰی قَلْبِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ
وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَبْرِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔

ترجمہ: خداوندا! اپنی خاص رحمت اور سلام اور برکت نازل فرما سیدنا محمدؐ کی رُوح پر، درمیان ارواح تمام انبیاء کے، اور خاص رحمت اور سلام نازل فرما سیدنا محمدؐ کے قلب مُبارک پر، درمیان قلوب تمام انبیاء کے، اور خاص رحمت اور سلام نازل فرما حضرت محمدؐ کے جسم اطہر پر، درمیان جسموں تمام انبیاء کے، اور خاص رحمت اور سلام نازل فرما سیدنا محمدؐ کی قبر پر، درمیان قبروں تمام انبیاء کے۔

اسّی ۸۰ سال کے گناہ معاف اور اسّی ۸۰ سال کی عبادت کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ط

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر درود بھیجنا پل صراط پر گزرنے کے وقت نور ہے، اور جو شخص جُمعہ کے دن اسّی ۸۰ دفعہ مجھ پر درود شریف پڑھے اس کے اسّی ۸۰ سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ کہا گیا یا رسول اللہ! آپ پر درود کس طرح پڑھا جائے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس طرح یہ درود شریف پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ ط (القول البدیع للسخاویؒ)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت واجب ہو جائے۔

یہ درود شریف حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے مرفوعًا مروی ہے، اور ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص میرے لئے وسیلہ کی دُعا کرے گا اس پر میری شفاعت اترے گی یعنی محقق ہو جائے گی۔ دوسری جگہ ارشاد ہے کہ واجب ہو جائے گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّاَبْلِغْهُ
الْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ مِنَ الْجَنَّةِ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهٗ
وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ مَوَدَّتَهٗ وَفِي الْاَعْلَيْنَ
ذِكْرَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

(فضائلِ درود)

شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

حضرت رویفع رضی اللہ عنہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اس طرح کہے،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ
الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

(الترغیب، صفحہ ۱۶۳۔ جلد ۳، بروایت بزار و معجم اوسط للطبرانی)

مال میں برکت ہوگی

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ مبارک ہے کہ جس شخص کو منظور ہو کہ میرا مال بڑھ جائے وہ یوں کہا کرے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ (طبرانی)

امام شافعیؒ کا اعزاز

روضۃ الاحباب میں امام اسماعیل بن ابراہیم مدنی سے مروی ہے کہ انہوں نے امام شافعیؒ کو انتقال کے بعد خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپؒ سے کیا معاملہ کیا۔ وہ بولے مجھے بخش دیا اور حکم دیا کہ مجھ کو تعظیم واحترام کے ساتھ بہشت میں لیجاویں، اور سب برکت ایک درود کی ہے جس کو پڑھا کرتا تھا۔ میں نے پوچھا، وہ کونسا درود ہے، فرمایا یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ

(حاشیہ حصن حصین)

ہر مصیبت سے نجات کے لئے

مناہج الحسنات میں ابنِ فاکہانی کی کتاب فجرِ منیر سے نقل کیا ہے کہ ایک بزرگ شیخ صالح موسیٰ ضریر تھے، انہوں نے اپنا گزرا ہوا قصہ مجھ سے بیان کیا کہ ایک جہاز ڈوبنے لگا۔ میں اس میں موجود تھا۔ اس وقت مجھ کو غنودگی سی ہوئی۔ اس حالت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو یہ درود تعلیم فرما کر ارشاد فرمایا کہ جہاز والے اس کو ہزار بار پڑھیں۔ ہنوز تین سو بار تک نوبت پہنچی تھی کہ جہاز نے نجات پائی۔ وہ درود شریف یہ ہے:-

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَكَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

فائدہ: حکیم الامت حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے زاد السعید کے حاشیہ پر اس درود شریف کا کثرت سے پڑھنا اور مکان میں لکھ کر چسپاں کرنا تمام

امراضِ وبائیہ ہیضہ وطاعون وغیرہ سے حفاظت کے لئے مفید اور مجرب لکھا ہے اور یہ کہ قلب کو عجیب اطمینان بخشتا ہے۔

اس درود شریف کے پڑھنے والے کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خصوصی اِکرام فرمایا۔

اس درود شریف کے پڑھنے والے کا حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خصوصی اکرام فرمایا، اس کو قریب بٹھایا، اس پر صحابہ رضی اللہ عنہم کو تعجب ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ صاحب یہ درود پڑھا کرتے تھے۔

(القول البدیع، مختصر الحزب الاعظم)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ترجمہ: الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت سیدنا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر جیسی تو ان کے لئے پسند فرمائے اور جس سے تو خوش ہو۔
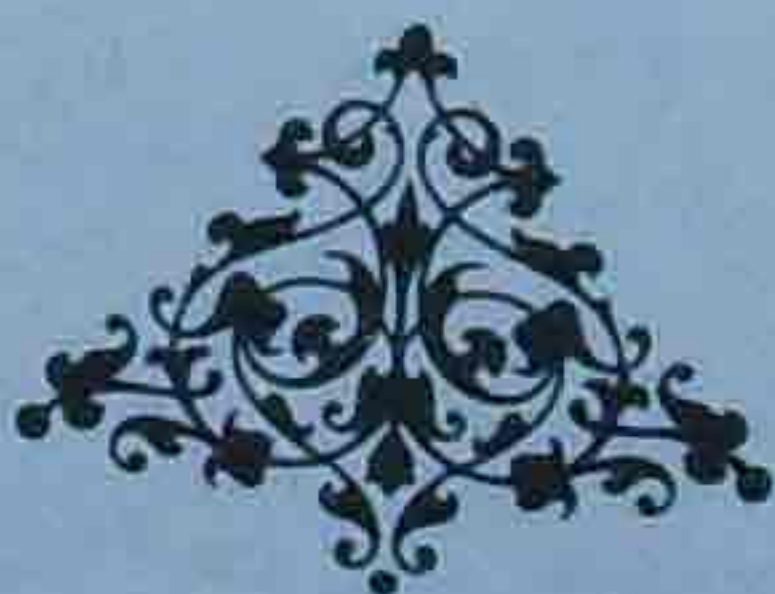
چند مستند درود شریف

(۱)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ ؕ

(نسائی، کتاب الدعوات، ابن ماجہ)

(۲)

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ ؕ

(۳)

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمَ ؕ

(۴)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّةٍ ؕ

(۵)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ ؕ

(۶)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
وَعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ ؕ (ابوداؤد، الصلاۃ)

(۷)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَمُسْتَحِقُّهٗ ؕ

(۸)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَكُوْنُ لَكَ
رِضًى وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً ؕ

(۹)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ ؕ

(نسائی، کتاب السہو)

(۱۰)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ
صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ ؕ

(۱۱)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ
اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِكَ ؕ

(۱۲)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ، وَصَلَّى اللّٰهُ

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اَهْلِ بَیْتِهٖ ط

۱۳

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ذِی الْعِزِّ وَالْكِبْرِیَآءِ، وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْاَنْبِیَآءِ ط

۱۴

جَزَی اللّٰهُ تَعَالٰی عَنَّا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ اَهْلُهٗ ط (سعادت الدارین، ترغیب)

۱۵

صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی وَمَلآئِكَتُهٗ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ، وَعَلَیْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط

۱۶

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ط

۱۷

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا

غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ؕ

(۱۸)

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

مَّجِيْدٌ ؕ (احمد، مسند الصحابہ بعد العشرۃ)

(۱۹)

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى وَمَلٰٓئِكَتُهٗ عَلَى النَّبِيِّ

الْاُمِّيِّ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ؕ

(ذریعۃ الوصول الیٰ جناب الرسول)

(۲۰)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

وَالْمُسْلِمَاتِ ؕ (الادب المفرد، المستدرک حاکم، ذریعۃ الوصول)

(۲۱)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا

اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَيْهِ كَمَا يَنْبَغِيْ

اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ؕ

(جذب القلوب، سعادۃ الدارین، ذریعۃ الوصول)

(۲۲)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ (وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ) وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ؕ (احمد، مسند الشامیین)

(۲۳)

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰتِهِ سُؤْلَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ؕ

(۲۴)

اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَاجْعَلْ فِى الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهٗ وَفِى الْعَالِيْنَ دَرَجَتَهٗ وَفِى الْمُقَرَّبِيْنَ دَارَهٗ ؕ

(۲۵)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَفِی الْاٰخِرِیْنَ وَفِی
الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ط

(٢٦)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ
وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَا فِیْ جَمِیْعِ الْقُرْاٰنِ
حَرْفًا حَرْفًا وَّبِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا ط

(٢٧)

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا سَامِعِیْنَ مُطِیْعِیْنَ، وَاَوْلِیَآءَ
مُخْلِصِیْنَ وَرُفَقَآءَ مُصَاحِبِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ اَبْلِغْہُ
مِنَّا السَّلَامَ، وَارْدُدْ عَلَیْنَا مِنْہُ السَّلَامَ ط

(٢٨)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی
کُلِّ نَبِیٍّ وَّمَلَکٍ وَّوَلِیٍّ، عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ،
وَعَدَدَ کَلِمَاتِ رَبِّنَا التَّآمَّاتِ الْمُبَارَکَاتِ ط

(٢٩)

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ

الْقَآئِمَةِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ
وَاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالشَّفَاعَةَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط

(۳۰)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰی
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

(ابن ابی شیبہ، فضل الصلاۃ علی النبیؐ)

(۳۱)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط
(ابوداؤد، الصلاۃ)

(۳۲)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ
عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ وَصَلَّيْتَ عَلٰی
اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط
(باب الصلاۃ علی النبیؐ)

(۳۳)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی اَنْبِیَآئِکَ وَالْمُرْسَلِیْنَ
وَمَلآئِکَتِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ، وَاَھْلِ طَاعَتِکَ
اَجْمَعِیْنَ مِنْ اَھْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ
اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

(۳۴)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ
وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ
وَذُرِّیَّاتِہٖ، عَدَدَ خَلْقِکَ، وَرِضَا نَفْسِکَ
وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ۔

(۳۵)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ
وَرَسُوْلِکَ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ
وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ۔

(ابنِ ماجہ، اقامۃ الصلاۃ والسُّنۃ فیہا)

(۳۶)

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ بِحَقِّ كُلِّ اٰيَةٍ اَنْزَلْتَهَا فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ مِّنِّيْ تَحِيَّةً وَّسَلَامًا ؕ

(۳۷)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ؕ (احمد، طبرانی کبیر عن زید بن خارجہ، سند صحیح)

(۳۸)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ؕ (احمد، طبرانی)

(۳۹)

اَللّٰھُمَّ قَدْ جَعَلْتَ صَلَوَاتِکَ وَرَحْمَتَکَ
وَمَغْفِرَتَکَ وَرِضْوَانَکَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ
وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ ط اَللّٰھُمَّ فَاجْعَلْ صَلَوَاتِکَ
وَرَحْمَتَکَ وَمَغْفِرَتَکَ وَرِضْوَانَکَ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ ط

(۴۰)

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَبَرَکَاتِکَ
عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ
الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا
صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

(امام ابن قیمؒ، نسائی)

(۴۱)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ

عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ؕ

(النسائی، کتاب السہو۔ مؤطا مالک۔ الدارمی)

(۴۲)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ
کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ
عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ؕ

(ابن ماجہ، اقامۃ الصلاۃ والسُّنۃ فیہا)

(۴۳)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اَزْوَاجِہٖ
وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ
کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ
حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ؕ (مُسلم، الصّلاۃ۔ النسائی)

(۴۴)

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَرَحْمَتَکَ وَبَرَکَاتِکَ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا جَعَلْتَھَا
عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ
حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ؕ (مسند احمد)

(۴۵)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَصَلِّ عَلَیْنَا
مَعَھُمْ ؕ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی
اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ
وَبَارِکْ عَلَیْنَا مَعَھُمْ ؕ (ذریعۃ الوصول بحوالہ طبرانی)

(۴۶)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
وَعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی
اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی
مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ؕ (احمد، مسند الشامیین)

(۴۷)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ اٰمَنَ بِكَ وَبِكِتَابِكَ وَاَعْطِهٖ اَفْضَلَ رَحْمَتِكَ وَاٰتِهِ الشَّرَفَ عَلٰى خَلْقِكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاَجْزِهٖ خَيْرَ الْجَزَآءِ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ؕ

(جذب القلوب، شیخ عبدالحق محدث دہلوی)

(۴۸)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ؕ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ؕ

(احمد، مسند الکوفیین)

(۴۹)

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَھْلِ بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ صَلَوَاتُ اللهِ وَصَلَاةُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدِ ِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط (طبرانی، المعجم الکبیر)

(۵۰)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُّحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط (المستدرک للامام حاکم، کتاب الصلاۃ)

(۵۱)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اٰلِ

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط وَبَارِكْ

عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ

عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

(فضل الصلاۃ علی النبیؐ، امام محمد بن قیم الجوزیؒ)

(۵۲)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

وَتَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

تَرَحَّمْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ ط

(الادب المفرد امام بخاری، انوار الآثار)

(۵۳)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ٰنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

وَعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ

عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

(فضل الصلاۃ، المستدرک امام حاکم)

(۵۴)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ الْحَمِيْدُ
الْمَجِيْدُ وَصَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ وَبَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى
اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ الْحَمِيْدُ
الْمَجِيْدُ وَبَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط

(طبرانی، المعجم الکبیر)

(۵۵)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ
صَلَاةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًا وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً

وَاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ
وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مِنْ
اَفْضَلِ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ
وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ
وَالصَّالِحِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

(القول البدیع، سعادت الدارین، ذریعۃ الوصول)

(٥٦)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ
وَتَحَنَّنْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔

(القول البدیع، سعادت الدارین)

(۵۷)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ

اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ

بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا

بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰی

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ

عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی

اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ وَسَلِّمْ

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا سَلَّمْتَ

عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط (شرح الشفاء، الملا علی القاری، القول البدیع)

(۵۸)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسْاَلُكَ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ
یَا جَارَ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ، یَا اَمَانَ الْخَآئِفِیْنَ
یَا عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَهٗ، یَا سَنَدَ مَنْ لَا
سَنَدَ لَهٗ، یَا ذُخْرَ مَنْ لَّا ذُخْرَ لَهٗ، یَا حِرْزَ
الضُّعَفَآءِ، یَا كَنْزَ الْفُقَرَآءِ، یَا عَظِیْمَ الرَّجَآءِ،
یَا مُنْقِذَ الْهَلْكٰی، یَا مُنْجِیَ الْغَرْقٰی،
یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ، یَا مُنْعِمُ یَا مُفْضِلُ،
یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ، یَا مُنِیْرُ اَنْتَ الَّذِیْ
سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّیْلِ وَضَوْءُ النَّهَارِ
وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَخَفِیْقُ الشَّجَرِ وَدَوِیُّ
الْمَآءِ وَنُوْرُ الْقَمَرِ، یَا اَللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ
لَا شَرِیْكَ لَكَ، اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍؐ

(۵۹)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ
عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ
وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ
اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَآئِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ
اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُ بِهِ
الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

(ابنِ ماجہ، اقامۃ الصّلاۃ والسُّنّۃ فیہا)

(٦٠)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ يَآ اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ

يَا رَحِيْمُ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ يَا مَأْمَنَ
الْخَائِفِيْنَ يَا عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَهٗ
يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهٗ يَا ذُخْرَ مَنْ لَا
ذُخْرَ لَهٗ يَا حِرْزَ الضُّعَفَآءِ يَا كَنْزَ الْفُقَرَآءِ
يَا عَظِيْمَ الرَّجَاءِ يَا مُنْقِذَ الْهَلْكٰى
يَا مُنْجِيَ الْغَرْقٰى يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ
يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ
يَا مُنِيْرُ اَنْتَ الَّذِىْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ
اللَّيْلِ وَضَوْءُ النَّهَارِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ
وَحَفِيْقُ الشَّجَرِ وَدَوِيُّ الْمَآءِ وَنُوْرُ
الْقَمَرِ يَا اَللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَرَسُوْلِكَ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

(القول البدیع، دیلمیؒ، ذریعۃ الوصول)

خواب میں منسوب درود شریف

(۶۱)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ
الذَّاکِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا
غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ ط

(مسند محمد بن ادریس الشافعی، شرکۃ المطبوعات)

(۶۲)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
وَعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ جَزَی اللّٰہُ مُحَمَّدًا صَلَّی
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ ط

(القول البدیع، ذریعۃ الوصول)

(۶۳)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی
عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ
یُصَلِّ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اُمِرْتَ

اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
كَمَا تُحِبُّ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ كَمَا تَنْبَغِي الصَّلَاةُ عَلَيْهِ ؕ

(القول البدیع، ذریعۃ الوصول)

(٦٤)

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ بِعَدَدِ مَنْ حَمِدَكَ
وَلَكَ الْحَمْدُ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يَحْمَدْكَ
وَلَكَ الْحَمْدُ كَمَا تُحِبُّ اَنْ تُحْمَدَ ؕ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى
عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ
يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا
تُحِبُّ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ؕ

(القول البدیع - جذب القلوب)

(٦٥)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاۃً تُنَجِّیْنَا بِهَا مِنْ
جَمِیْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا
جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ
السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَی
الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَی الْغَایَاتِ
مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ؕ

(جذب القلوب)

(٦٦)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّهَبْ لَنَا ؕ اَللّٰهُمَّ مِنْ رِّزْقِكَ الْحَلَالِ
الطَّیِّبِ الْمُبَارَكِ مَا تَصُوْنُ بِهٖ وُجُوْهَنَا
عَنِ التَّعَرُّضِ اِلٰی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَاجْعَلْ
لَنَا ؕ اَللّٰهُمَّ اِلَیْهِ طَرِیْقًا سَهْلًا مِّنْ غَیْرِ
تَعَبٍ وَّلَا نَصَبٍ وَّلَا مِنَّةٍ وَّلَا تَبِعَةٍ
وَّجَنِّبْنَا ؕ اَللّٰهُمَّ الْحَرَامَ حَیْثُ كَانَ وَاَیْنَ

كَانَ عِنْدَ مَنْ كَانَ وَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ

اَهْلِهٖ وَاقْبِضْ عَنَّا اَيْدِيَهُمْ وَاصْرِفْ

عَنَّا قُلُوْبَهُمْ حَتّٰى لَا نَتَقَلَّبَ اِلَّا فِيْمَا

يُرْضِيْكَ عَنَّا وَلَا يُرْضِيْكَ وَلَا نَسْتَعِيْنَ

بِنِعْمَتِكَ اِلَّا عَلٰى مَا تُحِبُّ يَا اَرْحَمَ

الرَّاحِمِيْنَ ط (القول البديع)

سلام

(۶۷)

بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ط

(ابنِ ماجہ۔ المساجد والجماعت)

(۶۸)

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ

الْغَادِيَاتُ الرَّآئِحَاتُ الزَّاكِيَاتُ

الطَّاهِرَاتُ لِلّٰهِ ط

(طبرانی۔ المعجم الکبیر)

(۶۹)

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ الزَّاکِیَاتُ لِلّٰہِ الطَّیِّبَاتُ
الصَّلَوٰاتُ لِلّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ
وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَكَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا
وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ
لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ
وَرَسُوْلُہٗ (موطا مالک، الندار للصلاۃ)

(۷۰)

بِسْمِ اللّٰہِ التَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ الصَّلَوٰاتُ لِلّٰہِ
الزَّاکِیَاتُ لِلّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ وَرَحْمَۃُ
اللّٰہِ وَبَرَكَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ
الصَّالِحِیْنَ شَھِدْتُّ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا
اللّٰہُ شَھِدْتُّ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ

(موطا مالک، الندار للصلاۃ)

(۷۱)

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ
اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

(بخاری، الاذان)

(۷۲)

اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاكِيَاتُ
لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

(ابن ابی شیبہ، التشہد فی الصلاۃ)

(۷۳)

اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاکِیَاتُ
لِلّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ
وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ
الصَّالِحِیْنَ اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَاَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

(بیہقی۔ السنن الکبریٰ۔ کتاب الصلاۃ)

(۷۴)

اَلتَّحِیَّاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّیِّبَاتُ الْمُبَارَکَاتُ
لِلّٰہِ اَرْبَعٌ، اَیُّھَا النَّاسُ اَشْہَدُ اَنْ لَّآ
اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ
وَرَسُوْلُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ
وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا
وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ

(بیہقی۔ السنن الکبریٰ۔ کتاب الصلاۃ)

(۷۵)

اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوٰتُ الزَّاكِیَاتُ لِلّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ

(موطا مالک۔ النداء للصلاۃ)

(۷۶)

اَلتَّحِیَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوٰتُ الطَّیِّبَاتُ لِلّٰهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

(نسائی، کیف التشہد)

٧٧

اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاکِیَاتُ
لِلّٰہِ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ
لَا شَرِیْكَ لَہٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ
وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ
الصَّالِحِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ ط

(موطا مالک۔ النداء للصّلاۃ)

٧٨

اَلتَّحِیَّاتُ الْمُبَارَکَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّیِّبَاتُ
لِلّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ
اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ
اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط

(ابنِ ماجہ۔ اقامۃ الصّلاۃ والسُّنّۃ فیھا)

(۷۹)

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ
الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ (نسائی، کیف التشہد)

(۸۰)

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ
وَالطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى
عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
اَسْاَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ

(ابن ماجہ، اقامۃ الصلوٰۃ والسنۃ فیہا)

(۸۱)

بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ اَلتَّحِیَّاتُ
الزَّاکِیَاتُ الصَّلَوٰاتُ الطَّیِّبَاتُ لِلّٰہِ ؕ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ
وَبَرَکَاتُہٗ ؕ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ
الصَّالِحِیْنَ ؕ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ
لَا شَرِیْكَ لَہٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ؕ

(المستدرک حاکم، کتاب الصّلاۃ)

(۸۲)

بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰاتُ
وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ
وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ؕ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا
وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ ؕ اَشْھَدُ اَنْ
لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ
وَاَسْاَلُ اللّٰہَ الْجَنَّۃَ وَاَعُوْذُ بِہٖ مِنَ النَّارِ ؕ

(نسائی، کتاب السہو)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

باب یازدھم

چہل ربّنا

قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِی اللّٰہِ وَھُوَ رَبُّنَا وَرَبُّکُمْ (سورۃ البقرۃ، آیت ۱۳۹)

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے کیا تم ہم سے اللہ کے بارے میں لڑتے ہو، حالانکہ وہ ہمارا اور تمہارا (سب کا) رب ہے۔

چہل ربّنا

کلام پاک میں مختلف جگہ رَبَّنَا آیا ہے۔ انسان اس کو اگر خشوع اور خضوع سے پڑھے تو دل سے ایک عجیب کیفیت محسوس کرے گا۔ اس کے پڑھنے کا سب سے اچھا وقت فجر سے پہلے یا فجر کے بعد ہے۔ وظیفہ پڑھنے سے پہلے یہ درود شریف پڑھا جائے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؁

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؁

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے۔

(۱) رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ؁

اے پروردگار ہمارے! قبول کر ہم سے، بیشک تو ہی ہے سننے والا جاننے والا۔

(۲) رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَیْنِ لَکَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّکَ وَاَرِنَا مَنَاسِکَنَا

وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝

اے پروردگار ہمارے! اور کر ہم کو حکم بردار اپنا اور ہماری اولاد میں بھی کر ایک جماعت فرمانبردار اپنی اور بتلا ہم کو قاعدے حج کرنے کے اور ہم کو معاف کر بیشک تو ہی ہے توبہ قبول کرنے والا مہربان۔

۳ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

اے رب ہمارے! دے ہم کو دُنیا میں خوبی اور آخرت میں خوبی اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے۔

۴ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

اے رب ہمارے! ڈال دے ہمارے دلوں میں صبر اور جمائے رکھ قدم ہمارے اور مدد کر ہماری کافر قوم پر۔

۵ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ

اے رب ہمارے! نہ پکڑ ہم کو اگر ہم بھولیں یا چوکیں۔

۶ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ

اے رب ہمارے! نہ رکھ ہم پر بوجھ بھاری جیسا رکھا تھا ہم سے اگلے لوگوں پر۔

⑦ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۗ وَاغْفِرْ لَنَا ۗ وَارْحَمْنَا ۗ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

اے رب ہمارے! اور نہ اٹھوا ہم سے وہ بوجھ جس کی ہم کو طاقت نہیں اور درگزر کر ہم سے اور بخش ہم کو اور رحم کر ہم پر، تو ہی ہمارا رب ہے، مدد کر ہماری کافروں پر۔

⑧ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

اے رب نہ پھیر ہمارے دلوں کو جب تو ہم کو ہدایت کر چکا، اور عنایت کر ہم کو اپنے پاس سے رحمت، تو بہت عنایت کرنے والا ہے۔

⑨ رَبَّنَا اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝

اے رب! یقیناً تو جمع کرنے والا ہے لوگوں کو ایک دن جس میں کچھ شبہ نہیں، بیشک اللہ خلاف نہیں کرتا اپنا وعدہ۔

⑩ رَبَّنَا اِنَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

اے رب ہمارے! ہم ایمان لائے ہیں، سو بخش دے گناہ ہمارے اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے۔

(۱۱) رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝

اے رب! ہم نے یقین کیا اس چیز کا جو تو نے اتاری اور ہم تابع ہوئے رسول کے سو تو لکھ لے ہم کو ماننے والوں میں۔

(۱۲) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

اے رب ہمارے! بخش ہمارے گناہ اور جو ہم سے زیادتی ہوئی ہمارے کام میں اور ثابت رکھ قدم ہمارے اور مدد دے ہم کو قوم کفار پر۔

(۱۳) رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

اے رب ہمارے! تو نے یہ عبث نہیں بنایا، تو پاک ہے عیبوں سے سو ہم کو بچا دوزخ کے عذاب سے۔

(۱۴) رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝

اے رب ہمارے! جس کو تونے دوزخ میں ڈالا، سو اس کو رسوا کر دیا۔ اور نہیں کوئی گنہگاروں کا مددگار۔

(۱۵) رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ

اے رب ہمارے! ہم نے سُنا کہ ایک پُکارنے والا پکارتا ہے ایمان لانے کو کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر سو ہم ایمان لے آئے۔

(۱۶) رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝

اے رب ہمارے! اب بخشدے گناہ ہمارے اور دُور کردے ہم سے بُرائیاں ہماری اور موت دے ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ۔

(۱۷) رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝

اے رب ہمارے! اور دے ہم کو جو وعدہ کیا تو نے ہم سے اپنے رسولوں کے واسطے سے اور رسوا نہ کر ہم کو قیامت کے دن، بیشک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔

(۱۸) رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝

اے رب ہمارے! ہم ایمان لائے سو تو لکھ ہم کو ماننے والوں کے ساتھ۔

(۱۹) رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ

تَكُوۡنُ لَنَا عِيۡدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنۡكَ ۚ

وَارۡزُقۡنَا وَاَنۡتَ خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ ○

اے رب ہمارے! اُتار ہم پر خوان بھرا ہوا آسمان سے کہ وہ دن عید رہے ہمارے پہلوں اور پچھلوں کے واسطے اور نشانی ہو تیری طرف سے، اور دے روزی ہم کو اور تو ہی ہے بہتر روزی دینے والا۔

(۲۰) رَبَّنَا ظَلَمۡنَاۤ اَنۡفُسَنَا ٚ وَاِنۡ لَّمۡ تَغۡفِرۡ لَنَا

وَتَرۡحَمۡنَا لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ○

اے رب ہمارے! ظلم کیا ہم نے اپنی جان پر، اگر تو ہم کو نہ بخشے اور ہم پر رحم نہ کرے تو ہم ضرور ہو جائیں گے تباہ۔

(۲۱) رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا مَعَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ○

اے رب ہمارے! مت کر ہم کو گنہگار لوگوں کے ساتھ۔

(۲۲) رَبَّنَا افۡتَحۡ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَ قَوۡمِنَا بِالۡحَقِّ

وَاَنۡتَ خَيۡرُ الۡفٰتِحِيۡنَ ○

اے رب ہمارے! فیصلہ کر ہم میں اور ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

(۲۳) رَبَّنَاۤ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّتَوَفَّنَا مُسۡلِمِيۡنَ ○

اے رب ہمارے! دہانے کھول دے ہم پر صبر کے اور ہم کو مار مسلمان۔

(۲۴) رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○

وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○

اے رب ہمارے! نہ آزما ہم پر زور اس ظالم قوم کا، اور چھڑا دے ہم کو مہربانی فرما کر ان کافر لوگوں سے۔

(۲۵) رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ؕ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ○

اے رب ہمارے! تو تو جانتا ہے جو کچھ ہم کرتے ہیں چھپا کر اور جو کچھ کرتے ہیں دکھا کر اور مخفی نہیں اللہ پر کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں۔

(۲۶) رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○

اے رب میرے! اور قبول کر میری دُعا۔

(۲۷) رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ○

اے رب ہمارے! بخش مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور سب ایمان والوں کو جس دن قائم ہو حساب۔

(۲۸) رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ

لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ○

اے رب! دے ہم کو اپنے پاس سے بخشش اور پوری کر دے ہمارے کام کی درستی۔

(۲۹) رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ

اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ○

اے رب ہمارے! ہم ڈرتے ہیں کہ بھبک پڑے ہم پر یا جوش میں آجائے۔

(۳۰) رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ

خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ○

رب ہمارا وہ ہے جس نے دی ہر چیز کو اس کی صورت پھر راہ سجھائی۔

(۳۱) رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ

خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○

اے رب ہمارے! ہم یقین لائے، سو معاف کر ہم کو اور رحم کر ہم پر اور تو سب رحم والوں سے بہتر ہے۔

(۳۲) رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ

اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ○ اِنَّهَا سَآءَتْ

مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ○

اے رب! ہٹا ہم سے دوزخ کا عذاب، بیشک اس کا عذاب چمٹنے والا ہے۔
وہ بری جگہ ہے ٹھہرنے کی اور بری جگہ ہے رہنے کی۔

(۳۳) رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ إِمَامًا ۝

اے رب! دے ہم کو ہماری عورتوں کی طرف سے اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور کر ہم کو پرہیز گاروں کا پیشوا۔

(۳۴) رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝

ہمارا رب بخشنے والا قدر دان ہے۔

(۳۵) رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝

اے پروردگار ہمارے! ہر چیز سمائی ہوئی ہے تیری بخشش اور خبر میں، سو معاف کر ان کو جو توبہ کریں اور چلیں تیری راہ پر اور بچا ان کو آگ کے عذاب سے۔

(۳۶) رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ﹰالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

اے رب ہمارے! اور داخل کر ان کو سدا بسنے کے باغوں میں جن کا وعدہ کیا تو نے ان سے، اور جو کوئی نیک ہو ان کے باپوں اور عورتوں میں اور اولاد میں بیشک تو ہی ہے زبردست حکمت والا۔ اور بچا ان کو برائیوں سے اور جس کو تو بچائے برائیوں سے اس دن ان پر مہربانی کی تو نے، اور یہ جو ہے یہی ہے بڑی مراد پانی۔

۳۷ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ۝

اے رب! بخش ہم کو اور ہمارے بھائیوں کو جو ہم سے پہلے داخل ہوئے ایمان میں اور نہ رکھ ہمارے دلوں میں بیر ایمان والوں کا، اے رب تو ہی ہے نرمی والا مہربان۔

۳۸ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ۝

اے رب ہمارے! ہم نے تجھ پر بھروسہ کیا اور تیری طرف رجوع ہوئے اور تیری طرف ہے سب کو پھر آنا۔

۳۹ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۝

اے رب ہمارے! مت جانچ ہم پر کافروں کو، اور ہم کو معاف کر اے رب ہمارے، تو ہی ہے زبردست حکمت والا۔

(۴۰) رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝

اے رب ہمارے! پوری کر دے ہم کو روشنی اور معاف کر ہم کو، بیشک تو سب کچھ کر سکتا ہے۔

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

پاک ہے ذات تیرے رب کی وہ پروردگار عزت والا پاک ہے ان باتوں سے جو بیان کرتے ہیں۔ اور سلام ہے رسولوں پر۔ اور سب خوبی ہے اللہ کو جو رب ہے سارے جہان کا۔
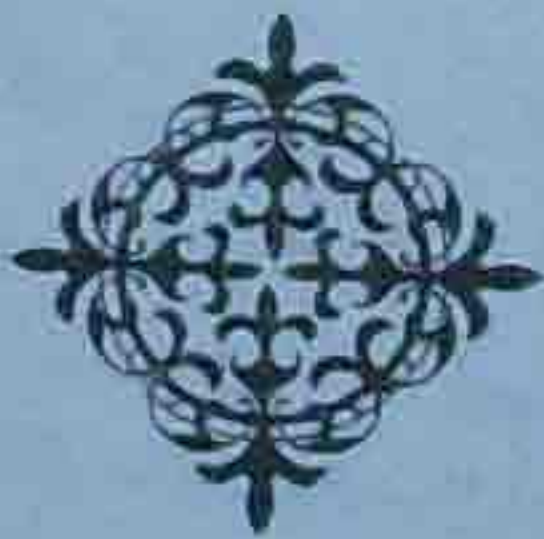
بسم اللہ الرحمن الرحیم

باب دوازدھم

قرآنی سورتیں معہ فضائل

الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ ۛۚ فِیْهِ ۛۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝ (سورۃ البقرۃ آیت ۱،۲)

ترجمہ: الم، یہ کتاب ایسی ہے جس میں کوئی شبہ نہیں۔ خدا سے ڈرنے والوں کو راہ بتلاتی ہے۔

سُورۃ بقرہ

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس گھر میں سُورۃ بقرہ پڑھی جاتی ہے شیطان یقیناً اس گھر سے بھاگ جاتا ہے۔ سُورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے آخر تک رات میں سوتے وقت جس گھر میں پڑھی جائیں تین دن تک شیطان اس گھر کے پاس بھی نہیں آتا۔

سُورۃ بقرہ اور سُورۃ آلِ عمران

حدیث شریف میں آیا ہے کہ دو چمکتی ہوئی روشن سُورتیں پڑھا کرو (سُورۃ بقرہ اور سُورۃ آل عمران) اس لئے کہ یہ دونوں سُورتیں قیامت کے دن اس طرح آئیں گی، گویا وہ دو (سایہ فگن بادل) ہیں یا دو سائبان ہیں یا دو پرے باندھے ہوئے پرندوں کی ٹکڑیاں ہیں، اپنے پڑھنے والوں کے بخشوانے کے لئے اللہ تعالیٰ سے جھگڑا کرتی ہوں گی۔

سُورۃ انعام

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جب سُورۃ انعام اتری تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (بے ساختہ) سُبحان اللہ کہا، اور پھر فرمایا کہ "بخدا اس سُورت کو پہنچانے اتنے فرشتے آئے ہیں کہ ان کے ہجوم سے آسمان کے کنارے ڈھک گئے۔ جس مہم اور غرض کے لئے چاہے اس سُورت کو پڑھے اور پھر دُعا کرے، انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔

سُورۃ کہف

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جُمعہ کے روز جو شخص سُورۃ کہف پڑھے گا اس کا دل دوسرے جُمعہ تک ان شاء اللہ تعالیٰ نور سے منوّر رہے گا، اور فتنۂ دجّال سے بھی محفوظ رہے گا۔ شبِ جُمعہ کو بھی اس کے پڑھنے کی بڑی فضیلت آئی ہے۔ اسکے علاوہ جو شخص روزانہ اس سُورۃ کی ابتدائی اور آخری دس آیات کی تلاوت کرے گا اس کے سر سے لیکر پیر تک نور ہو جائے گا۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جب یہ سُورت نازل ہوئی تو اس کے ساتھ ستّر ہزار فرشتے تھے۔

سُورۃ السّجدہ

ایک روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رات کو سونے سے پہلے روزانہ سُورۃ سجدۃ اور سُورۃ مُلک کو تلاوت فرمایا کرتے تھے۔ یہ سُورۃ میدانِ حشر میں اپنے پڑھنے والے کے لئے خدا کے حضور سفارش کرے گی۔

سُوۡرَۃُ السَّجۡدَۃ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

الٓمّٓ ۚ ﴿۱﴾ تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ لَا رَیۡبَ فِیۡہِ مِنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ؕ ﴿۲﴾ اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰىہُ ۚ بَلۡ ہُوَ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّکَ لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ

أَتَاهُم مِّن نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ
يَهْتَدُونَ ۝٣ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ
اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۖ مَا لَكُم مِّن دُونِهِ مِن
وَلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ ۚ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ۝٤ يُدَبِّرُ
الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ
إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ
مِّمَّا تَعُدُّونَ ۝٥ ذَٰلِكَ عَالِمُ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝٦ الَّذِي
أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ۖ وَبَدَأَ خَلْقَ
الْإِنسَانِ مِن طِينٍ ۝٧ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ
مِن سُلَالَةٍ مِّن مَّاءٍ مَّهِينٍ ۝٨ ثُمَّ سَوَّاهُ
وَنَفَخَ فِيهِ مِن رُّوحِهِ ۖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ
وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝٩
وَقَالُوا أَإِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ أَإِنَّا لَفِي
خَلْقٍ جَدِيدٍ ۚ بَلْ هُم بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ

كٰفِرُوْنَ ﴿١٠﴾ قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ
الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿١١﴾ ع
وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ
عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا
نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿١٢﴾ وَلَوْ شِئْنَا
لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ
الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ
وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٣﴾ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ
لِقَاۗءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا
عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾ اِنَّمَا
يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا
خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ
لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿١٥﴾ السجدة تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ
عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا
وَّطَمَعًا وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿١٦﴾ فَلَا تَعْلَمُ
نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ

ع ١٤

السجدة

جَزَاءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٧﴾ اَفَمَنْ كَانَ
مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿١٨﴾
اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ
جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۫ نُزُلًاۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾
وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَاۤ
اَرَادُوْۤا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَاۤ اُعِيْدُوْا فِيْهَا
وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِىْ
كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ
الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ
ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا
مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ
اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِىْ مِرْيَةٍ
مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِىْۤ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٢٣﴾
وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا
صَبَرُوْا ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿٢٤﴾ اِنَّ

وقف غفران

ع ٢ ١١ ١٥

رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۸﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾

فضائل و خواص سورۃ یٰسٓ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ہر چیز کا دل ہوتا ہے اور قرآن شریف کا دل سورۃ یٰسٓ ہے۔ اس کی تلاوت سے فلاح دارین حاصل، حاجتیں پوری اور برائیاں رفع ہوتی ہیں۔ جو شخص محض اللہ کی خوشنودی کے لئے پڑھے گا، انشاء اللہ اسے اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ بخش دیں گے۔ جو شخص صبح کے وقت پڑھے گا اس کی دن بھر کی تمام حاجتیں پوری ہوں گی۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: سُورۃ یٰسٓ کو قریب المرگ شخص کے سامنے پڑھا کرو۔ (اس طرح موت اور سکرات کی سختی آسان ہوگی) اگر بیمار پر پڑھ کر دم کریں تو وہ صحتیاب ہوجائے۔ اگر کسی مسحور پر پڑھا جائے تو جادو کا اثر دُور ہوجائے گا۔ آسیب والے شخص پر پڑھ کر دم کیا جائے تو آسیب جاتا ہے۔ جو شخص کسی حاجت کے لئے ایک بار پڑھے وہ حاجت روا ہو۔ اس کی تلاوت دفعِ غم، حُصولِ برکت و کشائش رزق کے لئے بھی مُفید ہے۔ ہر مہم اور ہر مطلب کے لئے اس کا پڑھنا مُفید ہے۔

ایک روایت میں آیا ہے کہ جس نے سُورۃ یٰسٓ پڑھی اور پھر اللہ سے دُعا کی تو وہ دُعا پوری ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص بنیّتِ خلوص پڑھے تو قطعی جنّتی ہوگا، اور دین و دُنیا کی تمام مشکلیں اس پر آسان ہوجائیں گی۔ حدیث شریف میں ہے کہ جس نے ایک بار سُورۃ یٰسٓ تلاوت کی اللہ تعالیٰ اس کے عوض دس بار قرآن مجید پڑھنے کا ثواب لکھیں گے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

يٰسٓ ۚ ﴿١﴾ وَالۡقُرۡاٰنِ الۡحَكِيۡمِ ۙ ﴿٢﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۙ ﴿٣﴾ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ؕ ﴿٤﴾ تَنۡزِيۡلَ الۡعَزِيۡزِ الرَّحِيۡمِ ۙ ﴿٥﴾ لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اُنۡذِرَ اٰبَآؤُهُمۡ فَهُمۡ غٰفِلُوۡنَ ﴿٦﴾ لَقَدۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ عَلٰٓى اَكۡثَرِهِمۡ فَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿٧﴾ اِنَّا

جَعَلْنَا فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَى
الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۞٨ وَجَعَلْنَا مِنْۢ
بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا
فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۞٩ وَسَوَآءٌ
عَلَیْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ
لَا یُؤْمِنُوْنَ ۞١٠ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ
وَخَشِیَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَیْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ
وَّاَجْرٍ كَرِیْمٍ ۞١١ اِنَّا نَحْنُ نُحْیِ الْمَوْتٰى
وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۛؕ وَكُلَّ شَیْءٍ
اَحْصَیْنٰهُ فِیْۤ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ ۞١٢ وَاضْرِبْ لَهُمْ
مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْیَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۞١٣
اِذْ اَرْسَلْنَاۤ اِلَیْهِمُ اثْنَیْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا
بِثَالِثٍ فَقَالُوْۤا اِنَّاۤ اِلَیْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ۞١٤
قَالُوْا مَاۤ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَاۤ اَنْزَلَ
الرَّحْمٰنُ مِنْ شَیْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

وقف لازم ۱۸ ع — وقف غفران

تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ

لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا

لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾

قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ؕ بَلْ

اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا

الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ

اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ

الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾ ءَاَتَّخِذُ

مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ

بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا

وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾

اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ ؕ قِيْلَ

ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾

بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۷﴾
وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ
جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿۲۸﴾
اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ
خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا
يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ
يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ
مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾
وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ ع
وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۖۚ اَحْيَيْنٰهَا
وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾
وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ
وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾ لِيَاْكُلُوْا
مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ اَفَلَا
يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ

وقف غفران

كُلَّهَا مِمَّا تُنۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ
وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۖۚ
نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ ۙ
وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ
تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ ؕ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ
مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾
لَا الشَّمْسُ يَنۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ
وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ
يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ
فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾ ۙ وَخَلَقْنَا لَهُمْ
مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ
فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ ۙ اِلَّا
رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا
قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا
خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ

مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا
مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا
رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ
مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾
مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ
وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع وَ
نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ
اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ
بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ
وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا
صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا
مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ

شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۵۴

اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِىْ شُغُلٍ

فٰكِهُوْنَ ۝۵۵ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِىْ ظِلٰلٍ عَلَى

الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ۝۵۶ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ

وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ۝۵۷ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ

رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝۵۸ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا

الْمُجْرِمُوْنَ ۝۵۹ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِىْٓ

اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ

عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝۶۰ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِىْ ۚ هٰذَا صِرَاطٌ

مُّسْتَقِيْمٌ ۝۶۱ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا

كَثِيْرًا ۚ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ۝۶۲ هٰذِهٖ

جَهَنَّمُ الَّتِىْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝۶۳ اِصْلَوْهَا

الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝۶۴ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ

عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ

اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۶۵ وَلَوْ نَشَآءُ

وقف غفران

لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ
فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ
عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّ
لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى
الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ
وَمَا يَنْۢبَغِىْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ
مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ
الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا
لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ
لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا
رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا
مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوْا
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ ؕ
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ
مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ اِنَّا

ع ٤

نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَمْ
يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا
هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا
وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ۭ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ
وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ
اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۹﴾ ۙ الَّذِيْ
جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا
فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ اَوَلَيْسَ
الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ
عَلٰٓي اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۭ بَلٰي ۤ وَهُوَ الْخَلّٰقُ
الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـــًٔا اَنْ
يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ
بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾

سُورۃ دُخان

سُورۃ دُخان پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ خاص رحمتیں اور برکتیں عطا فرماتا ہے۔ شعبان کی پندرھویں شب سُورۃ دُخان سات مرتبہ پڑھنی بہت افضل ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ پروردگارِ عالم ستّر حاجات دُنیا کی اور ستّر حاجات آخرت کی پوری فرمائے گا۔

سُورۃ فتح

رمضان المبارک کا چاند دیکھ کر اس سُورۃ کو تین بار پڑھنا باعثِ کشادگیٔ رِزق ہے۔ جہاز یا کشتی میں سوار ہوتے وقت پڑھیں تو انشاء اللہ ڈوبنے سے مامون و محفوظ رہیں گے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سُورۃ فتح مجھے ان تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہے، جن پر سُورج طلوع ہوتا ہے۔ یعنی تمام دُنیا سے۔

سُورۃ الرحمٰن

ہر چیز کی کوئی نہ کوئی زینت ہوتی ہے۔ قرآن پاک کی زینت سُورۃ الرحمٰن ہے۔ آنکھ کے درد، طحال کے مریض پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرنے سے مریض اچھا ہو جاتا ہے۔ اس کی تلاوت کرنے والوں کا چہرہ قیامت کے روز چودھویں کے چاند کی طرح منوّر ہو گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلرَّحْمٰنُ ۙ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ؕ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ﴿۳﴾
عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۙ﴿۵﴾
وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءَ
رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۙ﴿۷﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِى
الْمِيْزَانِ ﴿۸﴾ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ
وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿۹﴾ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا
لِلْاَنَامِ ۙ﴿۱۰﴾ فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۙ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ
الْاَكْمَامِ ۖ﴿۱۱﴾ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۚ﴿۱۲﴾
فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾ خَلَقَ
الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۙ﴿۱۴﴾ وَخَلَقَ
الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۚ﴿۱۵﴾ فَبِاَىِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ
الْمَغْرِبَيْنِ ۚ﴿۱۷﴾ فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾
مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿۱۹﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ

لَا يَبْغِيٰنِ ﴿۲۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾
يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾ فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ
الْمُنْشَئٰتُ فِى الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۲۴﴾ فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا
فَانٍ ﴿۲۶﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ
وَالْاِكْرَامِ ﴿۲۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾
يَسْئَلُهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلَّ
يَوْمٍ هُوَ فِىْ شَاْنٍ ﴿۲۹﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿۳۱﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾ يٰمَعْشَرَ
الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ
تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ يُرْسَلُ

عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا
تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾
فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً
كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾
فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا
جَآنٌّ ﴿۳۹﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾
يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ
بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا
الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ
حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾
وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾ فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾ فِيْهِمَا
عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿۵۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

وقف لازم
ع ۲ ۱۲

تُكَذِّبٰنِ ﴿٥١﴾ فِيهِمَا مِن كُلِّ فَاكِهَةٍ
زَوْجٰنِ ﴿٥٢﴾ فَبِأَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٣﴾
مُتَّكِـِٕينَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ
إِسْتَبْرَقٍ ۚ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿٥٤﴾ فَبِأَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٥﴾ فِيهِنَّ قٰصِرٰتُ
الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ
وَلَا جَآنٌّ ﴿٥٦﴾ فَبِأَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٧﴾
كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾ فَبِأَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٩﴾ هَلْ جَزَآءُ
الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ﴿٦٠﴾ فَبِأَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦١﴾ وَمِن دُونِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿٦٢﴾
فَبِأَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٣﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿٦٤﴾
فَبِأَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٥﴾ فِيهِمَا
عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿٦٦﴾ فَبِأَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾ فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ فِیْهِنَّ
خَیْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ ﴿۷۲﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ
اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾ مُتَّكِـِٕیْنَ عَلٰی رَفْرَفٍ
خُضْرٍ وَّعَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ
ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۷۸﴾

سُورۃ واقِعہ

سُورۃ واقعہ کو سُورۃ الغنا بھی کہا گیا ہے۔ رات کو سونے سے قبل اس کو
تلاوت کرنے والا شخص کبھی بھی فاقہ کا شکار نہ ہوگا۔ روزانہ پڑھنے والا غنی ہوجاتا ہے۔
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ سُورۃ واقعہ کو خود بھی پڑھو اور اپنی اولاد کو بھی یاد
کراؤ۔ حُصولِ مقصد خصوصاً رزق کے لئے اس سُورۃ کو اگر ایک ہی مجلس (ایک نشست)
میں اکتالیس مرتبہ پڑھیں تو مقصد پورا ہوجائے گا۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

اِذَا وَقَعَتِ الۡوَاقِعَةُ ۙ﴿۱﴾ لَيۡسَ لِوَقۡعَتِهَا
كَاذِبَةٌ ۘ﴿۲﴾ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۙ﴿۳﴾ اِذَا رُجَّتِ
الۡاَرۡضُ رَجًّا ۙ﴿۴﴾ وَّبُسَّتِ الۡجِبَالُ بَسًّا ۙ﴿۵﴾
فَكَانَتۡ هَبَآءً مُّنۡۢبَثًّا ۙ﴿۶﴾ وَّكُنۡتُمۡ
اَزۡوَاجًا ثَلٰثَةً ؕ﴿۷﴾ فَاَصۡحٰبُ الۡمَيۡمَنَةِ ۙ مَاۤ
اَصۡحٰبُ الۡمَيۡمَنَةِ ؕ﴿۸﴾ وَاَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ ۙ
مَاۤ اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ ؕ﴿۹﴾ وَالسّٰبِقُوۡنَ
السّٰبِقُوۡنَ ۚۙ﴿۱۰﴾ اُولٰٓـئِكَ الۡمُقَرَّبُوۡنَ ۚ﴿۱۱﴾ فِىۡ جَنّٰتِ
النَّعِيۡمِ ﴿۱۲﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الۡاَوَّلِيۡنَ ۙ﴿۱۳﴾ وَقَلِيۡلٌ
مِّنَ الۡاٰخِرِيۡنَ ؕ﴿۱۴﴾ عَلٰى سُرُرٍ مَّوۡضُوۡنَةٍ ۙ﴿۱۵﴾
مُّتَّكِـئِيۡنَ عَلَيۡهَا مُتَقٰبِلِيۡنَ ﴿۱۶﴾ يَطُوۡفُ عَلَيۡهِمۡ
وِلۡدَانٌ مُّخَلَّدُوۡنَ ۙ﴿۱۷﴾ بِاَكۡوَابٍ وَّاَبَارِيۡقَ ۙ
وَكَاۡسٍ مِّنۡ مَّعِيۡنٍ ۙ﴿۱۸﴾ لَّا يُصَدَّعُوۡنَ عَنۡهَا
وَلَا يُنۡزِفُوۡنَ ۙ﴿۱۹﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوۡنَ ۙ﴿۲۰﴾

وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَحُوْرٌ

عِيْنٌ ﴿۲۲﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿۲۳﴾

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ

فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا

سَلٰمًا ﴿۲۶﴾ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ

الْيَمِيْنِ ﴿۲۷﴾ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿۲۸﴾ وَّطَلْحٍ

مَّنْضُوْدٍ ﴿۲۹﴾ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿۳۰﴾ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿۳۱﴾

وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿۳۲﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا

مَمْنُوْعَةٍ ﴿۳۳﴾ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿۳۴﴾ اِنَّآ

اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿۳۵﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿۳۶﴾

عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿۳۷﴾ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۳۸﴾ ثُلَّةٌ

مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۰﴾

وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾

فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ﴿۴۲﴾ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿۴۳﴾

لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿۴۴﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ

ع ۱ ۳۸ ۱۴

ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى
الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿۴۶﴾ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا
مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۴۷﴾
اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ
وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۹﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ
يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ
الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ
زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾ فَمَالِئُوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾
فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾ فَشٰرِبُوْنَ
شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ
الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾
اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗ
اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ
الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾ عَلٰى
اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ
الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَفَرَءَيْتُمْ
مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ
نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ
حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾
بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ
الَّذِىْ تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ
مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾ لَوْ نَشَآءُ
جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ اَفَرَءَيْتُمُ
النَّارَ الَّتِىْ تُوْرُوْنَ ﴿۷۱﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ
شَجَرَتَهَاۤ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿۷۲﴾ نَحْنُ
جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿۷۳﴾
فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾ فَلَاۤ
اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿۷۵﴾ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ
لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿۷۶﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۷﴾

ع ۲ ۶ ۱۵

فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿۷۸﴾ لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا
الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿۷۹﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾
اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿۸۱﴾
وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۸۲﴾
فَلَوْلَاۤ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿۸۳﴾ وَاَنْتُمْ
حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ
مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ فَلَوْلَاۤ اِنْ
كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿۸۶﴾ تَرْجِعُوْنَهَاۤ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ
الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۸۸﴾ فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ
نَعِيْمٍ ﴿۸۹﴾ وَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ
الْيَمِيْنِ ﴿۹۰﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ
الْيَمِيْنِ ﴿۹۱﴾ وَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ
الضَّآلِّيْنَ ﴿۹۲﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۹۳﴾ وَّتَصْلِيَةُ
جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۹۵﴾

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿۹۶﴾

سُورۃ تغابُن

سُورۃ تغابن پانی پر دم کر کے مکان کے در و دیوار پر چھڑکنا طاعون، ہیضہ اور آسیب وغیرہ کے لئے مُفید ہے۔ اگر کوئی اس کو پڑھ کر کسی ظالم کے پاس جائے تو اس کے ظلم کے شر سے محفوظ رہے گا۔

سُورۃ مُلک

سَرورِ کائنات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم روزانہ رات کو سوتے وقت سُورۃ مُلک کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔ جو شخص عشاء کی نماز کے بعد سوتے وقت اس سُورۃ کی تلاوت روزانہ کرے گا انشاء اللہ العزیز قبر کے عذاب سے محفوظ رہے گا مغفرت نصیب ہوگی۔ سکرات سے اَمن پائے گا۔ مقروض قرض سے نجات پائے گا۔ رویت ہلال کے وقت تلاوت کرنے والا سارا مہینہ آرام سے بسر کرے گا۔ آشوبِ چشم کے لئے روزانہ تین بار متواتر پڑھ کر دم کرنا بھی مُفید ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ یہ سُورت اپنے پڑھنے والے کی مغفرت کا اس وقت تک سوال کرتی رہتی ہے جب تک کہ اس کو بخش نہیں دیا جاتا۔ سُورۃ ملک پڑھنے کے بعد سُورۃ التکاثر تین مرتبہ پڑھ لے افضل ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

تَبٰرَکَ الَّذِیۡ بِیَدِہِ الۡمُلۡکُ ۫ وَ ہُوَ عَلٰی
کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرُ ۙ﴿۱﴾ الَّذِیۡ خَلَقَ الۡمَوۡتَ
وَ الۡحَیٰوۃَ لِیَبۡلُوَکُمۡ اَیُّکُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا ؕ
وَ ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡغَفُوۡرُ ۙ﴿۲﴾ الَّذِیۡ خَلَقَ سَبۡعَ
سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰی فِیۡ خَلۡقِ
الرَّحۡمٰنِ مِنۡ تَفٰوُتٍ ؕ فَارۡجِعِ الۡبَصَرَ ۙ
ہَلۡ تَرٰی مِنۡ فُطُوۡرٍ ﴿۳﴾ ثُمَّ ارۡجِعِ الۡبَصَرَ
کَرَّتَیۡنِ یَنۡقَلِبۡ اِلَیۡکَ الۡبَصَرُ خَاسِئًا
وَّ ہُوَ حَسِیۡرٌ ﴿۴﴾ وَ لَقَدۡ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡیَا
بِمَصَابِیۡحَ وَ جَعَلۡنٰہَا رُجُوۡمًا لِّلشَّیٰطِیۡنِ
وَ اَعۡتَدۡنَا لَہُمۡ عَذَابَ السَّعِیۡرِ ﴿۵﴾ وَ لِلَّذِیۡنَ
کَفَرُوۡا بِرَبِّہِمۡ عَذَابُ جَہَنَّمَ ؕ وَ بِئۡسَ
الۡمَصِیۡرُ ﴿۶﴾ اِذَاۤ اُلۡقُوۡا فِیۡہَا سَمِعُوۡا لَہَا
شَہِیۡقًا وَّ ہِیَ تَفُوۡرُ ۙ﴿۷﴾ تَکَادُ تَمَیَّزُ مِنَ

الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَآ اُلْقِیَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ
خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ﴿۸﴾ قَالُوْا بَلٰی
قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا
نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَیْءٍ ۚۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ
ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ﴿۹﴾ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ
نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِیْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۰﴾
فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ
السَّعِيْرِ ﴿۱۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ
بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۲﴾
وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۖ اِنَّهٗ
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۳﴾ اَلَا يَعْلَمُ
مَنْ خَلَقَ ۖ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۴﴾ هُوَ
الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا
فِیْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ۖ وَاِلَيْهِ
النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ

۱۴ع۱

يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾

اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ

عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۖ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿۱۷﴾

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ

كَانَ نَكِيْرِ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ

فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ۘؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ

اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ ۭ بَصِيْرٌ ﴿۱۹﴾

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ

يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ

اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ۚ ﴿۲۰﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ

اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ

وَّنُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ

اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۲﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ

وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ

وقف لازم وقف منزل

قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿۲۳﴾ قُلْ هُوَ الَّذِي
ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿۲۴﴾
وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ
صَادِقِينَ ﴿۲۵﴾ قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِندَ اللَّهِ
وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَأَوْهُ
زُلْفَةً سِيئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا
وَقِيلَ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تَدَّعُونَ ﴿۲۷﴾
قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللَّهُ وَمَن
مَّعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَن يُجِيرُ الْكَافِرِينَ
مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۲۸﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمَٰنُ
آمَنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسَتَعْلَمُونَ
مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ
أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَن
يَأْتِيكُم بِمَاءٍ مَّعِينٍ ﴿۳۰﴾

ع ۲

سُورۃ نُوح

اس سُورت کی تلاوت کی برکت سے ہر قسم کی حاجات پوری ہوتی ہیں اور رنج والم دُور ہوتے ہیں۔

سُورۃ جنّ

آسیب زدہ کو روزانہ سات بار سات روز تک پڑھ کر دم کرنے سے آسیب بھاگ جائے گا۔ اس کا پڑھنا قید سے رہائی کے لئے بھی مُفید ہے۔

سُورۃ مُزّمّل

اس سُورت کی تلاوت کرنے سے کُشادگیٔ رزق ہوتی ہے اور جو شخص مُصیبت اور پریشانی کے زمانہ میں اس کو پڑھے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی پریشانیاں دُور ہوجائیں گی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

یٰۤاَیُّهَا الۡمُزَّمِّلُ ۝۱ قُمِ الَّیۡلَ اِلَّا قَلِیۡلًا ۝۲ نِّصۡفَهٗۤ اَوِ انۡقُصۡ مِنۡهُ قَلِیۡلًا ۝۳ اَوۡ زِدۡ عَلَیۡهِ وَرَتِّلِ الۡقُرۡاٰنَ تَرۡتِیۡلًا ۝۴ اِنَّا سَنُلۡقِیۡ عَلَیۡكَ قَوۡلًا ثَقِیۡلًا ۝۵ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّیۡلِ

هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ﴿٦﴾ اِنَّ لَكَ
فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ﴿٧﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ
رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ﴿٨﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ
وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿٩﴾
وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ
هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿١٠﴾ وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ
اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ﴿١١﴾ اِنَّ
لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ﴿١٢﴾ وَّطَعَامًا ذَا
غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٣﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ
الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا
مَّهِيْلًا ﴿١٤﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۵
شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ
رَسُوْلًا ﴿١٥﴾ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ
فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿١٦﴾ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ
اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ

شِيبَا ﴿۱۷﴾ السَّمَآءُ مُنفَطِرٌ بِهِۦ ۚ كَانَ
وَعْدُهُۥ مَفْعُولًا ﴿۱۸﴾ إِنَّ هَٰذِهِۦ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمَن
شَآءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِۦ سَبِيلًا ﴿۱۹﴾ إِنَّ رَبَّكَ
يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِن ثُلُثَيِ
الَّيْلِ وَنِصْفَهُۥ وَثُلُثَهُۥ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ
الَّذِينَ مَعَكَ ۚ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ
عَلِمَ أَن لَّن تُحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۖ
فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْءَانِ ۚ عَلِمَ
أَن سَيَكُونُ مِنكُم مَّرْضَىٰ ۙ وَءَاخَرُونَ
يَضْرِبُونَ فِى الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِن
فَضْلِ اللَّهِ ۙ وَءَاخَرُونَ يُقَٰتِلُونَ فِى سَبِيلِ
اللَّهِ ۖ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۚ وَأَقِيمُوا
الصَّلَوٰةَ وَءَاتُوا الزَّكَوٰةَ وَأَقْرِضُوا
اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا ۚ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُم
مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللَّهِ هُوَ خَيْرًا

ع ۲ / ۱۲

وَأَعْظَمَ أَجْرًا ۚ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٠﴾

سُورۃ نبأ

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: جس شخص نے سُورۃ نبا پڑھی، قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اس کو شراب طہور پلائے گا۔ ظہر کے بعد تلاوت کرنے سے بصارت میں اضافہ ہوتا ہے، اور نمازِ عصر کے بعد اس کو پڑھنے سے بصارت زائل نہ ہوگی۔

سُورۃ فجر

صبح کے وقت سُورۃ فجر کی تلاوت کرنے والا شخص انشاء اللہ تمام دن خوشی سے گزارے گا۔

پریشانی دور کرنے کیلئے عمل

حضرت عطاء سلیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک سال تک دعاء کی کہ اللہ مجھے اپنے ناموں میں سے کوئی نام اس طرح بتادے کہ جس نام سے میں اُسے پریشانی کے وقت پکاروں اور میری دعاء قبول ہوجائے۔

ایک رات میں مسجد میں تھا کہ اچانک مجھے روشنی سی محسوس ہوئی، دیکھا تو یہ لکھا نظر آیا:

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

يَا رَحْمٰنُ يَا نُوْرُ

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامُ

فرماتے ہیں کہ اس کے بعد جب بھی میں نے ان الفاظ کے ساتھ اپنی پریشانی کے ازالے کیلئے دعاء کی اللہ نے میری پریشانی دور فرمادی۔

(الفرج بعد الشدۃ لابن ابی الدنیا (الملحق) ص ۹۳)

اِختتامیہ

اللہ سُبحانہُ وتعالیٰ کا انتہائی کرم و مہربانی ہے کہ اس نے مجھ گناہگار بندے کو اس نیک کام کیلئے منتخب فرمایا، اور ایسے اسباب فراہم کئے کہ ناچیز کو کسی بھی مرحلے میں کوئی مشکل پیش نہ آئی - ورنہ یہ حقیر و کمتر علمی استعداد و قابلیت میں انتہائی ضعیف و بے حیثیت ہے. اللہ پاک کا احسان عظیم ہے کہ اس جاہل و بے علم سے یہ مجموعہ مرتب کروایا - یقیناً یہ میرے والدین اور بزرگوں کے نیک اعمال ہی کی برکت ہے، ورنہ یہ اس کمترین کے بس کی بات نہیں کیوں کہ آج جو ہمیں نیک اعمال کی توفیق ملی ہے یا جس قدر بھی ہم اپنے فرائض احسن طریقے سے انجام دیتے ہیں - یہ ہماری قابلیت اور تقویٰ کی پہچان نہیں بلکہ ہمارے والدین اور بزرگوں کی دُعاؤں اور نیک اعمال کا نتیجہ ہیں - ہمارے اچھے اور بُرے اعمال ظاہر ہونگے ہماری اولاد کے نیک و بد ہونے پر -

اس مجمُوعہ کو مرتّب کرنے سے لے کر اس کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں جن جن حضرات نے میری مدد و راہنمائی فرمائی ان کا میں تہہ دل سے ممنون و مشکور ہوں، اسی طرح مفتی عبدالمنان صاحب دامت برکاتہم (استاذ دارالعلوم حسینیہ، شہداد پور سندھ) اور مولانا عبدالحلیم صاحب مدظلہ (مدیر معاون مجلّہ البینات العربیہ، جامعۃ العلوم الاسلامیہ، علامہ بنوری ٹاؤن کراچی) نے انتہائی عرق ریزی اور انہماک کے ساتھ تصحیح فرمائی، اسی طرح جناب حافظ محمد طاہر صاحب کا بھی ممنون ہوں کہ انہوں نے بروقت خوبصورت

کتابت کر کے مجھ سے تعاون کیا۔ ساتھ ساتھ اپنے والد محترم جناب سید شاہد حسن صاحب کا جنہوں نے بڑی دلچسپی اور اہتمام سے طباعت میں میری راہنمائی فرمائی، اللہ پاک ان کی عمر میں برکت عطا فرمائے اور وہ اسی طرح ہماری اصلاح و راہنمائی فرماتے رہیں، آمین۔ اللہ پاک ان تمام حضرات کو دارین کی فلاح عطا فرمائے، آمین ثم آمین۔

بظاہر تو اس مجموعے میں صرف کتابت کی خوبصورتی ہی نظر آتی ہے، مگر درحقیقت اسکی طباعت کے بیشتر مراحل میں جدید کمپیوٹر کا بڑا دخل ہے۔ اس کتاب کی طباعت میں جو طرز اختیار کیا گیا ہے اسکی باریکی وہی حضرات سمجھ سکتے ہیں جو اس فن کے ماہر ہیں۔ اللہ پاک ناچیز کی محنت و سعی کو قبول فرمائے اور اسے میرے اور متعلقین کے لئے ذخیرۂ آخرت بنائے۔ آمین

اللہ تعالیٰ مجھ گناہگار و سیاہ کار کی تمام لغزشوں کو معاف فرماتے ہوئے اس مجموعہ کو اپنی بارگاہ میں حسنِ قبول عطا فرمائے اور عوام و خواص میں مقبول بنا کر امتِ مسلمہ کی ہدایت اور جہنم سے نجات کا وسیلہ بنائے۔ آمین ثم آمین یا رب العالمین۔

الحمدللہ! رب کریم کا احسانِ عظیم ہے کہ یہ مجموعہ "ذخیرۂ آخرت" آج مورخہ ۲۶، ربیع الاول ۱۴۲۱ھ، مطابق ۲۹، جون ۲۰۰۰ء، بروز جمعۃ المبارک، بوقت ساڑھے بارہ بجے شب مکمل ہوا۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ،
وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى اَشْرَفِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ،
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

طالبِ دعا: سید عامر حسن عفا اللہ عنہ

تصدیق نامہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ میں نے اس کتاب "ذخیرۂ آخرت" کے ہر صفحہ کو غور وانہماک سے پڑھا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اسکی کتابت کے الفاظ اور اعراب دونوں بالکل صحیح ہیں۔ دورانِ طباعت اگر مشین پر کوئی زیر، زبر، پیش، جزم، تشدید یا نقطہ چھپائی میں خراب ہو جائے تو اس کا متنِ کتابت کی صحت سے تعلق نہیں ہے۔ لہٰذا میرا یہ تصدیق نامہ متن کی صحت کی حد تک ہے۔

میرا یہ تصدیق نامہ صرف "القادر پرنٹنگ پریس کراچی" کے لئے ہے۔

۸-۴-۲۰۰۰

مفتی عبدالمنان

رجسٹرڈ پروف ریڈر محکمہ اوقاف سندھ